

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آرزو و فائز

معصومہ حدید

کاش کہ وقت تھم جائے۔۔۔

میں پھر سے وہی بن جاؤں۔۔۔ کیوں کرتے ہو اس قدر ظلم مجھ پر۔۔۔ مینے تو کبھی برا نہ چاہا تمہارا۔۔۔

تمہیں عزت دینے کی ہر ممکن کوشش کر ڈالی۔۔۔ تمہارے گھر میں قید رہی۔۔۔ کیا یہ صلہ دیا تم نے مجھے۔۔۔

کاش کہ وقت تھم جائے۔۔۔

کوئی تم سا بھی کاش تمکو ملے

مدعا ہم کو انتقام سے ہے۔

بھیو۔۔۔ اٹھ جاؤ۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

او فوہ۔۔۔۔ کیا ہے بھیا اٹھتے کیوں نہیں۔۔ بالکل بچے کی طرح اٹھنا پڑتا ہے آپکو تو۔۔۔

پیار سے پھر اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی۔۔۔

نرمونازک لمس محسوس کر کے سلمان کے چہرے پر مسکان آگئی

۔۔ تنو۔۔۔۔ اگر تم یونہی میرے سر کو سہلاتی رہی تو قسم سے میں میٹھی نیند میں چلا جاؤں گا۔۔۔

ہاہا پیارے بھیا اٹھو ورنہ پھپھو ڈانٹیں گی۔۔۔

او کے۔۔۔۔

پھپھو کو تو کچھ کہنے کا موقع نہیں دینا چاہتا میں۔۔۔ تم۔ اب کہو تو ہم چلے جاتے ہیں یہاں سے۔۔۔

نہیں بھیا۔۔۔ وہ ہی تو ہماری بڑی ہیں۔۔ اور کوئی نہیں ہے کوئی بات نہیں اگر تھوڑا غصہ کر بھی لیتی ہیں۔

خدا کو مانو تنو وہ تھوڑا نہیں بلکہ طوفان لے آتی ہیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

چلیں نہ اب اٹھنا نہیں ہے آپنے۔۔۔

ہاتھ سے پکڑ کر بڑھاتی ہے وہ اپنے بھیا کو۔۔۔

ارے تنو۔۔۔۔۔ کدھر رہ گئی۔۔۔۔ ڈھنگ سے کام نہ کرتی۔۔۔

آآآ۔۔۔ آئی پھپھو۔۔۔ زبان دانتوں تلے دیے وہ نیچے کی طرف چلتی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

پچھے سلمان سر کھجا کر سوری کرنے لگا تو تسلی دیے وہ مسکرا دی۔۔

کہاں تھی۔۔۔

پھپھو بھیو کواٹ۔۔ ٹھار ہی تھی۔۔۔

ایک تو تم چل صحیح نہیں سکتی دوسرا ہکلا کر بولتی ہو۔۔۔

بات درست کریں پھپھو۔۔

صرف مشکل وقت میں اٹک کر بولتی ہے اسمیں ہکلانے والی بات کہاں سے آئی۔۔ اور صرف پاؤں میں مسئلہ ہے انشاء اللہ جلد علاج ہو گا۔۔ سلمان سے رہانہ گیارہ روز کی طرح آج بھی اسنے بات سنبھالی۔۔۔

تنو کی آنکھوں میں آنسو دیکھ سلمان رہ نہ سکا۔۔

ہاں جو بھی ہو۔۔۔ چلو زبان کا تو مانا مگر میاں اسکی ٹانگ کا مسئلہ ہے اب بندہ جھوٹ نہ بلوائے صبح صبح۔۔

ابھی وہ کچھ اور بولتی۔۔

جاؤ تنو۔۔۔ ناشتہ لے آؤ پھر کالج جانا ہے نہ۔۔۔

جی بھیو۔۔ روز کی بات سن کر آج بھی بے اختیار وہ روہانسی ہو گئی جبکہ اب وہ سنبھل تو چکی تھی مگر اسکی اپنی ہی

پھپھو کی باتیں اسے احساس کمتری کا شکار بنا دیتی۔۔

Posted on Kitab Nagri

پھپھو کو ملامت بھری نظروں سے دیکھتے وہ ٹیبل کی طرف بڑھا۔۔

یہ ہے تنہا علی شاہ 19 سالہ اپنے بھائی کی پیاری تنو۔۔

گوری رنگت، معصوم سی گڑیا، لمبے آبشار جیسے بال، مناسب قد، نیلی آنکھوں والی پری، عنابی لب، اور روشن پیشانی۔۔

مگر جو اسکی کمی لوگوں کو دکھتی تھی تو اسکی خوبصورتی بھی پھیکی پڑ جاتی۔۔

اصل میں پیدا انٹی طور پر تنہا کے پاؤں میں کچھ مسئلہ تھا جس کی وجہ سے وہ تھوڑا لنگڑا کر چلتی تھی۔۔ اپنے بھائی کے ساتھ زندگی گزار رہی تھی۔

وہ تو شروع سے دھبوسی تھی، معصوم، جلدی بات ماننے والی، اور دل کی بہت صاف۔

اسکی سب سے پیاری چیز اسکی مسکراہٹ تھی۔

www.kitabnagri.com

پیارا بولتی بھی تھی مگر اسکی مسکراہٹ میں اسکی بھائی کی جان تھی۔

سلمان علی شاہ 25 سالہ نوجوان تھا۔۔ شکل سے بھی اور کردار سے بھی پورے محلے میں اچھے نام سے جانا جاتا تھا۔۔

اسکے لیے اسکی بہن کی خوشی سب سے بڑھ کر تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ماں باپ تو نہ تھے مگر ایک پھپھو تھی جنہوں نے انکی بچپن میں کفالت کی مگر سلمان جب بڑا ہوا تو وہ تنہا کا خیال خود رکھتا۔۔

کوئی بھی آتا تو تنہا کو اسکی معذوری کا طعنہ ضرور دیتا مگر سلمان کو کوئی پریشانی نہ تھی اس وقت وہ اسلام آباد کی یونیورسٹی میں زیر تعلیم تھا۔۔ تنہا بھی پڑھنے میں بہت ہوشیار تھی اور اسی سال اسی کی یونی میں آگئی تھی۔۔

وہ اپنی چھوٹی سی دنیا میں بہت خوش تھے نہ جانے کب طوفان نے آکر انکی خوشیاں چھین لینی تھیں۔

بھیا۔۔۔!!!

میم وہ آفس میں ہیں۔۔۔ ابھی میٹنگ۔۔۔

بکو اس بند کرو تم دو ٹکے کے نوکر۔۔۔ بھاڑ میں گئی میٹنگ۔۔۔

پیچھے وہ مینجر بیچارہ بس شرمندہ سارہ گیا۔۔۔

دھاڑ سے دروازہ کھول کر اندر آئی۔۔۔

بھیا۔۔۔

ارے چندا۔۔۔ یہ تھانہاں خان

Posted on Kitab Nagri

اونچا قد، بھوری آنکھیں، خوش شکل نوجوان۔۔۔

خان انڈسٹری کا مالک۔۔۔

بھیا اس مینجر کو ابھی فارغ کروا سنے مجھے۔۔۔

اپنی طرف اشارہ کرتی زور دے کر بولی۔۔۔

حبا خان کو روکا۔۔۔

بلیک جینز کے ساتھ کمر تک آتی اونچی شرٹ، پیار سا مکھڑا، کندھے تک اس تے بال، مغرور انداز، گلے میں مالا پہنے وہ ڈیزائنڈ ریس میں غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔ مگر بڑوں کی عزت کرنا نہ جانتی تھی یہ حسینہ۔۔۔

اکسیکوزمی ایوریون۔۔۔ میٹنگ از آوور۔۔۔ سر دلہے میں کہتا یہ بالکل مختلف نہیان تھا۔۔۔

سب اسی رویہ دیکھے فوراً چلے گئے۔۔۔

اسکو تو میں دیکھ لوں گا مگر تم یہاں کیا کر رہی ہو یونی کیوں نہیں گئی۔۔۔

بھیا۔۔۔ شاپنگ۔۔۔ آنکھیں ٹمٹماتی اسے وہ اپنی جان لگی۔۔۔ اسکے ماتھے پر بوسہ دیا اور چیک دے کر اسکی یونی میں بھی بات کر لی۔۔۔

کوئی کچھ نہ بول سکتا تھا کیونکہ خان یونی کو ڈونیشن بھی دیتا تھا۔۔۔

میں ابھی میٹنگ کر لوں۔۔۔ اسلئے بہن سے لاڈ سے کہا تو وہ مان گئی۔۔۔ اوکے بٹ جلدی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔۔۔ گال تھپتپایا۔۔۔

وہ چلی گئی

۔۔۔ مینجر کو اندر بلا کر خوب سنایا۔۔۔

آئندہ تم نے یا کسی نے بھی حبا کو روکنے کی کوشش کی تو سب کو فارغ کر دوں گا۔۔۔

انڈر سٹینڈ۔۔۔

جج۔۔۔ جی سر۔

اوپلیز میرے سامنے کہلا یا مت کرو نفرت ہے مجھے ان لوگوں سے جو بات بھی نہ کر پائیں۔۔۔

مہینے کی تنخواہوں بھی کاٹ لی۔۔۔ کام سے صرف اس لیے نہیں نکال رہا ہوں کیونکہ تم ایماندار ہو ورنہ نہان خان

کو کمی نہیں مگر اس دنیا میں ایمانداری کی کمی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شکریہ سر۔۔۔ مینجر نے شکر ادا کیا

گیٹ آؤٹ۔۔۔۔ نہان کہ دھاڑ پر وہ چلا گیا۔۔۔

میرا پرس پکڑ لیں پلیز۔

شیور۔۔۔ عبایا میں خود کو چھپاے وہ بولی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عورت نے پانی منہ کو لگایا۔

مگر جب اپنا پرس لینے لگی تو وہاں کوئی نہ تھا۔

ارے میرا پرس۔۔۔۔ کوئی لاؤ چور۔۔۔

پولیس نے بھی دیکھا مگر وہ عبا یا والی لڑکی نہ ملی۔

یہ ایک مارکیٹ کا نظارہ تھا جہاں خریدار اپنے لیے کچھ نہ کچھ لینے آئے تھے۔

اس عورت نے عبا یا میں کھڑی لڑکی کو دیکھا تو سمجھی کہ اچھی ہی ہوگی اس لیے اس نے اپنا پرس پکڑا دیا جو ایک گھنٹے سے اسکے ساتھ شاپنگ کر رہی تھی۔

مگر جب وہ فرار ہوئی تو اس عورت کو سمجھ آیا۔

ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی۔۔۔

عبا یا اتارا۔۔۔ سانس خارج کر کے پرس بھی فارغ کیا اور اپنے گھر چل پڑی۔

واہ داد دینی پڑے گی تمہیں طلعت اعجاز۔۔۔ کمال کی ہاتھ کی صفائی ہے۔۔

کرتا جینز میں ملبوس وہ لڑکی قہقہہ لگائی۔۔۔

اس علاقے سے عبا یا اتار کر سڑک کنارے کونے میں چھپ کر دوبارہ پہن کر وہ بولی۔۔۔

اور ایک اور رپورٹ درج ہوگی مگر کوئی رد عمل نہ ہوا۔۔۔

سر سکندر۔۔۔۔۔ کانسٹیبل یریشان ہو گیا کیونکہ وہ کافی زیادہ ٹیڑھا تھا۔۔۔

او کے سر۔۔۔ مارے گئے۔۔۔ منہ میں بڑبڑایا۔۔۔

کیا یک رے ہو۔۔۔

نوسر کچھ نہیں۔۔۔۔۔ یو مے گوناؤ۔۔۔۔۔

سکندر شاہ

ایک تم ہی ہو وہ جس سے مجھے امید ہے۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارے وہ دیکھو۔۔۔ بھائی کی بہن آگئی۔۔۔ ہا ہا ہا ہا

یہ کوئی اور نہیں بلکہ جبا خان تھی جو قح پھر سے تنہا کو تنگ کرنے میں پیچھے نہیں ہٹی۔۔

یہ ایک ہائی کلاس یونیورسٹی تھی مگر اور طلبہ کی طرح تنہا اور سلمان نے اپنی محنت سے سکالرشپ حاصل کر کے اپنا مقام حاصل کیا۔۔

جبا کو تو نیہان نے داخلہ دلوا ہی دیا تھا۔

مگر وہ ان لوگوں کی جان نہ چھوڑتی خاص طور پر تنہا کی اس کا کہنا تھا کہ یہ نارمل لوگوں کا ادارہ ہے تو وہ کہیں اور داخلہ لے مگر ایسا کچھ نہ تھا وہ ایک اچھی طالب علم تھی۔۔۔ اس لیے وہ وہیں پڑھ رہی تھی

تنہا اس وقت اپنے ڈیپارٹمنٹ کے باہر کھڑی تھی یہ نیوٹریشن کا ڈیپارٹمنٹ تھا۔۔۔ پورا دن لیکچر لینے کے بعد اب وہ اپنے بھائی کا انتظار کر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

کہاں چلدی۔۔۔۔ تنہا میڈم۔

پیچھے سے آنے والی آواز پر تنہا پھر سے گھبرا گئی۔۔

وہ۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ باہر

کیا میں میں لگا رکھی ہے۔۔۔ جبا کو اسکا اٹکنا پسند نہ آتا تھا مگر وہ مجبور کیا کرتی۔۔

Posted on Kitab Nagri

چلو جاؤ معاف کیا۔۔

تنہا پہلے تو سمجھی کہ شاید آج وہ اسے تنگ نہ کرے تو آہستہ سے اپنے قدم بڑھائے مگر یہ کیا جانے اپنا پاؤں اس کے آگے کر دیا

جس کی وجہ سے تنہا نیچے کی طرف گری۔

سب کی نظروں کو خود پر محسوس کر کے تنہا کو بہت شرم آئی

جتنے بھی آس پاس لوگ تھے سب ہنس دیئے کیونکہ ان میں کوئی ایسا نہ تھا جو اس بے چاری کا درد سمجھتا۔۔

کسی کا بھی مذاق نہیں اڑانا چاہیے اور وہ بھی اس کی خامی کو لے، کر سراسر ہر غلط ہے۔۔

چھٹی کا وقت تھا سلمان تنہا کو لینے آرہا تھا جب اس نے تنہا کو گرتے دیکھ لیا تو فوراً اس کی طرف لپکا اور اسے سہارا دے کر کھڑا کیا۔

جہاں تمسخر اڑاتے ہاتھ باندھے کھڑی تھی سلمان نے آؤ دیکھانہ تاؤ کھینچ کر ایک تھپڑ اس کی گال پر رسید کیا۔۔

سنجھنے کا موقع دیے بغیر آج سلمان نے اس کو اس کی اوقات دکھادی

سلمان نے کبھی بھی جہاں کو ایسے بد تمیزی کرتے نہیں دیکھا تھا وہ صرف زبان درازی کرتی تھی مگر اس ج اسکو گراتا دیکھ وہ اپنے آپ پر قابو نہ کر پایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

یو۔۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے حباخان پر ہاتھ اٹھانے کی وہ آگ بگولا ہو گئی۔۔

دیکھو۔۔ پہلے تم نے میری بہن کے ساتھ بد تمیزی کرنے کی کوشش کی اب جب خود پر بات بنی ہے تو کیسے تلملا رہی ہو۔۔

سلمان نے اسے بولنے ہی نہ دیا۔۔

حباخان کو آج پہلی بار کسی نے زیر کیا تھا۔

وہ آندھی طوفان کی طرح گھر گئی۔۔

بھیادیکھیں گے تمہیں مسٹر سلمان علی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انسپیکٹر سکندر۔۔

جی سر۔ معلوم ہوا مجھے میں بس پہنچنے والا ہوں آسلام آباد۔

اوکے آفیسر۔۔

راستے میں کچھ لڑکے ایک نابالغ لڑکی کو تنگ کر رہے تھے۔۔

سکندر نے گاڑی روکی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اے چھوڑ لڑکی کو۔۔ سکندر چلایا

کسی نے خاص نوٹس نہ لیا کیونکہ وہ اس وقت پولیس کے حلیے میں نہ تھا
کیوں تو کیا لگتا ہے اسکا آیا بڑا چل تیرے جیسے ہمارے پاؤں کی دھول ہیں۔

اچھا بیٹا چل زرا دھول تو چکھ لے آج۔ سکندر نے اسے پاؤں سے منہ پر ایک ضرب لگائی۔۔

دونوں لڑکے ڈر کر بھاگ گئے مگر وہ ایک کھڑا مار کھا رہا تھا۔۔ لاتوں اور گھونسوں سے اس بندے کا نقشہ بگاڑ
دیا۔۔

اسکا حلیہ بگاڑ وہ اب لڑکی کی طرف بڑھا۔۔

بیٹا آپ کہاں رہتی ہو؟

وہ یہاں ایک یتیم خانہ ہے وہاں انکل

اوکے آجاؤ میں لے چلتا ہوں

تماشائی بنے لوگوں کو گھورا اور افسوس سے سر ہلایا۔۔

شرم آنی چاہیے آپ لوگوں کو، کچھ تو خیال کرتے کہ وہ آپکی بیٹی کی عمر جتنی ہے کیا ضمیر نہیں چینخا تم لوگوں کا
۔۔۔ تف ہے۔۔۔ لوگ کچھ تو شرمندہ ہوئے تو کچھ سر جھٹک کر اپنے راستے پر چل دیے۔

کیا حال ہے آج کل کے لوگوں کا۔

Posted on Kitab Nagri

کسی کی بیٹی کی زندگی خراب کرنا ایک قرض ہے جو ایک نہ ایک دن آپ کی بیٹی جو اپنی زندگی سے ادا کرنا پڑے گا۔۔۔

اس معصوم کو چھوڑا وہ پولیس سٹیشن چلا گیا۔۔

آج تھوڑی دیر رک کر کام سمجھایا اور پھر اپنے گھر جو اسے حکومت کی طرف سے ملا تھا وہاں جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھ کر چل دیا۔۔

شاندار گاڑی میں سوار وہ پارک کے کنارے سڑک پر اپنے گاڑی پار کر رہا تھا۔ ابھی ابھی وہ کسی مجرم کی اچھی توازن کر کے اپنے گھر جا رہا تھا۔

اچانک ہی اس کی نظر ایک مشکوک لڑکی پر پڑی۔۔

اسے اس میں کچھ محسوس ہوا تو غور سے دیکھنے لگا۔

فاصلے پر گاڑی روک کر وہ اسے گھور کر گہری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔

لباس میں غنڈے کا حلیہ اپنائے مغرور سی لگی

اس کی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا کہ سکندر کو اس پر غور کرنے پر مجبور کر دیا۔۔

لڑکوں کی طرح جینز اور کمر تک آتی شرٹ کے ساتھ لیڈر جیکٹ پہنے، بالوں کا جوڑا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس لڑکی نے اچانک سے چیونگم چبانابند کی اور ہاتھ میں پکڑی پن کار کہ لاک میں ڈالے کھولنے کی کوشش کر رہی تھی ساتھ میں ادھر ادھر نظر بھی مار رہی تھی تاکہ کسی کو اس پر شک نہ ہو۔۔

یہ بات کوئی عام انسان غور نہ کر پاتا مگر وہ تو پولیس کا وفادار جانباز تھا وہ کیسے نہ پہچانتا ایسی چلاکیاں۔۔

بڑی چالاکی سے دروازہ کھولا اور اندر بیٹھ گئی اور گاڑی زن سے بھگائی

۔ سکندر نے آئی برو اچکائی ساتھ ہی سگریٹ کا کش اڑایا۔۔

یہ صرف اس کو داد دینے کا انداز تھا۔۔

لبوں کو ایک طرف کر کے ہنسا اور اب ان کی فیملی کاری ایکشن دیکھ رہا تھا جو دنیا سے بے خبر اپنی ہی دنیا میں مصروف تھے۔۔

گاڑی کے مالک نے اچانک جب اپنی نظروں کو گاڑی کی طرف بڑھایا تو دیکھا وہاں کوئی گاڑی نہ تھی بھاگ کر چلانے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

کیونکہ سکندر اس وقت پولیس کے حلیے میں نہ تھا تو کوئی نہ پہچان سکا مگر اس کو اپنی طرف آتا دیکھا۔

نوجوان میری گاڑی

انسان کو اتنا بھی بے خبر نہیں ہونا چاہیے کہ کوئی بھی اس کی گاڑی کو یا اس کے سامان کو اس کی نظروں کے سامنے سے کھسکا جائے

Posted on Kitab Nagri

اگر تمہاری فیملی کا ہی کوئی ممبر اس کے اندر ہوتا تو۔۔۔

اسیے ہوش سے کام لیا کرو۔۔۔

گاڑی تو اس نے واپس کر دینی تھی مگر وہ جاننا چاہتا تھا

کوئی لڑکی کیوں کھلے عام چوری کرے گی آخر اس کا مقصد کیا تھا

اس کی کالی بھوری آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش

ایک عجیب سا احساس محسوس ہوا۔۔

اس آدمی کو نصیحت کر کے وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر اس کا پیچھا کرنے لگا کار نمبر اس نے پہلے ہی پولیس میں لکھوا

دیا تھا کہ اس کو پکڑ لیں اور خود بھی چل پڑا۔۔

سنسان سڑک پر گاڑی روک کر لڑکی کو پاس بلانے کا اشارہ کیا تو لڑکی بڑی مغرور چال چلتی مقابل آئی۔ جیسے

گاڑی کی مالکن ہو

www.kitabnagri.com

کون ہو۔۔

سرد میں لہجے میں سکندر گویا ہوا

میں جو بھی ہو تمہیں کیا۔۔ لڑکی کا بولنا ایسے کہ مانو کاٹ کھانے کو دوڑے۔۔

مجھے یہ بتاؤ یہ گاڑی کسی کی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

میری ہے۔۔۔

نام کیا ہے۔۔

کر سٹل نام ہے میرا۔ اور کچھ۔۔۔ طنزیہ کہا گیا۔

نام تمہارا کچھ لیکن گاڑی کے اندر اللہ رسول کے نام کی کیرنگ تم نے لٹکائی ہوئی ہے۔۔

اب چپ چاپ اپنا مقصد بتاؤ لڑکی

دونوں کافی نزدیک کھڑے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے۔۔ سکندر اس بھوری آنکھوں میں جیسے کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔ اسے پتا ہی نہ چلا کہ۔۔

ہاتھوں میں چھپائی مرچی اس نوجوان کی آنکھوں میں ڈال کر لڑکی بھاگ گئی۔۔ وہ اپنا انتظام کیے بڑے فخر سے باہر نکلی تھی۔

جوان نے جب آنکھیں صاف کیں اتنی دیر میں وہ اس کی آنکھوں میں دھول جھونک کر چلی گئی پولیس والوں نے بھی آنے میں دیر کر دی۔۔

ملاقات جلد ہوگی چالاک لومڑی!!!

اور آنکھیں صاف کرتا گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔

کچھ تو ہے تم میں۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

پہلے ہی دن اس شہر میں اتنا کچھ دیکھ لیا۔۔

ہا۔۔۔۔۔ ایک سرد وہ خارج کی۔

آیا بڑا طلعت کو جانتا نہیں ہے تو بچو۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ اب مرچی کھا۔۔ اور ہاتھ جھاڑتی اپنے راستے چل پڑی۔۔۔۔۔ بندر کہیں کا۔۔۔

بھیا۔۔۔۔۔ وہ چینیختی چلاتی گھر میں داخل ہوئی

کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ نیہان پریشان اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھر کر بولا

اس نے تھپڑ مارا مجھے۔

کس نے کس کی ہمت ہوئی۔۔۔۔۔ بتاؤ

وہ سلمان نے ہماری یونی میں ہے اسکی بہن کی وجہ سے ایک تو وہ خود غلطی پر تھی اور الٹا اس نے مجھے ہومارا۔۔

جھوٹ بول کر حبانے نیہان کے جذبات بھڑکا دیے۔۔

تم فکر مت کرو میں دیکھتا ہوں کس کی اتنی جرات ہوئی کہ میری بہن کو ہاتھ بھی لگائے۔۔

نہیان کے ماتھے پر لاتعداد شکن آئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے اندر اس قدر غصہ دیکھ جہا خود کو داد دے کر اسکے گلے لگ کر سوس سوس کرنے لگی۔۔

اب پتا چلے گا تمہیں۔۔۔ مسٹر سلمان

گاڑی نکالو فوراً۔۔ گارڈ کو آگاہ کرتا وہ تیز تیز قدم چلتا باہر کی طرف بڑھا۔

تم اب دیکھنا کیا انجام ہو گا تمہارا۔۔۔ اور سکون سے اندر چلی گئی۔۔۔

یہ جانے بغیر کہ اب تو وہ اور مشکل میں پڑنے والی تھی۔۔۔۔۔

بھئیو۔۔ آپ تھپڑ نہ مارتے۔۔

تنہا گھر آ کر کب سے سلمان کو کہہ رہی تھی۔۔

کیوں۔۔۔ اسنے تمہیں تکلیف دی اور میں کبھی برداشت نہیں کروں گا تنو۔۔۔

وہ اسی کے قابل تھی۔۔۔ امیر ہے تو کیا ایسے برباد کرے گی۔۔۔

تم چپ کرو ہر کسی کو ایسے ہی معاف نہیں کر دیا کرو۔۔۔

جاؤ اب کھانا تو کھلاؤ یا پو نہی ڈانٹنا ہی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اچھا لاتی ہوں۔۔۔

سر وہ فیروز کی امی کی وفات نہ ہوئی تھی بلکہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ چھٹیاں منارہا تھا..

شیر و نے نیہان کو خبر دی جو اس کا سب سے وفادار آدمی تھا.

نیہان جو اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا تھا جو کہ اصل میں اسکے گھر کا ایک پرائیویٹ آفیس ہی تھا سیدھا ہو کر کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ جبا کو آتا دیکھ چپ کر گیا.. اور گلہ ان پر پکڑ سخت رکھی... شاید کم کر رہا تھا اپنا کر غصہ..

بھیا آپ سے کچھ بات کرنی ہے...

ایک منٹ جبا انتھ سے روکا تو رک گئی..

اسے سب سے پہلے میرے آفیس سے نکال باہر کرو اور پیسے بھی واپس لو جہاں سے بھی لائے اگر نہ مانے تو پولیس سے اچھی درگت بنانا... جانتے ہو تم کیا کرنا ہے تمہیں سمجھانہ نہ پڑے مجھے...

جی سر...

جھوٹ بولنے والوں سے مجھے سخت نفرت ہے. پیسے ہی چاہیے تھے تو بول دیتا مگر اوقات دکھا دی آج اس نے اپنی

..

Posted on Kitab Nagri

شکل سے جیسے لوگ دکھتے ہیں ویسے بالکل نہیں ہوتے..

ظاہر باطن کچھ اور ہی ہوتا ہے.... ایسے لوگوں سے تو میرا دم گھٹنے لگتا ہے..

حبانے تھوک نگلا وہ ابھی یہی سوچ رہی تھی کہ سلمان کے بارے میں اسنے بھی تو جھوٹ ہی بولا تھا..

نہیان جب سے سلمان کے گھر سے آیا تھا تب سے اس کمرے میں ہی بند تھا اسے لگا شاید وہ پکڑی گئی ہے مگر

نہیان کو رویہ دیکھ وہ سمجھ گئی کہ سلمان نے سچ بولا ہو گا مگر نہیان نہ مانا ہو گا...

اسکا بھائی اس پر جان نچھاور کرتا تھا تو کیسے اسے کچھ کہتا بس غصے میں نہیان کہ کچھ سمجھ نہ آتا تھا جب کوئی اپنا اسکا

بھروسے والا اسے دھوکہ دے..

بس ایک بار ہی حبانے نہیان سے جھوٹ بولا تھا تو اسنے حبا کو کمرے میں بند کر دیا تھا اس دن کے بعد آج صرف

اپنی انا کے آڑ میں پھر سے وہی خطا کرنے جا رہی تھی...

اسے ہر چیز کی اجازت دی تھی نہیان نے تو کیوں وہ اس سے کچھ بھی کہتا یہ اسنے خود سے ہی فیصلہ کیا تھا کہ وہ

اپنی ماں کی طرح بہن کو زندگی نہیں گزارنے دیگا مگر غصہ پھر بھی اسنے باپ پر ہی تھا.... اکثر وہ اسنے آپ جو

کو ستہ مگر یہ اسکی فطرت میں تھا..

حبا کو وقت مناسب نہ لگا اس لیے اپنے کمرے میں چلی گئی..

.....

Posted on Kitab Nagri

گھر صحیح معلوم کیا تھا نہ تمنے..

جی سریہی ہے.

ہممم..

میں چلو اندر شیر و نے اجازت مانگی

نہیں.. میں خود ہینڈل کرونگا تم ہیں رکو اور تیش کے عالم میں شیر و نے اسے آج بہت دنوں بعد دیکھا تھا.

جیسے ہی وہ سلمان کے گھر پہنچا تو فوراً سے پہلے نکل کر گھر کے دروازے پر زور سے دستک دینے لگا.

اسکی بہن کا معاملہ تھا وہ کیسے کسی اور پر چھوڑ دیتا.

دروازے پر دھڑا دھڑا دستک سے کہیں پھپھو کی آنکھ نہ کھل جائے سلمان جو ابھی نہا کر کمرے سے نکل کھانا کھانے آرہا تھا فوراً سے دروازہ کھولا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کون...؟

سلمان؟

جی مگر آپ کون؟

نیہان نے اسے موقع دیے بغیر ایک مکہ رسید کیا اسکی ناک سے ہلکی سی خون کی بوند رسید ہوئی..

Posted on Kitab Nagri

تیری اتنی ہمت کہ تو نے میری بہن پر ہاتھ اٹھایا آج تک مینے نہیں اسے اونچی آواز میں ڈانٹا... نہان پہ در پہ اسکے منہ پر مکوں کی بارش کر رہا تھا.. جب سلمان نے ہوش میں آکر اسے دھکے دیا..

ہاں میں ہی ہوں وہ سلمان شاہ جس نے تمہاری بہن پر ہاتھ اٹھایا ہے، کیوں اس نے اپنی غلطی نہیں بتائی..

میری بہن کبھی غلط نہیں ہو سکتی تم نے ہی اس پر الزام لگا کر تھپڑ مارا ہے... نہان جی دھاڑ سن جرتہا جوروم میں بیٹھی تھی گھبرا گئی اکثر وہ ایسے حالات سے مشکل ہی سامنا کر پاتی تھی.. جب بھی کوئی لڑتا.

کمرے جی اوٹ سے جھانک کر دیکھتی ہے تو آنکھیں پھٹنے کو ہوتیں.. کوئی 26 27 سالہ لڑکا اسکے بھیسے لڑ رہا تھا..

مگر اب تو وہ کانپنے لگی جب اس لڑکے نے بندوق تانی سلمان پر، سلمان زرا بھی نہ گھبرا یا

تم جب میرے ہاتھوں مرو گے تو تمہیں نعلوم ہو گا کہ میری بہن پر ہاتھ اٹھانت والے کا میں کیا انجام کرتا ہوں.

پھپھو تو گھوڑے بیچ کر دروازہ بند کیے خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہی تھیں جیسے آج کے بعد انھیں سونے نہ دینا ہو..

بندوق تانے وہ اس پر کھڑا چل رہا تھا تو سلمان بھی نڈر بنا رہا. مار لو لیکن اپنی بہن سے پوچھنا کہ کیوں مارا اسے مینے.. امیر زادی بنی گھومتی ہے ایک پیسے کی تمیز نہیں اس میں..

نہان کا تو پارہ ہائی ہو گیا اس نے جیسے ہی بندوق لوڈ کی تنہا چیخ کر سلمان کو پکارتی اسکے سینے سے لگ گئی..

Posted on Kitab Nagri

سلمان تو بھول گیا تھا تنہا کی حالت کا اب وہ اپنے سینے سے لگی اپنی بھولی بہن کو دیکھ رہا تھا کہ کیسے اسے اس منظر سے غائب کر دے..

بھو... کک.. کو چھوڑ دیں پلز..... میری غلطی تھی... سسوری... بھو... کو... کچھ... نہ... کریں..

کانپتی آواز جب نیہان کے کانوں میں پڑی تو وہ آج پہلی بار کسی کے اٹکنے سے نہ بیزار ہوا...

تنہا کے آکر سلمان کے سینے لگنے تک نیہان اس کا چہرہ اپورا نہ دیکھ پایا.. کیونکہ اس نے سر پر حجاب پہنا تھا.. پیلے رنگ کے سادے سے سوٹ میں ملبوس سر پر گلابی حجاب بنائے وہ گڑیا لگ رہی تھی..

اسکی آواز کی کشش نے نیہان کو رکنے پر مجبور کر دیا.. وہ بھول گیا کہ کیوں آیا تھا وہ یہاں..

سلمان نے اسے ساکن دیکھا تو تنہا کو اپنے پیچھے کیا شاید وہ اسکی وجہ سے رک گیا تھا.. لڑکی ہو شاید یہ وجہ تھی یا کچھ اور اسے سمجھ نہ آیا..

دیکھو مسٹر تمہاری بین نے میری بہن کو سب کے سامنے نیچے گرایا اسکی مجبوری کا مذاق بنایا...

www.kitabnagri.com

اگر تم اپنی بہن کے تھپڑ پڑنے ہر یہاں میرے گھر بندوق تانے آسکتے ہو تو میں اپنی بہن کی بے عزتی کرنے والے کے تھپڑ تو کیا بہت کچھ کر سکتا ہوں..

مگر نیہان سن کہاں رہا تھا وہ تو سلمان کے پیچھے اس ہرن کی طرح ڈری سہمی لڑکی کو دیکھ رہا تھا.. اسے لنگڑا کر چلنے پر نیہان نے غور ہی نہ کیا تھا...

Posted on Kitab Nagri

سلمان کے کندھے سے وہ صرف آنکھیں ہی دیکھ رہا تھا باقی وہ چھپی ہوئی تھی اپنے بھائی کے کندھوں کو جیسے محفوظ پناہ گاہ سمجھ رہی ہو..

ہو بھی کیوں نہ ایک بھائی اور باپ ہی تو محافظ ہوتے ہیں بیٹی کے...

کانچ سی نیلی آنکھوں میں اپنے بھائی کو کھونے کا ڈر..

گھنی خمدار پلکیں..... کوئی بھی ان آنکھوں کا دیوانہ ہو جائے....

اسکی آنکھوں کو چھونے کی چاہ اچانک سے دل میں آئی مگر وہ ابھی حق تھوڑی نہ رکھتا تھا کہ اسکے قریب جا کر ان نیلی آنکھوں کو چھو سکے.. انکی نرم ماہٹ کسی نرم و نازک پھول جیسی ہوگی.. یہ بے اختیار سا خیال آیا مگر قابو جریا اسنے ابھی وقت درکار تھا

اسیے دل میں اٹتے جزبات کو دبا گیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تجھے چھونے کی خواہش کر ڈالوں

اے کاش! تجھے پا کر یہ خواب بھی پورا کروں

تجھے خود میں یوں سمیٹوں پھر میں

کہ خود سے بغوات کر ڈالوں..

ابھی وقت نے مجھے روکا ہے..

Posted on Kitab Nagri

یہ وقت بھی بڑا ظالم ہے

شاید تربیت اچھی دیتے تو ایسا نہ ہوتا..

سلمان کی آخری بات پر نہان ہوش میں آیا اور دانتوں کو پیس کر بولال..

سنجھل کر الفاظ کا چناؤ کر و سلمان شاہ...

خان خاندان کی پرورش پر انگلی اٹھانے کا تمہیں کوئی حق نہیں...

صرف اس وجہ سے کہ وہ تمہاری بہن کو کچھ غلط کہ گئی ہے تو میں رک جاتا ہوں مگر میں خود اب اس سے پوچھو نگا
.. یقین مانو اگر وہ جھوٹ ہو تو معافی بھی مانگنے تمہارے در آئے گی.... لیکن.... ایک نظر دشمن جان پر ڈال
کر سلمان کو بولا..

اگر وہ سچ کہہ رہی ہوئی تو تم اس سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگو گے....

منظور ہے....؟

www.kitabnagri.com

مجھے کوئی مسئلہ نہیں اب آپ جاسکتے ہیں وہ رہا دروازہ اپنا تشریف کاٹو کر اٹھائیں اور چلتے بنیں...

دروازے کی طرف اشارہ کیا تو نہان بھی قابو پا کر چل دیا...

دروازے پر رک کر پیچھے مڑا.. اسے سمجھ نہ آیا کہ وہ کیوں کر بیٹھا ایسا تو اسنے نہ سوچا تھا..

شاید کسی کے حصار میں جکڑا گیا تھا..

Posted on Kitab Nagri

تنو.....

تنہا بیٹا... کچھ نہیں ہوا تمہارے بھیکو کے زور بازو میں اتنا دم ہے کہ کسی کا بھی منہ توڑ سکتا ہوں جو تمہیں نقصان پہنچائے...

نیہان کے کانوں میں تنہا نام سن کر دل میں ایک شور اٹھا
ہلچل سی مچی...

گاڑی میں بیٹھ کر وہ سوچ میں پڑا..

تنہا.... اور ساتھ ہی اعنابی لب مسکراے مونچھوں تلے.. مگر جلد ہی حبا کی وجہ سے غصہ بھی آیا..

وہ حبا کی طرح بے حس نہ تھا لیکن ایک عادت اسکو برابنائی تھی اور وہ تھاسکا بے لگام غصہ

شیر و نے اس سے حالت کا پوچھنا چاہا مگر پھر خاموش رہا کیونکہ اسنے خود بھی نہ شیر و کو بتایا تھا کہ اندر کیا معاملہ ہوا.....

www.kitabnagri.com

.....

اسد مجھے جلد از جلد بتاؤ کہ یہ پاشاہ نامی شخص کن لوگوں سے ملتا ہے، وقت جگہ اور ہاں تمہارے پاس صرف

ایک دن ہے پتا کروانے کا اس سے زیادہ میں انتظار نہیں کروں گا اور یہ کیا میری شکل دیکھ رہے ہو جواب دو...

وہ جو ایک دن کا سن کر منہ کھولے سکندر کو دیکھ رہا تھا اسکے بولنے پر گڑ بڑایا...

Posted on Kitab Nagri

جج.. جی سر..

کیا جی سر کتنے دن کہیں مینے

ایک دن سر...

اوکے پوے گوناؤ... ون ڈے از دیٹ کلیر...

لیس سر.

اسکے سر ہلانے پر وہ آفیسر باہر کی جانب بڑھا..

سکندر اب سوچ میں تھا کہ کیسے پاشہ کو پکڑا جائے اسکے خلاف کیس تو تھے مگر کوئی ثبوت نہ تھا.

غیر قانونی سمگلنگ کرنا، نابالغ کڑک ءوں کو اغوا کر کے انھیں کوٹھوں میں بیچ کر پیسے کمانہ، ہوان لڑکوں جمع غلط کاموں میں لگانا انکی جانب نہ ہونے پر انھیں مجبور کرنا اور بعد میں انکا شوق بنادینا، منشیات کا آمدورفت کرنا....

ایسے سب کاموں میں وہ درندہ سب سے آگے تھا..
www.kitabnagri.com

مگر اب تک جوئی ثبوت نہ ہاتھ لگا تھا لوگوں کو ڈر ادھمکا کر منہ بند کروادیتا تھا پاشہ اور پولیس کے کچھ بندوں کو پیسے رشوت کے طور پر دیتا اور آدمیوں کو جیل سے رہ کرواتا...

دنیا کی نظر میں وہ ایک اچھا پیسہ کمانے والا بزنس مین تھا مگر اصل میں انسانیت کو روندنے والا جانور تھا وہ..

Posted on Kitab Nagri

آخر لوگ یہ کیسے بھول جاتے ہیں کہ ایک نہ ایک دن انھیں اپنے پروردگار کے سامنے پیش ہونا ہے، کیسے وہ یہ نہیں دیکھ پاتے کہ یہ گناہ جر کے وہ بچ جائیں گے..

کیا انکی نظر میں وہ یہ سب صحیح ہوتا ہے؟ یا انکے اندر کا انسان مرچکا ہوتا ہے، شاید ایسا ہی یو ان سب سوچوں سے سکندر گھرا ہڑا تھا جب اسکے فون پر کال نے اسے اہنی طرف متوجہ کیا..

نمبر دیکھ وہ مسکرایا...

کیسے ہو؟

ٹھیک ہوں سکو...

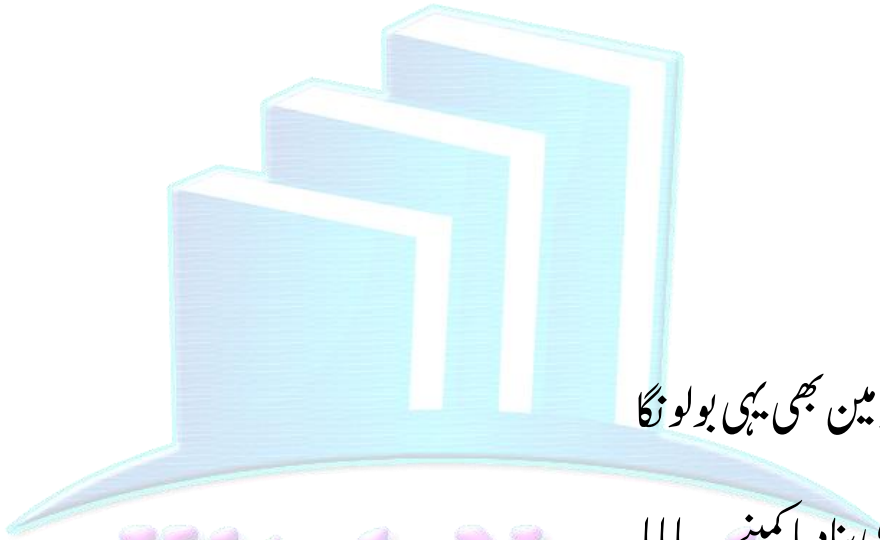
نہیو.... سکو بولے گا تو میں بھی یہی بولونگا

آہ..... نہیو نہیں لڑکی بنا دیا کمینے... ہا ہا ہا

تو نو سکو... میں سکندر ہوں... سمجھے..

ہاں جگری... سکندر کیسا ہے تو...

مذاق میں نہیان سکندر ایک دوسرے کو ایسے ہی بلاتے تھے...



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

انکی ملاقات ایک پارٹی میں ہوئی تھی تقریباً پانچ سال پہلے اسکے بعد سے انھیں آپس میں دوستی کا عکس نظر آیا تو سکندر نے پہل کی.. نیہان شروع شروع میں کھینچا سا رہتا تھا کچھ اسکی طبیعت سخت تھی مگر سکندر شوخ طبیعت کا تھا اس لیے اسنے نیہان کو اسیر کر ہی لیا تھا۔ آہستہ آہستہ آغاز ہوا اور اب جگری دوست بن چکے تھے...

نیہان کو اسکے بارے میں کچھ پتا نہ تھا تو اسنے قدم پیچھے کرنے چاہے وہ رشتوں کے ٹوٹنے سے ڈرتا تھا جو کچھ اسکی زندگی میں ہو چکا تھا اس سے وہ کافی گھٹ کر رہ گیا تھا مگر اب سکندر کے ساتھ وہ کافی گھل مل گیا تھا۔ اسے وہ ایک اچھا انسان لگا تھا مگر سکندر اسکے غصے سے بھی واقف تھا اور اسکے پاسٹ کو بھی جانتا تھا کچھ حد تک... نیہان نے ہی اسے آگاہ کیا تھا اسے سکندر اپنا ہمدرد ہی لگا تھا..

سکندر سے وہ کافی گھل مل گیا تھا اپنی باتیں بھی شیر کر تا مگر وہ جابا سے بھی کافی اٹیچ تھا لیکن ایک حد تک.. نیہان سکندر کے ساتھ مختلف ہوتا اور دوسروں کے ساتھ اور..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کر ہے ہو؟

کچھ نہیں بس پاشہ کا کیس دیکھ رہا ہوں..

یار چھوڑ دے اسے... وہ نیولا ہے کہاں تیرے یا تمھ آئے گا پچھلے ایک سال سے تو پیچھے پڑا ہے اور تیرا ٹرانسفر جرا دیتا ہے وہ..... (گالی)

یہ تو نہ کہ نیہان جانتا ہوں میں تجھے میں عزیز ہوں مگر مجھ سے زیادہ تو اسکے پیچھے ہے... وہ کمبخت امریکہ گیا ہوا ہے آجائے تو اسکی بینڈ بجاتا ہوں...

Posted on Kitab Nagri

تجھے کیسے پتا کہ میں اسکے پیچھے ہوں...؟؟؟ نیہان حیران ہوا...

بس... آخر کو پولیس والا ہوں... سکندر شوخ ہوا..

اچھا شوخ نہ ہو یہ بتا گھر آئے گا ملنے..

ایک منٹ..... تو اور مجھے گھر پر بلارہا ہے...

کیوں مطلب... نیہان نہ سمجھا..

رہنے دے یہ جانتے کہ تیری وہ لاڈلی بہن مجھے دیکھتے ہی کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے تو مجھے گھر بلارہا ہے... سکندر نے جیسے اسے یاد دلایا.

اُممم.... پتا نہیں کیوں اتنا غصہ ہے اسے پولیس والے سے...

چل کوئی نہیں... بہن ہے چھوٹی...

معاف کیا مگر یہ بتا فون تو مجھے تب ہی جرتا ہے جب تو بہت خوش ہوتا کیا ہوا کہیں کوئی بزنس میں منافع ہوا ہے یا کوئی ڈیل سائن ہوئی ہے...

نہیں...

اب یہ نہیں کہہ سکتا کہ میری بھابھی کے آنے کا وقت ہو گیا ہے؟

..... شاید...

Posted on Kitab Nagri

کیا.... سکندر چیخ پڑا وہ جانتا تھا کہ نیہان لڑکیوں سے دور ہی رہتا تھا اسے انکا پاس آکر رہنا پسند نہ تھا لیکن اب اسکے دوست خود کسی لڑکی کا جہ رہا تھا اس بات سے تو سکندر اچھل پڑا...
ہا ہا ہا ہا بھابھی کا تو پتا نہیں مگر تیرا کچھ عجیب احساسات میں گھر گیا ہے...

.....

ابا! شراب پینا بند کر دے۔ کتنی بار کہا ہے کب تک چوری کر کے تیرا یہ حرام کاپینے میں مدد کروں تیری خود بھی گنہگار بن رہا اور مجھے بھی بنا رہا ہے..
بس کر... دماغ نہ کھا طلعت

کاش.. جہ نوجری ملتی.. بیٹا ہوتی تو مل جاتی مگر ایک غریب کو کون پوچھتا ہے.. ایک سرد آہ منہ سے خارج کی.....



www.kitabnagri.com

بھیا....؟

کمرے میں آؤ

جج.. جی

کہیں پکڑی تو نہیں گئی؟

حباب بڑائی اور اندر چل دی.. ہمت کرو و کچھ نہیں ہوتا بھیا ہیں میرے

Posted on Kitab Nagri

مگر کمرے کے اندر جب اندر کا منظر دیکھا تو آنکھیں باہر کو پھٹ پڑیں..

.....

نچ... جی بھیا

کیا تم نے اس لڑکے کی بہن کو دھکے دیا تھا اور تم اسے تنگ کرتی ہو.. آواز میں صاف تنبیہ تھی کہ جھوٹ قطن نہ بولنا..

و... وہ بھیا اس....



damn it speak up...

حبا کی آواز کی لڑکراہٹ محسوس کر کے اسے

غصہ آیا مطلب وہ سب سچ تھا..

کیا تم اتنا گر سکتی ہو کہ کسی کی مجبوری کا فائدہ اٹھاؤ. کیا مسئلہ تھا تمہارا اسکے ساتھ, کیا اس نے تمہیں کبھی مارا, کبھی بد تمیزی کی... بولو... وہ دھاڑا

تو حبا آنسو پیتی نفی میں سر ہلا کر سر جھکا گئی..

Posted on Kitab Nagri

تم.... دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے

نیہان کا تو پارہ ہو ہائی ہو گیا کہ اسکی بہن اس سے جھوٹ بول کر کسی کو بلا جواز تنگ کرتی تھی..

یہ تربیت نہ کی تھی تمہاری حبا... کیا کمی ہے تمہیں..

انسان کو انسان سمجھو.... یہ سب باتیں وہ اپنے دل میں کہ گیا کیونکہ وہ حبا سے سخت خفا تھا تو اس سے بات ترک کرنے کی ٹھان لی..

.....!.....

تمہیں میں چھو رو نگی نہیں مجھے میرے بھائی کے سامنے شرمندہ کیا انہوں نے آج تک مجھے کبھی نہیں ڈانٹا اور تم اور تمہاری وہ معزور بہن... دیکھ لو نگی..

ایسا سبق سکھاؤ گی یاد رکھو گے.

ہاں کسی کو راستے سے ہٹانا ہے.. نہیں بس ڈرانا اتنا کہ آئندہ میرے سامنے بات کرنے کا قابل نہ رہے..

www.kitabnagri.com

یاد رہے کوئی نقصان نہیں ہونا چاہیے میں بس ڈرانے کی بات کر رہی ہوں.. لڑکی ہے تو دیہان سے..

کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے.

ٹھیک ہے...

یس.... دروازے کر دستک کوئی تو نیہان کو آتا دیکھ فون بند کر گئی..

Posted on Kitab Nagri

نیہان نے بس اتنا کہا..

کل تم سب کے سامنے سلمان اور اسچی بہن سے معافی مانگو گی... اینڈ آئی ول نوٹ ریپیٹ..... سمجھ آیا

and i will not repeat..

is that clear to you

جی... جانے بھی حامی بھری

بھائی کو منانا بھی تو تھا..... اور نیہان سے سوری کی جس ہر اسنے آخری وار ننگ دی اور سمجھا کر چلا گیا..

دیکھو حبا آخری بار معاف کر رہا ہوں.. آئندہ سزا ملے گی تم میری جان ہو مگر غلط غلط ہوتا ہے...

جی.... وہ سر جھکائے بس سنتی گی مگر کان نہ دھرے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

.....!.....

بھو جلدی چلیں نہ لیٹ ہو گی..

ہاں ہاں بس آیا..

اور بانک پر بیٹھ کر دونوں یونی چلے گئے

یونی پہنچے تو وہاں پہلے سے ہی نیہان اور حبا خان کو دیکھ حیران تو ہوا مگر سرد تاثرات لیے آگے بڑھا.

Posted on Kitab Nagri

نیہان کو اسکی لا تعلقی پر غصہ تو بہت آیا مگر اہنی بہن کی وجہ سے چپ ہو گیا۔

تنہا کو دیکھ وہ پھر سے اپنے حواسوں سے جانے لگا تھا مگر ابھی وقت صحیح نہ تھا اور فوراً سے وہ اپنے آپ پر قابو کر گیا مگر ایک بھر پور نظر اسکے سر اُپے پر ڈالے اسکا جائزہ لینے لگا۔

اسکے لنگڑا کر چلنے پر دو تین شکن اسکے ماتھے پر ابھری مگر وہ اتنا کم ظرف نہ تھا اسکے نزدیک یہ کوئی بہت بڑا مسئلہ نہ تھا۔

انسان کو اللہ نے بنایا ہے ہر شخص مکمل نہیں کو تا۔

کوئی ظاہری طور سے تھوڑا کم ہوتا ہے تو کوئی باطن۔

اس وقت تنہا نے سفید کرتے کے ساتھ سفید شلوار پہنی تھی سر کو بلیک دوپٹے سے سر کو ڈھانپا تھا۔

سر سے ایک دو لٹیں اسکے چہرے کو چوم رہی تھیں۔

گلابی لب آپس میں پیوست کیے۔ شاید وہ گجراہٹ میں ایسا کیے تھی مگر نیہان کو اسکا یہ ظلم پسند نہ آیا۔

www.kitabnagri.com

بڑی بڑی آنکھوں میں لوگوں کے ہجوم کا ڈر صاف تھا۔

اسکی آنکھیں جیسے بارش کی بوندیں

وہ کچھ کہتی تو لگے ہو اسی چلی....

کیوں تھی وہ اتنی خوفزدہ...؟؟

Posted on Kitab Nagri

گھبرائی سی شرمیلی سی وہ صنف نازک نہان جیسے سخت دل انسان کو زیر کرنے کا ہنر جانتی تھی..
اسکا جائزہ لینے کے بعد اسے اسکا حجاب نہ کرنا ناگوار گزرا... کیوں آج وہ حجاب میں نہ تھی...
انکار استہ روک لیا..

رکو.. بات کرنی ہے کچھ.. نہان نے بات کا آغاز کیا.

بولو... سلمان نے بھی اسی ٹون میں بات کی.

حبا کو اشارہ کیا تو حبا نے معافی مانگی..

ایم سوری.. بے نیازی سے کہ کروہ بیل چبانے لگی.

جس سے بد تمیزی کی تھی اس سے مانگو مس حبا خان.. سلمان نے بھی بدلہ...

ہنہ... ہنکار بھرا اور تنہا کو ایک نظر دیکھ لفظ چبا کر بولی..

www.kitabnagri.com

سوری ڈیر تنہا شاہ..

نہان بھی اسکے تاثرات سمجھا اور یہ کہ کربات ختم کی کہ آئندہ ایسا نہ ہو گا.. حبا کا ہاتھ پکڑے وہ باہر کی جانب
بڑھا..

نہان نے کبھی اتنی انسلٹ محسوس نہ کی تھی مگر اپنی بہن کی بیوقوفی کی وجہ سے اسے یہ سب کرنا پڑا..

Posted on Kitab Nagri

وہ جتنا چاہے سخت ہو مگر غلط کا ساتھ نہ دیتا تھا... یہ اسکی خاصیت تھی مگر اپنے ساتھ غلط کرنے والے کو بخششہ بھی نہ تھا...

.....

غصے کو قابو میں رکھو غلطی تمہاری تھی ورنہ میری بہن کو میں یوں سبکے سامنے کسی سے معافی مانگنے دوں گا کیا.. ہم..؟

اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ بولا تو حبانے نفی میں مگر منہ پھلائے جواب دیا۔ تو اسکا گال تھتھپایا اور اسے اندر جانے کا کہا..

اوکے بائے کلاس لو..

اوکے بھائی اینڈ سوری....

جاؤ... مسکرا کر اسے تسلی دی.. شاید حبا سمجھ گئی ہو اسے ایسا لگا تھا مگر ابھی تو اسنے ایک اور غلطی کرنی تھی جسکا ابھی تک نہان کو نہ پتا تھا...

.....

سکندر نے پاشہ کے تمام اڈوں کا پتہ لگو الیا تھا مگر اسے کوئی ثبوت نہ ملا تھا یا یوں کہو کہ سارے ثبوت مٹا دیے گئے تھے..

Posted on Kitab Nagri

ان چند دنوں میں اسنے کافی حد تک شہر کے عام چوروں کو پکڑ مر خوب دھلائی کر ڈالی تھی ان سب میں وہ اس حسینہ کا بھول گیا مگر قسمت نے پھر سے انکا سامنا کروادیا..

اس وقت وہ کسی کیس کے سلسلے میں کا دواہی کرنے باز آیا تھا کسی پر نظر رکھنے.. وہ بندہ تو ہاتھ نہ لگا مگر اپنی جیب کی طرف جاتا تھا پکڑ کر اسے مڑوڑ دیا...

آہ..... جنگلی حیوان..... چھوڑ مجھے..

ایک نسوانی آواز پشت سے آئی تو پل بھر میں ہاتھ کی گرفت ڈھیلی کی..

تم..... وہی ہونہ... گاڑی.... پارک.... سکندر نے جان بوجھ کر اسے دھمکایا... اسکی آنکھیں کیسے بھول سکتا تھا کچھ تو تھا ان میں...

اس وقت تو لڑکیوں کے لباس میں اسے وہ کیوٹ لگی.

نارنجی رنگ کے سادہ سے فرائک کے ساتھ پجامہ پہنے سر پر سلیقے سے چادر لیے...

www.kitabnagri.com

کیونکہ ساتھ میں اسکا باپ بھی تھا.. تو شریفوں کی طرح دکھی.. اس دن حلیے میں کوئی نہ پہچانتا تھا.

آج وہ اپنے باپ کے ساتھ کچھ سامان لینے آئی تھی. مگر اس پولیس کے بندے کو دیکھ اسکی ہوا بیاں اڑی وہ پرسکون رہی پہلے کہ کون سا پہچانے گا مگر اسکی یادداشت شاید بہت تیز تھی.

کک... کون سی گاڑی... آہستہ سے گویا ہوئی..

Posted on Kitab Nagri

اچھا مطلب نہیں یاد آیا....

اسکے باپ کا منہ دوسری طرف تھا تو وہ پیسوں کے لیے اسکا بٹوا چرانا چاہ رہی تھی لیکن آگے والا بندہ شاطر نکلا..

نہیں.... ٹھیک ہے کیمرے میں تصویر ہے تمہاری... سکندر نے جھوٹ اتنی صفائی سے بولا کی وہ گڑبڑا گئی..

نن.. نہیں دیکھو بابا کونہ بتانا میں گاڑی کی چابی آکر دے دوں گی. تھوک نکل کر جواب دیا

اسکے اس طرح سے گھبرا کر سکندر کے لبوں لرہنسی آئی.

ٹھیک ہے.... کل آنا ورنہ جانتی ہو....

کمینہ.... منہ میں بڑبڑائی اور اپنے والد کے ساتھ ہو کر ہولی...

سکندر اسکی بڑبڑاہٹ سن چکا تھا... اسے کان میں سرگوشی کرنے وہ آگے کو ہوا...

ابھی تو کوئی ایسی حرکت نہیں کی تھی مینے آنکھ دبا کر اسنے بولا تو اسکی معنی خیز سرگوشی پر طلعت گھور کر

www.kitabnagri.com

چل دی.....

اسے وہ دکھنے میں کہیں سے بھی شریف نہ لگا اور سکندر وہ کہیں سے بھی چور نہ لگی...

سدھارنا پڑے گا تمہیں لو مڑی..

اسے اسکی آنکھوں سے کسی کی یاد آئی تھی... وہ اسے کہیں سے بھی اپنے والد کی مشابہت نہ لگی. عجیب سا

احساس ہوا.... شاید ماں لڑہو... یہ سوچ آئی مگر پھر اپنی ساچوں کو کہیں اور منتقل کیا..

Posted on Kitab Nagri

جوڑی میں زمین آسمان کا فرق تھا...

.....

جبا کو بھیجنے کے بعد وہ غیر ارادی طور پر ادھر ادھر دیکھتے فون پر شیر و کو میٹنگ کا سمجھا رہا تھا کہ اسکی نظر سامنے پڑی

.. اسنے غصے سے اپنی مٹھیوں کو بھیج لیا اور آنکھوں کو سکیڑ وہ منظر ناگواری سے دیکھا جہاں ایک لڑکا تنہا سے کچھ بات کر رہا تھا...

اسکو یہ بات اتنی بری لگی، کچھ کاغذ تنہا نے اسکے ہاتھ میں دیے تو نیہان اپنی جلن نہ ختم کر سکا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا ان دونوں کے سر پر کھڑا ہو گیا..

تنہا کی طرف اسکی پشت تھی تو وہ دیکھ نہ پائی...

اس لڑکے کو جانے کا اشارہ کر کے وہ تنہا کارخ اپنی طرف کیے آنکھیں گاڑے بولا...

www.kitabnagri.com

گیلری فحال خالی تھی.. اور یہ گیٹ کے قریب ہی ڈیپارٹمنٹ تھا تو نیہان کی نظر پڑ گئی.. پہلی کلاس کا وقت ختم ہو چکا تھا..

تنہا اچانک ہوئی کاروائی سے گھبرا گئی اور خود کو نیہان کے سینے سے ٹکرانے کے بجائے لیے وہاں اپنے ہاتھ رکھ گئی ورنہ گر جاتی.

Posted on Kitab Nagri

اتنے قریب وہ کبھی کسی غیر کے نہ پہلے آئے تھی نہ اسکی اتنی ہمت تھی.. سانس بھی روک لی اسنے..

کون ہے وہ اور اپنا سامان کیوں دے رہی تھی اسے.. سر پر حجاب کیوں نہیں ہے تمہارے بولو....

تنہا تو بس دیدے پھاڑے اس شخص کو دیکھ رہی تھی... کیا بولتی اسکی گرفت ہی اتنی سخت تھی کہ مبادلہ کا ننھا سا دل کانپ کر رہ گیا.. نیہان کو کوئی فرق نہ پڑا اسکے نزدیک ہونے پر اسے تو کچھ اور ہی بات پر غصہ آرہا تھا..

وہ... نوٹس.. لل.. لے رہا تھا.... البسینٹ تھا.. اور حجاب کے لیے ٹائٹ نہیں ملا..

نیہان کو اسکا اڑنا براتو نہ لگا مگر ایسا کیوں اسے تو مسئلہ تھا... شاید وہ اسکی یر کمی کو قبول کر رہا تھا... اسکے ویران دل میں کسی نے قدم رکھ لیا تھا..

آئندہ کسی کو کچھ نہیں دینا اور نہ ہی بولنا... سمجھ آیا میں یہ ہر گز برداشت نہیں کرونگا... سمجھی.. گرفت پر دباؤ دیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں... پر آپ کون ہیں... آپکو کوئی حق نہ... نہیں..

ہر کوئی روب جھاڑ رہا تھا اس پر... یہ بات اسکے دل میں آئی مگر ہائے آگے تو اسکا دشمن جان تھا..

ہمت کر کے بولی مگر نظریں جھکائے ہی بولی...

اسکے اس انداز پر نیہان کے اعنابی لب مسکرائے اور گرفت میں کمی بھی آئی..

جلد بتاؤنگا کیا حق ہے میرا.

Posted on Kitab Nagri

نظریں اب بھی اسکے سرخ چہرے ہر تھی جس پر شرم، معصوم سا غصہ تھا.... اپنا دیہان رکھو.. میرے لیے.. اسکا دوپٹا سر پر اچھے سے جمایا...

حبا کو تو وہ سمجھاتا تھا مگر حبا کو فیشن کرنے کا شوق تھا تو نیہان کے غصے سے بھی نہ ڈری اور بلیک میل کرنے لگی.. کاش ماما ہوتیں تو نیہان بھی چپ کر گیا.. مگر حبا اپنی حدود نہ بھولی تھی.. تنہا کو کچھ سمجھ نہ آیا تو کنفیوز ہو گئی مگر تب تک نیہان چلا گیا تھا...

.....

کام ہو گیا.. مال آج ہی پہنچنا چاہیئے.. تمہیں کتنی بار کہا ہے جب میری بیوی ہو میرے ساتھ تو فون مت کیا کرو پاشہ.. ارے تو تو جو رو کا غلام نکلا... ہا ہا ہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسا کچھ نہیں ہے....

جانتا ہوں جانتا ہوں... مزاق میں بات اڑا گیا تو خان کو بہت بے عزتی فیل ہوئی.. میں مرد ہوں... میں کیوں ایک عورت سے ڈرونگا وہ تو بس ویسے ہی کہا ہے مینے سمجھے..

اور غصے میں فون بند کر دیا.

ادھر آؤ دلبر...

Posted on Kitab Nagri

اسکی بیوی جو اسکے لیے چائے بنا کر لا رہی تھی اسکے سر دلچے کر گھبرا گئی..

لبوں کو آپس میں پیوست کیے وہ ڈر ڈر کر اسکے نزدیک آئی.

کیا تم ڈرتی نہیں مجھ سے. ہاتھوں کو گرفت میں لیے انہیں انگوٹھے سے سہلانے لگا.

جج.. جی... اللہ سے ڈرتی یوں اسکے علاوہ کسی سے نہیں یہ تو....

تھپڑ پڑنے سے وہ نیچے گری اور اپنے پاگل شوہر کو دیکھا کر آنسو پی گئی جو پل میں کچھ اور تھا... اور پل. میں کچھ اور...

’سہمے بچے نے یہ دیکھ اپنی چینخ کا گلہ گھونٹا..



اس معصوم بچے نے ڈر کر آنکھیں کھولیں.. مگر وہ منظر ختم نہ ہوا. اسکا باپ اسکی ماں پر تھپڑوں سے اسکا منہ لال کر چکا تھا..

بتاؤ ڈرتی ہو کہ نہیں...

ہہ... ہاں.. فرح کی گھٹی سی آواز اسکے حلق سے نکلی.. تین چار تھپڑ کھانے کے بعد اسمیں مزید ہمت نہ تھی اس لیے ہار مان کر بول دی.

Posted on Kitab Nagri

عمیر خان نے اچانک ہی اپنا اٹھا ہوا ہاتھ روکا اور اسکے پاس نیچے بیٹھ کر اسے باہوں میں اٹھایا اور صوفے پر بٹھایا۔
بچہ سہم کر جلدی سے اپنے کمرے میں چھپ گیا اور کانوں پر ہاتھ رکھ رونے لگا اپنے آپ کو ان آوازوں سے بچانا
چاہتا تھا شاید...

کاٹ میں لیٹی اپنی بہن کو گود میں لیا اور اسے اپنے سینے میں بھینچے بے آواز رونے کا سلسلہ جاری رکھا۔
اچانک سے کچھ آواز آئی اور نیہان کی آنکھیں کھل گئیں۔
یہ گزرا وقت کبھی اسکا پیچھا نہیں چھوڑتا تھا۔
ماں!!..

کیوں سہا ظلم آپنے اتنا۔
کاش مجھ میں اس وقت ہمت ہوتی تو میں آپکو پاپا سے دور لے جاتا.... میں نے دیکھا ہے آپکے لیے جہاں کا ترپنا وہ تو چلو
میرے ساتھ تھی تو سنبھل گئی
www.kitabnagri.com
مگر وہ ننھی سی جان کہاں ہوگی، کیا ہم کبھی اسے دیکھ سکیں گے۔
ایک آس ہی رہ گئی..
پاشہ!!

get ready for the blast.....

Posted on Kitab Nagri

یکلخت پھر آنکھوں کا رنگ بدلہ سرخ ڈورے نما آنکھوں میں چمک سی پیدا ہوئی
تنہا.....

پھر اپنی سوچوں کا رخ بدلہ

میں اتنا سخت دل نہ ہوتا ماں اگر وہ سب نہ ہوتا..

کیا تنہا مجھے ایسے قبول کر پائے گی، کیا ایسے شخص کے ساتھ زندگی گزر سکے گی.. میں اسے بہت خوش رکھونگا

وہ مجھے پیار دیگی ہاں... ماں پوری زندگی میں پیار کے لیے ترسا ہوں جسے آپ گئی ہیں.

اسے دیکھ جانے کیوں مجھے آپ یاد آئیں. وہ بہت سادہ تھی، خوبصورت، معصوم، نازک اور پھول کی مانند.

وہ انکار کرتے ہیں اقرار کے لیے

الٹی چال چلتے ہیں یہ عشق کرنے والے

www.kitabnagri.com

آنکھیں بند کرتے ہیں..

دیدار کے لیے..

اور میں..... میں سخت مزاج ہوں کیا وہ برداشت کر پائے گی میرا غصہ.. اس دل نے اس دن سے دھڑکنا بند کیا

جب سے آپ پر ظلم ہوتا دیکھتا آیا ہوں.

یہ دل اب بدلے گا.. وہ دھڑکانا جانتی ہے، امید ہے مجھے

Posted on Kitab Nagri

.. لیکن مجھے پتا نہیں چلتا کبھی میں غصے پر قابو نہیں کر پاتا

آہ... اب اور نہیں.

لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تو وہ اس بار کھل کر مسکرایا.. وقت بدل گیا تھا اب.

خوش رہنا تھا اب اسنے.

so I love you

because the entire world conspired

to help me find You..

love , we will soon meet up

protect yourself..

i wana hide u from the whole world in my arms..

دلکشی سے مسکایا گیا

ہاں مجھے محبت ہو گئی ہے تنہا سے..

نیہان لوز تنہا



Posted on Kitab Nagri

(پہلے سوچا اسنے کہ شاید یہ کچھ اور ہے وہ پیار نہ ہو مگر اسے کسی اور کے ساتھ سوچ کر ہی اسکی روح میں تکلیف ہوئی۔ آج اس سے حق کی بات کہتے وہ مان گیا کہ اس دل کو کوئی لڑکی بھاگئی ہے۔ اب جلد ہی وہ اپنا بنائے گا تنہا کو۔۔
اسنے آخر قبول کر ہی لیا)

.....

کیوں کرتی ہو ایسے دلبر.. تم سے بہت پیار ہے مجھے کیوں ایسی حرکت یا ایسی بات کرتی ہو کہ میں تم پر ہاتھ اٹھاؤں.. اسکی گود میں رکھے اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیے وہ انکو اپنے لبوں تک لایا اور انکو چومنے لگا...
فرح تو اس سے یہ بھی نہ کہ سکی کہ ابھی ظلم کر کے کونسا جھوٹا پیار جتا رہے ہو.. بس خاموش اسکا لمس جبراً برداشت کرتی رہی...

وہ جب چاہے اسپر اپنا حق جماتا اس پر اپنا لمس چھوڑتا.. اور وہ بیچاری بس مجبور اسکا ظلم سہتی رہی..

فرح کو اسنے تین سال پہلے ایک شاپنگ سینٹر میں دیکھا تھا تو وہ تو اسکا دیوانہ ہو گیا..

www.kitabnagri.com

فرح بہت خوبصورت تھی۔ کالی آنکھیں، چھوٹا ساناک، گندمی رنگت، سرخ گلابی نمالب اور ناک میں چمکتی لونگ اسے بہت پرکشش لگی وہ 20 سال دو شیزہ اسے اپنا اسیر کر گئی bsc. فرح کر رہی تھی اور اسکی منگنی بچپن میں اسکے ماں باپ نے اپنے جاننے والوں کے ہاں کر دی تھی.. فرح نے اپنے ماں باپ کہ مانی وہ بہت فرمانبردار تھی اپنے والدین کی..

Posted on Kitab Nagri

خان کا جنون اس حد تک بڑھ گیا کہ اسنے اسکی منگنی کی پرواہ نہ کی.. گھر پہنچ کر اسکے ماں باپ کو دھمکا کر اس سے شادی کی بات کر بیٹھا مگر انہوں نے منع کر دیا تو وہ غصے میں اپنا ہاتھ مٹھی میں بند کیے چلا گیا اور ایک دن فرح کو کالج سے اٹھوا لیا اور اپنے ساتھ سب سے چھپا کر کسی دوسرے ملک لے آیا... اسکے بوڑھے ماں باپ نے بہت کوشش کی مگر وہ نہ ملی..

شروع شروع میں تو فرح نے بہت بھاگ دوڑ کی مگر ہر بار وہ اسے پکڑ لیتا..

ایک دن اسے اپنی گرفت میں کیے اسنے اس سے زبردستی نکاح کر لیا.. وہ بہت پھڑ پھڑائی مگر اس دیو کو ترس نہ آیا.. دھمکا کر نکاح کر لیا.

فرح کو اپنی خوبصورتی سے نفرت ہونے لگی... اپنے ماں باپ بہت یاد کرتی تھی وہ معصوم... کاش وہ نہ دیکھتا اسے کاش....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کاش کہ یہ زندگی سنور جائے

کاش میں اکیلی نہ رہوں

کاش یہ وقت ہی تھم جائے

کاش وہ موسم بدلے جس میں

قید ہو کر وہ پہچان کھو بیٹھی

Posted on Kitab Nagri

کاش زندگی سنورھائے

نکاح کے بعد وہ اسے اپنے خواب گاہ میں لایا۔

دلبر.... خان کی آواز اسے سوچوں سے باہر کھینچ کر لائی۔

جج... جی (دل تو مانو چینیختے کو کر رہا تھا، منہ نوچ لینے کو اس شیطان کا جس سے صرف اپنا آپ ناپاک ہونے سے بچانے کے لیے وہ اسکی بیوی بن گئی تھی)۔

وہ ڈری ڈری اسے قریب کیے اس کے حسن میں کھونے لگا۔

دوپٹے کو اسکے وجود سے جدا کرتے وقت وہ کپکپاہٹ محسوس کر سکتا تھا اسکی، یہی ڈر تو اسے پسند تھا کہ وہ اس سے ڈرتی رہتی تھی...

کیا عورت کو ڈرانا اسے دھمکانا زیب دیتا ہے کسی مرد کو۔

تمہارے حسن کو آج میں خراج بخشوں گا۔ ناک میں چمکتی نوزپن کو اسنے چوم لیا تو اتنے قریب محسوس کر کے فرح کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا۔

پہلی بار تمہیں دیکھتے ہی یہ خان اپنے حواسوں میں نہ رہا... اسکے چہرے پر جا بجا اپنے لبوں سے لمس دے کر اسے ازیت میں مبتلا کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

چھ... چھوڑو مجھے پلینز... فرح نے آخری مزاحمت کی جس کا گلہ خان کے تھپڑ نے گھونٹ دیا.. آئندہ اگر تم نے مجھے اپنے آپ کو چھونے سے روکا تو تمہاری جان لینے سے میں کتراؤنگا نہیں.. دیکھو میں تمہیں بہت ہیار کرتا ہوں.. چہرہ دونوں ہاتھوں میں لیے وہ اسے پیار سے سمجھا رہا تھا جو کہ فرح کو پاگل پن لگا.....

اب مجھے مت روکنا دلبر..

تمہاری سانسوں پر، جسم پر اور تمہارے دل پر صرف خان کا حق ہے..

میں تمہیں ہوری طرح سے محسوس کرنا چاہتا ہوں... کیا تم قبول کرو گی مجھے.. مانتا ہوں غلط طریقے سے اپنا یا مینے مگر تم بھی دیکھو نہ مجھے تم سے کتنی محبت ہے... اپناؤ گی مجھے.. اجازت مانگ رہا تھا تو فرح بس چپ رہی.. اسکی اجازت سے بھی کوئی فرق پڑنا تھا جبکہ وارننگ تو اسنے پہلے ہی دی تھی اسے

فرح کی چچی کو وہاں سمجھا اور اسے

اپنے حصار میں کیے اسنے فرح کو پوری رات اپنے شدت بھرے لمس سے دوچار کیا..

www.kitabnagri.com

.....

ہنہ!!...

’اپنے آپ کو کیا سمجھتا ہے.. بب.. بڑا آیا کیسے حق جتا رہا تھا.. میں کیوں مانوا اسکی بات..

تنہا کب سے خود ہی بڑبڑاتی اپنے کپڑے استری کرتی بول رہی تھی..

Posted on Kitab Nagri

بھوووووو.....

آہ..... بھیو..... کیا کیا..

اسکے ہاتھ ہر ہلکی سی گرماہٹ لگی استری کی تو سلمان کو غلطی کا احساس ہوا اور اسنے اسکے ہاتھوں پر بھاگ کر جلدی سے برف رکھی..

سوری تنو میں مزاق کر رہا تھا.

کوئی بات نہیں.. تنو نے اسے شرمندہ دیکھا تو بول دی

اسکا بھائی شرمندہ ہو یہ تو وہ کبھی برداشت نہ کرتی تھی بیشک چھوٹی سی بات ہی کیوں نہ ہو..

اچھا چھوڑیں بس بھائی ہو گیا بس..

اوکے... ویسے کیا بول رہی تھی..

امم میں کل کا سوچ رہی تھی آخر حبا اپنی غلطی مان گئی.

حبا کا نام سن سلمان کے چہرے پر ناگوار تاثرات آئے.. اسکا نام نہ لو تم پوری کی پوری چڑیل ہے وہ...

ہاہاہاہا بھیو چڑیل.....

ویسے ہے تو پیاری... تنہا نے چھیڑا..

توبہ کرو اتنا میکپ تھوپ کر آتی ہے.. کپڑے پہننے کی تمیز نہیں..

Posted on Kitab Nagri

کیا بھیو ٹھیک تو ہوتے ہیں بس سر پر دوپٹہ نہیں ہوتا.. اور. میکپ کے بغیر بھی وہ پیاری ہے مینے دیکھا تھا..
ہاں بس نیچر کی تھوڑی چڑچڑی ہے..

تم اسکی طرف اندازی کرنا بند کرو اور اس کے بارے میں بات کرنا ہے تو میں جارہا ہوں..
اوکے اوکے نیس کرتی بھیو... رک جائیں..

اسے روک اپنے پاس بٹھائے نہان کا بتانے ہی والی تھی کہ ڈور بیل بجی..
میں دیکھتا ہوں.. سلمان اٹھا

دروازہ کھولتے اسنے آنے والے کو دیکھ حیرت میں آکر اسے گلے لگایا..
جاوید؟ کیسے ہو؟ کب آئے؟ پھپھونے بھی نہ بتایا؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صبر صبر بتاتا ہوں اندر تو آنے دو
کل ہی آیا تھا میں دبی سے اسلامہ آباد

صحیح ہے آجاؤ

پھپھو..... اٹھ جائیں اب سلمان نے انکا کمرے کا دروازہ کھول کر انھیں جگایا اور انکے بیٹے کی آمد کا بتایا

مُس صدقے ماں واری میرا بچہ جاوید ماتھے پر بوسہ دیتیں وہ تھکی نہ..

Posted on Kitab Nagri

بتایا نہ تو نے اچانک آگیا..

ہاں اماں بس کام سے کچھ دن چھٹی لے کر تم سب سے ملنے آیا ہوں.

بہت اچھا ہوا موؤے کام وا کے میرے بچے جے پیچھے کیسے پڑے رہتے ہیں..

جاوید و سلمان تو ہنس رہے تھے انکی بات پر

جا تو منہ ہاتھ دھو میں کھانے کا انتظام کرتی ہوں اور انہوں نے کچن کا رخ کیا

سلمان اور جاوید اب لاؤنج میں آئے..

تنہا تو اسے دیکھ جھوم اٹھی..

جے بھائی.. وہ چہکی سی آواز اسکے کانوں میں پڑی تو لب کھل اٹھے..

تنو کیسی ہو؟ اسکے سر پر ہاتھ رکھے اسنے اسکے منموہنے چہرے کو دیکھتے کہا

بلکل ٹھیک... اف آپ کب آئے بتایا بھی نہ.

سب ٹھیک ہے نہ..؟

آج تو مزے ہیں پھر میں اور بھیو آپ سے ٹریٹ لیں گے بھولے تو نہیں..

ارے کیا جر رہی ہو لڑکی یہ ابھی تو آیا ہے اور تم باہر جانے کی بات کر رہی ہو.

Posted on Kitab Nagri

ویری بیڈ تنو... سلمان نے ڈپٹا

نہ کرو یا مجھے خوشی ہوئی کہ اسے یاد رہا

اصل میں دبی میں کام کے دوران جاوید کو ایک بہت اچھی کمپنی سے آفر آئی تھی تو اس نے پاکستان میں جب بات بتائی تو تنہا نے ٹریٹ کا کہا.. اور وہ مان گیا.

وہ کیسے اسکی خواہش کو جھٹلا سکتا تھا..

اسکے جذبات تنہا کے لیے خاص تھے وہ اپنی ماں سے بات بھی کر چکا تھا مگر اس نے صاف منع کر دیا کہ تنہا میں کمی ہے اور وہ اسکے لیے کوئی اور لڑکی چنیں گی.

جاوید حیران ہوا کہ تنہا کی پھپھو ہونے کے باوجود وہ اسے پسند نہ تھی اپنی بہو کے لحاظ سے صرف اسکے پاؤں کی وجہ سے.

پھر سوچا کہ شاید وقت انھیں بدل دیگا مگر ایسا نہ ہوا اور وہ اب بھی اپنے فیصلے پر قائم تھیں.

www.kitabnagri.com

لیکن یہ دل تو تنہا کو پسند کرتا تھا اسکی معصومیت اسے بہت اہنی سی لگی.

وہ اب بھی آس لگائے پاکستان آیا تھا چھٹی کا بہانا کر کے

اہنے اور تنہا کے سلسلے میں سکمن سے بھی بات کرنے اور وقت نہیں جانے دینا چاہتا تھا..

تنہا کا مایوس چہرہ دیکھ وہ اسے شرمندگی سے بچانے کے کیے بول اٹھا.

Posted on Kitab Nagri

تنہا سلمان کو انگوٹھا دکھائے کچن میں اسکے لیے پانی لینے چلی گئی..

اور سناؤ بھابھی کب لا رہے ہو سلمان..

اب تم 26 کے ہونے والے خیر سے

اپنے بارے میں کیا خیال ہے جاوید صاحب.

تنہا کی حبا والی بات یاد کر کے اپنی سوچوں کو جھٹلایا بھلا کہاں ایسا ممکن تھا..

ہاں اس بار سوچا ہے لے کر ہی جاؤنگا...

سچ میں سلمان کو خوشگوار حیرت ہوئی.

سچ اور سلمان نے اسکا کندھا تھپتپایا..



www.kitabnagri.com

سر آپکی پاکستان والی کمپنی کو بہت نقصان ہوا ہے مجھے

لگتا ہے آپکو ایک بار چلنا چاہیئے..

وہ جو اس وقت شراب کو منہ لگانے ہی لگا تھا اپنے خاص بندے کی بات کرتے اسنے منہ موڑا اسے ناگواریت سے دیکھا..

ہنہ...!! دفع ہو جاؤ ہمیشہ بکو اس ہی کرنا، اس پر چلا کر اسنے شراب کا گھونٹ کیا اور گلاس زور سے زمین پر پٹخا.

Posted on Kitab Nagri

سس.. سوری سر مگر آپکو اس بار شاید چلنا ہی پڑے
نیہان خان نامی شخص نے ہمارے کافی کانٹریکس ہتھیا لیے ہیں....
جاؤ ٹکٹ بک کرواؤ کل رات ہی نکلوں گا.. اب یہ نیہن خان کون ہے، کہیں خان کا تو کچھ نہیں لگتا
نہیں ایسا نہیں ہو سکتا اسکا تو پورا خاندان اجاڑا تھا میں نے
یہ کوئی اور ہی ہے مگر یہ بھی کم سے جائے گا پاشہ گیلانی سے بھڑنے کا انجام بھکتے گا..
اب اپنی سڑی ہوئی شکل گل کرو
اپنے بڑے سے تھری سیٹر صوفے سے اٹھ کر وہ کھڑکی کے پاس آیا.
تم تو بھگوڑے نکلے خان... جلد ہی ساتھ چھوڑ دیا میرا
ہاہاہاہاہا.. نہ نہ نہ
انگوٹھے کونہ میں ہلاتا بولا
جلد ہی مارے گئے اور اسکے قہقہے پوری کمرے میں گونجے جو اس وقت ہیرس کے ایک علاقے میں بلڈنگ
میں کھڑا تھا..

.....

سکندر اب اس اڈے پہنچ چکا تھا جو پاشہ کے انڈر تھا..

Posted on Kitab Nagri

کوئی ثبوت تو ہاتھ لگ ہی جانا تھا یہ سوچ کر وہ اس اڈے پر پہنچا مگر وہاں کچھ حاصل نہ ہوا۔
تھک ہار کر وہ گاڑی میں اپنا سر رکھے بیٹھ گیا۔ جب اسے کسی لڑکی کی سسکی اپنی پچھلی سائیڈ کی سیٹ پر سنی تو پیچھے
مڑا۔

.....

اب اس کردے اور کتنا نشہ کرے گا۔
کیا تجھے زرا شرم نہیں جو ان بیٹی کام کے لیے دردِ درد کے ٹھوکرے کھا رہی ہے اور تو.... ہنہ
مگر اعجازِ ہوش سے بیگانہ ہو چکا تھا اور چارپائی پر ڈھے گیا۔
یا اللہ تو ہی سہا رہا ہے میرا۔

مدد فرما۔ کل پھر جاونگی نوکری ڈھونڈنے اس بار مایوسی نہ ہو۔ اب میں اور چوری جیسا گناہ نہیں کر سکتی...
آج صبح ہی وہ سجنڈر کے آفیس میں گاڑی کی چابی دینے گئی تھی اور گاڑی حوالے کرتے سکندر نے اس سے پھر
مزاق کیا۔

واہ بھی چور تو بڑی تابیدار نکلی
مگر وہ چپ رہی اور آگے بڑھ گئی

یہ کیا آج بولتی کیوں بند ہے لومڑی..؟ سکندر کو اس کا خاموش رہنا چھپا۔

Posted on Kitab Nagri

کیا تم کبھی سمجھ سکتے ہو میرا درد جسکی نہ ماں ہو اور باپ بھی شراب کے درپڑا ہو.. وہ آخر اسکے علاوہ کیا کر سکتی ہے.. آج وہ بدلی بدلی سی تھی، ویران آنکھیں لیے...
تو نوکری ڈھونڈو.. سکندر اسکا درد سمجھتا مشورہ دیگیا..

تلخی سے ہنستی وہ اسے بتاگی کہ کوئی نوکری نہیں مجھ جیسی غریب کے لیے..
تو سکندر نے اسے نیہان کی کمپنی کا کارڈ تھمایا اور وہاں جاب کرنے کا مشورہ دیا..
اسے وہ چپ سی پسند نہ آئی. کیوں آخر ایک انجان لڑکی کے لیے ایسا جذبہ ابھرا..
پھر سر جھٹک وہ اڈے کی طرف روانہ ہوا
میرا دماغ خراب ہو گیا ہے.. اف



.....

سکندر نے پیچھے کی جانب دیکھا 18 سالہ لڑکی کسی چھوٹی بچی کی طرح بیٹھی تھی منہ کو گھٹنہ میں دبائے روتی ہوئی
حیران کیے بیٹھی تھی.

کون ہو تم، سکندر کا لہجہ پہلے سخت ہی ہوا

Posted on Kitab Nagri

لڑکی نے جلدی سے سہم کر سکندر کی طرف دیکھا تو اسے اور رونا آیا وہ ابھی تو اہنی عزت بچا کر اس شیچان سے یہاں چھپ کر آئی تھی جہ ایک اور امتحان اسکا منتظر تھا۔

وہ... میں جیا... مجھے... وہاں... وہ... لڑکا.... زبردستی...

سکندر حیران ہوا اسکی بات سن کر.. ابھی تو وہ اڈے سے ہو کر آیا تھا، وہاں تو سب نارمل تھا، کہیں اسکی تشویش کا کسی کو معلوم تو نہ ہوا تھا یا یہ کوئی سازش۔

لڑکی جھوٹ مت بولو۔ ابھی تو میں وہیں تھا، بولو کس مقصد سے آئی ہو۔

بولو

وہ دھاڑا تو اس بچی کی چیخ نکل گئی..

سس.. سچ میں کہہ رہی ہوں بھائی وہاں ایک لڑکا مجھ سے زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ پچھلی سائیڈ پر۔

سکندر کو یاد آیا کہ پچھلی سائیڈ پر کچھ گارڈز نے اسے جانے نہ دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

کیا کر رہی تھی تم وہاں؟

مجھے نہیں معلوم، میں تو کام کے سلسلے میں آئی تھی اس کلب، نوکری کرنی تھی مجھے، اس لڑکے نے بولا نوکری

دلوائے گا

Posted on Kitab Nagri

ممم.. مگر وہ پھر زبردستی مجھے وہاں لے آیا.. شکر خدا کا میرے رب نے مجھے بچا لیا.. میں چکما دے کر بھاگ آئی اور آکر گاڑی میں چھپ گئی پلینز مجھے مت نکالیں..

ہممم... فکر نہ کرو اسے وہ سچی لگی آخر کو پولیس والا تھا کیسے نہ پہچانتا.

بھائی وہاں کچھ گڑبڑ ہوتی ہے.

کیا..؟

وہاں مینے دیکھا تھا کچھ ملا کر سفید سا پاؤڈر کسی پیکٹ میں ڈال کر وہ بھیجا جا رہا تھا..

کیہاں پر بتاؤ مجھے کہاں لڑکے جاتے دیکھا تم نے

وہ وہاں ایک خفیہ دروازہ تھا ایک تہ خانہ. اسکی ویڈیو بنائی تھی مینے.

سچ میں, سکندر تو اسکی بہادری کے جوہر دیکھ کر حیران ہوا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جج.. جی..

دو مجھے.

مگر آپ کون ہو..؟

میں تو آپکو نہیں جانتی پتا نہیں اتنی باتیں بتائی ہیں آپکو آپ کون ہو..؟

احمق لڑکی سب کچھ بتا کر پوچھ رہی ہے کون ہوں..

Posted on Kitab Nagri

میں سکندر ہوں، پولیس آفیسر..

واہ بھائی پھر تو میں صحیح جگہ پہنچی ہوں.

تمہارا گھر کہاں ہے..

گھر کا سن اس لڑکی کا منہ اتر گیا ادا سی چھاگئی.

گھر نہیں ہے. کراچی کے دارالمان میں رہ رہی تھی. یتیم ہوں میں اور آج ہی اسلامہ آباد آئی تھی.. شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا. آپ پلیز مجھے کہیں رہنے کہ جگہ دے سکتے ہیں..

اُمم.... سکندر تو پریشان ہو گیا.. ثبوت بھی تو چاہیے تھا..

ا... اچھا ٹھیک ہے لڑکی مگر ثبوت دو گی نہ..

جیانا م ہے میرا اور ثبوت بھی دو گی ان کمینوں کے خلاف مگر زبان کو بریک لگی سکندر کی گھوری دیکھ کر..

www.kitabnagri.com

سوری بھائی غصے میں گالی دی ہے...

خیال رکھا کرو.. اور گاڑی چلا دی.

سکندر نے نہان کو کچھ نہ بتایا اور اسے اپنے گھر لے گیا.

ماں اور بہن ہی تھیں، اپنی ماں کو سارا قصہ بتا دیا.

اسی مں کافی نرم دل. تھیں انکی آنکھیں بھر آئیں اور انھوں نے اسے اپنے پاس ہی رکھ لیا.

Posted on Kitab Nagri

سکندر کا گھر بالکل ٹھیک ٹھاک تھا، چار کمرے، ایک کچن اور مناسب صحن تھا جس میں مختلف پھول اور پودے موجود تھے۔

جیسا تو سکندر کی رحم دلی پر بہت خوش ہوئی۔

وہ پیاری سی گڑیا جیسی تھی، لمبا قد، بھوری آنکھیں، گندمی رنگت والی۔

سکندر تم لے تو آئے ہو مگر تم تو جانتے ہو لوگوں کو۔

سکندر کی ماں نے خدشہ ظاہر کیا۔

امی فکر نہ کرو جلد ہی چلی جائے گی میں کچھ انتظام کرونگا۔

ٹھیک ہے بیٹا۔ بیچاری کتنی چھوٹی ہے۔

اس طرح کی نہ جانے کتنی لڑکیاں ہونگی اس معاشرے میں ہر کوئی تم جیسا نہیں ہوتا۔

اللہ تمہیں خوش رکھے مجھے فخر ہے تم پر۔۔۔ www.kitabnagri.com

امی اب آپ سینیٹی ہو رہیں ہیں... ہاہاہاہا

ہٹ بد معاش..

سکندر نے اسکو اس لیے بھی رکھا تھا کہ چلو اس کے ذریعے وہ اس خفیہ راستے تک پہنچ جائے گا مگر اسکے پیچھے اب وہ لوگ بھی پڑے ہونگے۔

Posted on Kitab Nagri

افف... یا اللہ مدد.

.....

آج فرح کو اسنے بتا دیا تھا کہ۔ انکا ولیمہ ہے مگر وہ بے تاثر تھی.. زندگی کی کوئی رک اس میں نہ بچی تھی.

گزری شب کسی فلم کی طرح اسکے دماغ میں چل رہی تھی. عمیر خان نے اسے اپنے انداز میں اپنی محبت کا یقین دلا یا تھا مگر وہ یقین کم اور دھونس زیادہ تھا.

کیا میری کوئی خواہش نہیں، کیا وہ صرف اپنا سوچتا ہے، وہ مجھ سے محبت کرتا ہے میں تو نہیں، ابھی وہ یہ سب ہی سوچ رہی تھی کہ اسے محسوس ہوا جیسے اسکا وجود کسی کی گہری نظروں میں ہے اپنا سر گھما کر دیکھا تو عمیر کو کھڑا پایا.

دلبر.... کیسی کو؟ اور بتاؤ نیند پوری ہو گی نہ تمہاری؟ آج ولیمہ ہے ہمارا...

عمیر خوشی میں اپنی بات کہ رہا تھا جبکہ وہ تو کسی اور دنیا میں گم تھی... بت کی مانند

www.kitabnagri.com

عمیر کو اسکی لا تعلقی پر غصہ آیا

کہاں گم ہو کب سے میں بکواس کر رہا ہوں، عمیر اسکے کندھوں پر دباؤ ڈالتا بولا.

وہ جو اپنی ہی دنیا میں گم تھی کہ عمیر کو اپنے کندھوں پر زور دیتا محسوس کیا تو ہڑبڑا گئی..

وہ... ہاں ٹھیک ہے.. تت.. تیار ہو جاؤنگی

Posted on Kitab Nagri

یاد ریے دلبر بلیک مت پہننا۔ اس وقت بھی تمنے کالا ہی پہننا ہوا تھا نکاح کے وقت کا۔

اب جاؤ۔

تیار ہو جاؤ اسکی سانسوں کو اپنی سانسوں میں الجھا کر وہ رعب دار لہجے میں گویا ہوا۔

عمیر کے سینے پر ہاتھ رکھے اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں زور سے بھیج گئی۔ شدت سے اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے مگر اسے اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ وہ اسے پیچھے کر پاتی۔

جب اسنے فرح کی جان بخشی تو وہ فوار سے بیشتر اسکے حصار سے نکلی۔ پیچھے وہ اسکی شرمات سمجھ کر دلکشی سے ہنس دیا۔

اللہ کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے خان۔۔۔ تمہیں میرا خدا پوچھے گا۔

تمہارے سارے کالے دھندوں کا بھی جلد ہی پردہ فاش ہو گا۔

باتھروم میں پانی کے نیچے کپڑوں سمیت وہ روتی ہوئی بولی۔

www.kitabnagri.com

ایک ہی رات میں اسے بہت ازیت ملی۔ اپنے جسم سے اس ظالم کا لمس مٹاتی وہ پاگل ہو رہی تھی مگر ناممکن تھا یہ تو

...

کپڑے بدلے تو پھر دماغ میں خان کی بات نہ یاد رہی اور کالے ہی پہن کر باہر آئی۔ فرح کو سیاہ رنگ بہت پسند تھا۔

اپنے لیے خان کے کہنے پر اسنے کپڑے بھی سیاہ منگوائے تھے۔ اب تو زندگی میں ویسے بھی رنگوں کی کمی تھی

Posted on Kitab Nagri

خان کی بات یاد آئی تو فوارا سے الماری سے ولیمہ کا سوٹ نکالے پہننے ہی لگی تھی کہ خان کو دیکھا جو غصے میں اسکی طرف بڑھا۔ تمہیں سمجھ نہیں آیا تھا میں نے کیا بکواس کی تھی ہاں....

سس.. سوری خان مگر میں....

بہت منمنائی کر لی تھے.. اسے گھسیٹتا ہوا تہ خانے میں لا کر چھوڑ دیا اور دروازہ بند کیے وہ پاشہ سے بات کرنے چلا گیا..

خان میری بات سنیں میں جج.. جارہی تھی پلیز یہاں اندھیرا ہے... خان..

ہاں میں نے وہی کیا جو میرے دل نے بولا دیکھو میں زن مرید نہیں ہوں ہا ہا ہا تمہاری غلط فہمی ہے پاشہ..

فون پر پاشہ نے اسے بھڑکا دیا تھا کہ وہ اپنی بیوی کا غلام بن رہا ہے کیونکہ خان کا دماغ پاشہ کے کام پر کم ہونے لگا تھا وجہ اسکی زندگی میں فرح کی آمد تھی جس میں پاشہ نے خان کی مدد کی تھی اٹھوانے میں مگر اب وہ بچھتا رہا تھا کیونکہ خان اسکا کام وقت کرنا کر رہا تھا..

ہاں مان لیا ایسے ہی کرنا۔ چلو اب مال پہنچ چکا ہے اسے صحیح جگہ پہنچا دو۔

ہاں ٹھیک ہے میں کرواتا ہوں۔

فرح پیچھے اندھیرے کمرے میں خوفزدہ ہوئی اور خان کو پکارنے لگی مگر خان نے کان نہ دھرے۔

Posted on Kitab Nagri

تھوڑی سی سزا تو بنتی ہے نہ دلبر.. اچھا خاصہ میں ٹھیک تھا تمہارے ساتھ پاشہ ٹھیک کہتا ہے عورت کو اتنی اہمیت دینی ہی نہیں چاہیے میں ہی پاگل تھا..

ہمارے معاشرے میں اگر مرد عورت کے کام کاج میں مدد کرے یا اسکے ناز نکھرے اٹھائے تو لوگوں کی نظروں میں وہ بیوی کے نیچے لگا ہوتا ہے۔

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ عورت کو مرد جیسے چاہے اپنے رنگ میں ڈھال سکتا ہے ہیار سے سب باتیں اس سے منوا سکتا ہے تو جبر کی کیا تک بنتی ہے آخر..

خان کام پر چلا گیا.. آتے آتے اسے ایک گھنٹہ لگ گیا۔

مگر جب کمرے میں جانے لگا تو فرح کی چیخوں کو سن کر وہ بھاگا شاید کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا..

اپنے آپ کو اس اندھیرے میں ڈوبے کمرے میں پا کر اس کی جان جانے لگی۔۔۔ چنچل سی وہ گڑیا اندھیرے کے ڈر سے اپنی ماں کی آغوش میں چھپ جایا کرتی تھی۔۔۔۔

کہاں ہے وہ ماں، وہ اس لڑکی کی چنچل سی ہنسی، پیاری سی مسکان۔۔۔۔۔

کہاں ہے اسکے بابا جو اسکی زرا اسی چوٹ پر خود ہی پریشان ہو جاتا تھا..۔

مم۔۔۔ ممباب۔۔۔ بچاؤ پلز۔۔۔۔۔ کک۔۔۔ کہاں چلے گئے آپ۔۔

Posted on Kitab Nagri

ماں باپ کی یاد ستانے لگی۔۔۔۔۔ آخر ماں باپ ہی تو ہمارے اپنے ہیں اس مطلبی معاشرے میں۔۔۔ باقی سب تو فریب۔۔۔۔۔

اچانک اپنے پاؤں پر کچھ ریگلتا محسوس کیا تو دیکھ کر آنکھیں پتھر اگئی۔۔۔ وہ بہت لمبا سانپ تھا۔۔۔۔۔
آآآآآ آہ۔۔۔۔۔ وہ حلق کے بل چلائی۔۔۔ کوئی تو آتا اس معصوم کو اس دیو کی قید سے آزاد کرانے۔۔
دھاڑ سے دروازے کھلا اور خان بھاگ کر اندر آیا اس سانپ کو پرے پھینکا اور پستل سے گولی چلا کر اسے مار دیا
۔۔۔۔۔

ہچکیاں بھرتی اس تھر تھر کانپتی اپنی متاع جان
کو گلے لگایا۔۔۔

شششششش۔۔۔۔۔ میں ہوں نہ دلبر۔۔۔ مجھے نہیں معلوم تھا یہ سانپ تمہیں چھوے گا حالانکہ میں نے ٹیرینڈ کروا
کر ہی بلوایا تھا۔۔۔۔۔ بس تمہیں ڈرانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آخر کیوں مجھے مجبور کرتی ہو تم ہاں؟
کتنی دلکش ہے لا پرواہی اسکی۔
میری ساری محبت فضول ہو جیسے۔۔۔

مم۔۔۔ میں نے کہا تھا نہ تمہیں

Posted on Kitab Nagri

کالے رنگ کا جوڑا مت پہننا آج ولیمہ تھا اور تم نے کیا کیا۔۔۔

بیڈ بے بی۔۔۔ ساتھ ہی اسکا سانس روک گیا۔۔۔

اپنی پکڑ مضبوط ہی رکھی مگر اپنی دلبر کا وجود جب ہچکولیاں کھاتا محسوس ہوا تو اسکی جان بخشی۔۔۔

وو۔۔۔ وہ۔۔۔ صرف۔۔۔ تھوڑی۔۔۔ دیر۔۔۔ ہی۔۔۔ پہنا۔۔۔ تھا۔۔۔

میں۔۔۔ چینج۔۔۔ کرنے۔۔۔ لگی۔۔۔ تھی۔۔۔ آپ۔۔۔ آگے۔۔۔

اکھڑی سانسوں کے درمیان بولنے کی کوشش کی۔

سس۔۔۔ سوری رونے سے گلابی ناک سرخ ہو چکا تھا۔ آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئی۔۔۔ یہ وہ تو نہ تھی سب کو ہنسانے والی۔۔۔

جانتی ہو اس سانپ کو کیوں مارا میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ اس نے چھوا تمہیں،،،

تمہیں چھونے کا، تمہاری نس نس میں اپنا پیار نچھاور کرنے کا اور تمہیں۔۔۔۔

رلانے کا حق تو صرف میرا ہے پھر اسکی ہمت بھی کیسے ہوئی۔۔

اور ہاں آئندہ نہ نظر آؤ کالے کپڑوں میں۔۔

سمجھ آیا۔۔۔ منہ دبوج کر زور سے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

جج۔۔۔ جی آگیا وہ جو اس پاگل آدمی کا جنون دیکھ رہی تھی اسکی بات اور حرکت پر گڑبڑا گئی اور فوراً سے ہاں بول گئی۔۔۔

گڈ گرل !!!

۔۔۔ اسے باہوں میں اٹھا کر کمرے پر ایک طائرانہ نظر دوڑائی اور خواب گاہ چل پڑا۔۔۔ بنا اسکی سسکیوں پر کان دھرے۔۔۔

.....

سلمان جاوید اپنے کہے کے مطابق تنہا کو ساتھ لیے ایک اچھے ہوٹل آئے تنہا کا موڈ کافی بدلہ ساتھ وجہ پھپھو کا اسے تنبیہ کرنا تھا کہ وہ جاوید سے دور رہے۔ کیونکہ وہ اسکا بھائی نہیں ہے اور نامحرم بھی ہے۔ تنہا کو تھوڑا عجیب لگا وہ تو جاوید کی پسند کے بارے میں نہ جانتی تھی مگر پھر پھپھو کی بات سن کر اسے افسوس ہوا کہ انکی سوچ کتنی غلط ہے اسکے بارے میں۔

اے تنو کیا ہوا ہے یا راب لے تو آئے ہیں تمہیں.. موڈ کیوں آف ہے بارہ بجے ہیں پورے

سلمان اسے سوچوں میں گھرا دیکھ ا جھنبے سے بولا تو وہ کچھ نہیں بول کر آرڈر دینے لگی۔

ادھر نیہان جی بھی اپنی بہن کے ساتھ آئے ہوئے تھے..

Posted on Kitab Nagri

اور ساتھ میں اسکی کچھ دوستیں تھی جو نہان کو تو بالکل نہ پسند تھیں مگر کیونکہ آج حبا کی برتھڈے تھی تو وہ نہان کو بول کر آئی تھی کہ کوئی بد مزگی نہ کرے اسکی دوستوں کے ساتھ۔

اچانک کھانا کھانے کے دوران بے ساختہ ہی تنہا کی نظر نہان پر پڑی تو اسکی آنکھیں پھٹ گئیں.. پانی کا گھونٹ حلق میں ایسا پھنسا کہ کھانستے ہوئے راستے کی پلیٹ کپڑوں پر گر گئی..

ارے تنو کیا ہو اسلمان اسکی پیٹھ تھپتھا رہا تھا اور جاوید پریشان سا اسکا چہرہ دیکھ رہا تھا، سفید رنگت میں ہیلاہٹ آگئی تھی..

مم... میں واشر روم ہو کر آتی ہوں آپ کھانا شروع کریں..

اور وہاں سے چلی گئی۔

نہان کو کسی لڑکی کی کھانسی کی آواز آئی تو حیران ہوا اور پیچھے ایک نظر دیکھا تو کبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی مگر جلد ہی لب بھی سکڑ گئے کسی تیسرے شخص کو دیکھ آخر وہ کون تھا اور تنہا اسے کیسے جانتی تھی..

یہ سوچ ابھی دماغ میں تھی کہ تنہا کو اٹھتے دیکھ وہ بھی اکسیوز کرتا اس کے پیچھے چلا گیا..

اف تمہارا بھائی تو گھاس ہی نہیں ڈالتا حبا..

ہا ہا ہا آخر نہان خان ہیں بھاؤ تو کھائیں گے اور ویسے بھی بھائی کو یہ چپکو لڑکیاں نہیں پسند..

اچھا ان میں سے ایک نے آنکھیں گھمائی اور انکی نظر سلمان اور جاوید پر پڑی..

Posted on Kitab Nagri

کوئی بات نہیں ویسے یہاں کچھ اور بھی ہینڈ سم لوگ ہیں..

کون کس کی بات کر رہی کو حبا حیران سی ہوئی..

اس کی دوست نے جب سلمان کی طرف اشارہ کیا تو حبا کے تو چھکے چھوٹ گئے۔ اچھا تو یہ جناب بھی یہاں ہیں۔

ویٹر....

جی میم

اس ٹیبل کا کھانا میری طرف سے ہے کہنا ٹپ دی ہے انھیں

جی میم.. اور حبا طنز یہ ہنسی..

کیا کر رہی ہو اچھا نہیں لگتا۔

ہنہ...؟؟!! بس تم چپ کرو..

سلمان جاوید بات کر رہے تھے کہ ویٹر نے اسے یہ بات بتائی تو وہ حیران ہوئے اور سلمان تو حبا کو دیکھ غصے سے اسکی جانب آیا۔

جاوید نے روکنے کی کوشش کی مگر وہ بول دیا کہ آج تو اس نکچڑی کی اچھی ہینڈ بجاؤنگا۔

یہ کیا حرکت ہے مس حبا خان..؟

Posted on Kitab Nagri

کیا ہو اسلمان تمہیں برا لگا ایکچولی مجھے لگا کہ شاید تمہارے پاس اتنے پیسے نہ ہوں اس لیے مینے سوچا مدد کروں
آخر یونی فیلو ہو..

حبا آنکھیں ٹٹماتی اسے بول دی جیسے اس سے معصوم کوئی دنیا میں نہ ہو..

سلمان نے آؤ دیکھانہ تاؤ اور اسکے منہ پر گلاس سے بھرا پانی گرا دیا..

یو!!!....

تمہاری ہمت کیسے ہوئی حبا خان پر پانی گرانے کی

یو نووٹ تمہارے منہ ہی نہیں لگنا چاہتی میں، اوقات سے بڑھ کر کام نہ کیا کرو سلمان شاہ.

بکو اس بند کرو تم اپنی.. اوقات تو تمہیں بھی معلوم ہے، تم اپنے بل بوتے پر کیا کمار ہی ہو، بھائی کے نام پر سب کچھ
کرتی ہو. اور منہ نہ لگنے کی بات تو.... بے فکر رہو تمہارے منہ میں لگنا بھی نہ چاہوں...

لگی پڑی سنا کرو حبا کو یو نہی سنا کر چلا گیا جبکہ وہ اب تک شک کی کیفیت میں تھی..

www.kitabnagri.com

چہرہ سرخ ہو چکا تھا...

.....

اپنے لیے سوٹ نکال کر وہ اب سونے کے کیے لیٹی تھی. آخر جو کل جاب ہر جانا تھا اچھا اپریشن پڑے گا تو شاید
کام بن جائے.. سکندر کا احسان چاہتی تو نہ تھی مگر مجبوری تھی تو چپ کر گئی..

Posted on Kitab Nagri

ہممم... اتنا برا بھی نہیں وہ پولیس والا... ہونٹوں پر انگلی ٹکائے اسکے بارے میں سوچنے لگی۔

مگر سوچوں کو جھڑکا آخر میں بھی کیا سوچ رہی ہوں ظاہر سی بات ہے غریب ہوں تو مدد کی ہے اسنے میری اور کچھ نہیں.. اور روز کی طرح اپنی قسمت پر آہ بھر کر سو گئی..

وہ ناشکری نہ تھی مگر کچھ شکوہ تھا اپنوں کا.. اسے یہ بات پتا تھی کہ وہ اعجاز کی اصل اولاد نہ تھی مگر کبھی کبھی سوچتی تھی کہ آخر اسکے ماں باپ نے کیوں اسے اکیلے چھوڑ دیا؟

کیا وہ اتنی بے مول تھی..؟

اور آنکھ کے کونے جو بھیگے تھے صاف کیے..

.....



www.kitabnagri.com

ایک سال بعد نہان فرح کی زندگی میں آیا جب اسے پہلی بار پتا چلا کہ اسکی کوکھ میں ایک جان بس رہی ہے تو وہ بہت خوش ہوئی مگر یہ سوچ کر مایوس ہوئی کہ شاید وہ بھی عمیر خان جیسا نہ ہو۔ اسنے فیصلہ کیا کہ وہ خان کو برے راستے سے ہٹانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی مگر یہ اسکی خام خیالی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

اگر تمہاری بیٹی ہوئی خان اور اسکے ساتھ یہ سب ہوا جو تم دوسری لڑکیوں کی زندگی خراب کرنے کے کیے انہیں پاشہ کے کہنے پر بیچ آتے ہو تو کیا کرو گے

اس وقت عمیر کی باہوں میں وہ بیچین سی بیٹھی اس سے یہ سوال کر رہی تھی کیونکہ اسے معلوم ہوا تھا کہ وہ پھر سے ماں کے عہدے پر عائد ہوئی تھی۔ نیہان کی ہیدائش کے دو مہینے بعد ہی.. عمیر اسکے کاتھوں کو لبوں پر لے جا رہا تھا جب اسکی بات پر اسکا دماغ گھوم گیا..

عمیر اسکی بات سن کر ایک پل خاموش رہا مگر اسنے پھر سے فرح پر ہاتھ اٹھایا اور یہ کہ کر چپ کر وادیا کہ کبھی بھی وہ اپنے بچوں پر ان برے کاموں کا سایہ نہیں پڑنے دیگا.. تو وہ کون ہوتی ہے یہ سب کہنے والی ہے.. میں ماں ہوں انکی عمیر.. یہ صرف سوچ ہی سکتی تھی۔

جبکہ اسکا شوہر پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri

کیا کسی اور کی اولاد اولاد نہیں؟ کیا کسی کہ بیٹی ایک بیٹی نہیں تمہاری نظر میں یہ سب سوچیں وہ صرف سوچ سکتی تھی۔

اس طرح ان کی زندگی کے تین سال گزر گئے مگر خان نہیں سدھرا اور نہ ہی پاشہ نے اسے برا کام چھوڑنے دیا۔

ان کی زندگی میں اب جاب بھی آگئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

فرح اپنے بچوں کی تربیت اچھی کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ خان کو ان سے زیادہ تر گھلنے ملنے نہ دیتی اور خان بھی اپنے کاموں میں مصروف رہتا۔

فرح کے لیے اسکی محبت کم نہ ہوئی تھی مگر دن بدن وہ جنونی ہوتا جا رہا تھا۔۔

عمیرا نے کام کا پکا تھا پاشہ اسکے زہن میں عورت کے خلاف باتیں کرتا اور وہ اپنا غصہ فرح پر نکالتا جب بھی وہ اسے سمجھانے کی کوشش کرتی۔

ان کچھ سالوں میں بس اتنا ہی ہوا تھا کہ فرح اپنے ماں باپ سے فون پر خان کی اجازت سے بات کر لیا کرتی تھی مگر حبا کے پیدا ہونے کے چند دن بعد ہی اسے معلوم پڑا تھا کہ اسکے والد فوت ہو گئے۔

خان سے اسنے جانے کا کہا تو خان نے صاف انکار کر دیا تھا۔

فرح بس اپنا سب اپنے رب پر چھوڑ چکی تھی۔۔

نیہان اپنی ماں کو مار کھاتے دیکھتا تو باپ سے لڑتا مگر وہ چھوٹا بچہ بھی کیا کر سکتا تھا۔

www.kitabnagri.com

.....

نیہان تنہا کے پیچھے گیا تو وہ لیڈز واشروم سے باہر نکل کر ابھی آگے بڑھ ہی رہی تھی کہ نیہان نے اسے بازو سے پکڑ کر دیوار سے لگایا اور اسکے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ اسکی چیخ کا گلہ گھونٹ دیا۔

وہ آنکھیں پھاڑے اسے تکے جا رہی تھی جبکہ نیہان بس اسکے چہرے کو نہار رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اچانک ہی نیہان کی نظر اسکی تھوڑی ہر بنے تل پر گئی۔ اسے اپنا دل اسے ڈوبتا محسوس ہوا یہ چھوٹی سی لڑکی اس کی زندگی بنتی جا رہی تھی

کون ہے وہ تیسرا شخص اور جھوٹ بلکل مت بولنا تنہا شاہ.. تنبیہ کرتے انداز میں کہا اور اسکے جواب کا منتظر ہوا بولو بھی اب کیا منہ میں دہی جمالی ہے؟

منہ پر ہاتھ رکھا ہوا ہے کیسے بولوں پاگل آدمی... تنہا نے دل میں آئی سوچ پر اسے آنکھوں سے ہونٹوں کی طرف اشارہ کیا تو نیہان اسکی بات کا مطلب سمجھ تھوڑا نجل ہوا...

ہاں اب بولو... اپنا ہاتھ ہٹا کر وہ بولا۔

وہ کزن ہیں میرے۔ کھ.. کھانا کھانے آئے ہیں ہم..

ٹھیک ہے مگر اس سے دور رہنا.. مجھ میں برداشت بہت کم ہے تنہا بی.. بول رہا تھا مگر نظر اسکے تل پر ہی تھی

تنہا اسکی آنکھوں کا رخ اور باتوں کی گہرائی سمجھ کر گھبرا گئی اور زبان ہونٹوں پر پھیر کر ہلکے سے سر ہلا دیا..

نیہان نے اسکی ایک ایک حرکت کو غور سے دیکھا.. سرخ ہونٹوں پر نیہان کی نظر کا تا قب جب گیا تو جلدی سے بولی..

پپ... پیچھے ہوں آپ!!

اسکے سینے پر ہاتھ رکھ وہ اسے دھکیلنے لگی تو نیہان کے سینے پر دھڑکتے دل پر اسکا ہاتھ تھم سا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

خود کی حالت بھی عجیب ہوئی

منتشر دھڑکنوں کو سن وہ اپنا ہاتھ پیچھے لے گئی اور گہری سانس بھر گئی۔

سنوا انھیں یہ تم سے کیا کہتی ہیں..

میں تم سے کوئی بھی ڈائیلاگ نہیں بولوں گا..

صاف سی بات کہو نگا، مجھے تم پسند ہو میں اپنی پوری زندگی تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں، محبت ہو گئی ہے تم سے میں کیسا لگتا ہوں تمہیں..؟

یہ کیا کہ رہے ہیں آ... آپ

جو تم نے سنا ہے، نیہان کو عجیب لگا اسکا انجان بننا

یہ نہیں ہو سکتا، آپ مطلب میں آپ کی.. نہیں.....

کیوں؟ ایسا کیوں ممکن نہیں؟ کیا مجھ میں کوئی کمی دکھتی ہے تمہیں؟ نیہان کا دل مایوس ہوا

یا وہ لڑکا تو تمہاری وجہ نہیں ابھی منہ توڑتا ہوں اسکا....

ارے رکیے۔ نیہان کا کوٹ پکڑو وہ اسے کھینچتے ہوئے بولی..

تمنا نہ ہو اس رُسر سے وہ اسے پکڑ گئی (ورنہ ہماری تنہا میں اتنی ہمت.. ہاہاہاہاہا)

سس... سوری اسکی شرارتی آنکھیں دیکھ تنہا کو احساس ہوا تو ہاتھ کھینچ لیا.. مگر نیہان کو اسکا یہ انداز بہت بھایا..

Posted on Kitab Nagri

وہ اصل میں کمی آپ میں نہیں ہے اور مم... مجھے کوئی اور پسند ب.. بھی نہیں ہے..
تو پھر کیا مسئلہ ہے.. نیہان تو اسکے بولنے پر نثار ہو گیا دل تو مانو بھگڑے ڈالنے کو کیا مگر سدا کا کھڑوس...
میرے بھائی اور آپکی بہن نہیں مانیں گی اور مجھے اب جانا ہے وہ دھکے دیتی بھاگ گئی..
نیہان اسکی وجہ سن رہا تھا کہ اچانک ہوئے حملے سے تھوڑا پیچھے کو ہوا جس کی وجہ سے تنہا بھاگ گئی..
یہ کیا بات ہوئی شادی تو ہم دونوں کو کرنی ہے اور اسے دیکھو دوسروں کی ٹینشن لے رہی ہے.... خیر تمہارا
جواب ہاں میں ہی ہو گا اتنا تو میں جانتا ہوں اب میں اور انتظار نہیں کرونگا اور کل ہی رشتے کی بات کرونگا..
اب دوری تو شاید برداشت نہ ہو دن بہ دن میرے حواسوں پر چھاتی جا رہی ہو.
تیار ہو جاؤ تنہا اپنا سب کچھ میرے نام کرنے کے لیے.
اندر پہنچا تو حبا کو دیکھ اسے حیرت ہوئی.
یہ کیا ہوا ہے..؟
حبا بچہ کیا ہوا تمہیں یہ کیا حالت بنالی ہے
اسکا میکپ خراب دیکھا تو بول دیا ورنہ ہنسنے کو دل کر رہا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

بھیا چلو پارٹی ختم.. اور یہ کچھ نہیں میری تھوڑی طبعیت خراب ہے.. پانی صاف کرنے کے چکر میں اسکا میکپ اس طرح خراب ہوا تھا کہ آنکھوں کا کاجل پھیل چکا تھا اور لپسٹک بھی.. تو بہانہ بنا دیا اسکی دوستوں کو اسنے پہلے ہی بگھا دیا تھا..

اوکے جیسے میری پرنسز کی خوشی..

.....

کیا ہوا اٹھیک ہو..؟ سلمان نے اسکے چہرے کی ہوائیاں اڑی دیکھیں تو بول اٹھا.

ہاں بھو اٹھیک آپ ایسا کریں کھانا پیک کروالیں

مگر کیوں؟

بس نہ میرا دل نہیں کر رہا پلینز

اسکی منت پر سان جاوید اٹھ گئے اور گھر کی جانب چل پڑے.

www.kitabnagri.com

ریسٹرانٹ سے باہر آتے وقت تنہا گھبراہٹ سی تھی. اور جب وہ اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگی جو کہ جاوید کی تھی نہان کو اپنی طرف تکتا پایا، تو کیا وہ بھی اب تک اسکے انظار میں تھا یہ سوچ آتے ہی اسکے دل میں گدگدی سی ہوئی اور ہلکا سا مسکا کر گاڑی میں بیٹھ گئی.

Posted on Kitab Nagri

نیہان نے اس کا مسکانا دیکھ لیا تھا، وہ اب دل و جان سے خوش تھا ہاں مگر سلمان اور حبا کو منانا مشکل تھا مگر اب جب تنہا بھی تیار تھی تو وہ ان کا بھی کچھ جگاڑ کر ہی لیگا..

.....

اس لڑکی سے توبہ ہے میں تو زندگی میں اسکی شکل نہ دیکھوں. سلمان نے حبا جو یاد کرتے سوچا تو تنہا نے حیرت سے اسے دیکھا..

کس کی بات کر رہے ہو بھئیو..

حبا خان کی اور کس کی، زہر سے بھی بری لگتی ہے..

اے یار اب چھوڑ بھی جاوید نے اسکا دماغ ہلکا کرنے کی کوشش کی..

کیا معلوم تھا سلمان کو کہ جلد ہی وہ ہمیشہ کے لیے حبا کے ساتھ جڑ کر اپنی قسمت پھوڑنے والا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

.....

پوری رات وہ نیہان کے بارے میں سوچتی رہی، پہلی بار کوئی دل کو اتنا اچھا لگا تھا، شروع میں اسے یہ سب ڈرامہ لگا مگر وہ نیہان کی آنکھیں جھٹلانہ سکی.. ان میں صاف محبت تھی. کیا انکو میرے پاؤں سے کوئی مسئلہ نہیں..

ممانے کہا تھا میرا ہمسفر مجھ میں کوئی کمی نہ نکالنے والا ہی ہو گا.... تو کیا وہ نیہان ہیں؟

کیا وہ مجھے ایسے ہی قبول کریں گے..؟

Posted on Kitab Nagri

شاید ہاں!!...

یہ سوچ آتے ہی وہ شرمادی اور تکیے میں منہ دیے سونے لگی کہ اسکے موبائل پر میسج کی ٹون بجی..

ایک میسج تھا ان نون نمبر سے.

تنہا نے حیرت سے دیکھا اس کی آنکھیں ہمیشہ کی طرح بڑی ہو گئیں..

اتنا مت سوچو میرے بارے میں مجھے خواب میں بھی تم نظر آنے لگی کو..

میسج پڑھ کر اسکے ماتھے پر پسینہ آگیا..

(یہ لڑکی جو اسکے میسج سے اتنا ڈر جائے اس کی قربت میں تو جان سے جائے گی.)

یہ نہان ہی ہو سکتا تھا اس نے گھبرا کر جلدی سے کانپتے ہاتھوں سے بلاک لسٹ میں اس کا نمبر ڈالا، بے شک وہ اسے

پسند کرتا ہو مگر وہ اپنے بھائی کا بھروسہ یوں نہ توڑ سکتی تھی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ادھر نہان بس صبح کا انتظار کر رہا تھا.

.....

تمہیں جو کام کہا ہے وہ کل نہیں کرنا بھائی کے ساتھ ہی رہنا ہے مینے کل میرا برتھڈے ہے اور میں کوئی بد مزگی

نہیں چاہتی.... سمجھ گئے؟

جی میم.. ہم نہیں کڈنیپ کریں گے کل.. کسی اور دن کا سوچ کیتے ہیں مگر پیسے ڈبل لیں گے.

Posted on Kitab Nagri

ہاں زیادہ دماغ مت کھاؤ اور کھٹاک سے فون رکھ دیا..

.....

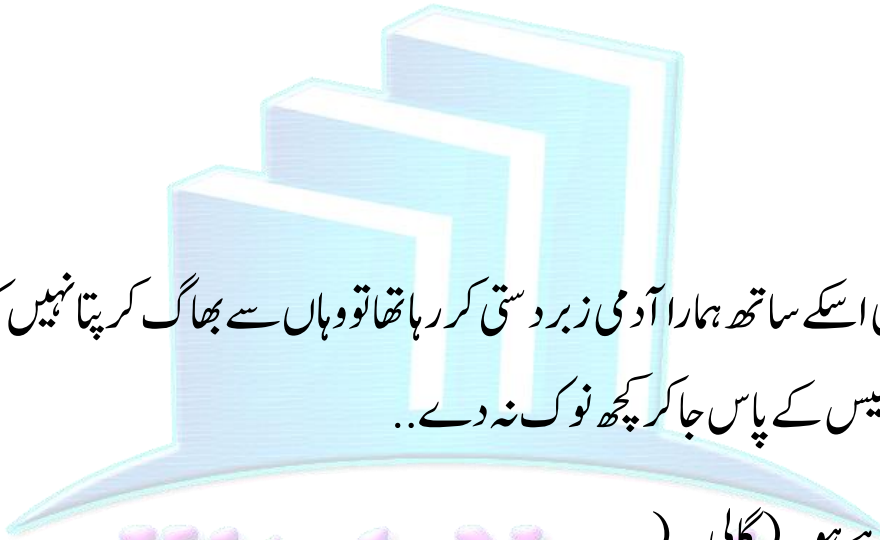
پاشہ پاکستا آچکا تھا، آتے ہی اسے معلوم ہو گیا تھا کہ نیہان خان نامی شخص نے اسکی کمپنی کی جگہ لے لی ہے۔

اس سے جلد ہی ملاقات کرواؤ۔ اور ہاں وہ اس کلب کا کیا بنامال آرہا ہے نہ کوئی گڑبڑ تو نہیں۔

سر وہ اصل میں

بکو بھی۔

سر وہاں ایک لڑکی تھی اسکے ساتھ ہمارا آدمی زبردستی کر رہا تھا تو وہاں سے بھاگ کر پتا نہیں کہاں چھپ گئی ہے مجھے شک ہے کہیں پوکیس کے پاس جا کر کچھ نوک نہ دے..



تم پاگل ہو یہ اب بتا رہے ہو.. (گالی..)

ابھی کے ابھی اس لڑکی کا پتا کرواؤ اور میرے پاس لاؤ اچھا انتظام کرونگا۔

شیطان سی ہنسی اسکے مکروہ چہرے پر نمودار ہوئی..

.....

صبح صبح کہیں جانا ہے کیا آپنے؟

ہاں اور تم نے بھی۔ نیہان نے پیار سے کہا

Posted on Kitab Nagri

کہاں بھائی؟؟

میرے رشتے کی بات کرنے.. چلو گی نہ

کیا!!!.....

سچ میں اوہ بھائی ایم سوھیپی...

واہ بھئی آپ نے تو بتایا بھی نہیں اور لڑکی کون ہے مجھے پہلے بتائیں..؟؟

تم ساتھ چل رہی کو خود دیکھ لینا نہان کے چہرے سے آج خوشی صاف جھلک رہی تھی.

حبا اسکا کھلتا چہرہ دیکھ فوراً سے تیار ہو کر آئی آج کتنے سالوں بعد اسکا بھائی خوش تھا...

مما پاپا بھی کوتے کاش!

یہ سوچ اسنے نہان سے کہی تو نہان نے ہمیشہ کی طرح اسے دلا سہ دیا.. ماں کی تو اسے یاد آتی ہی تھی مگر اپنے والد کی اسے کبھی کبھی ہی آتی تھی. کیونکہ اسکے باپ نے چاہے جتنے ظلم بھی کیے تھے مگر تھا تو اس کا باپ اور مرتے وقت اس سے معافی بھی تو مانگی تھی عمیر نے تو وہ کیسے اسے معاف نہ کرتا مگر خلش اب بھی باقی تھی.

حبا کو لیے وہ سلمان کے گھر پوہنچا..

حبا کو کچھ عجیب ٹھٹکا.. یہ یہاں کیوں؟

آجاؤ... نہان اسے لیے سلمان کے گھر داخل ہوا..

Posted on Kitab Nagri

بھائی مگر یہاں کیوں آئے ہیں

.. ڈونٹ ٹیل می ..

dnt tell me

اس تنہا سے آگے وہ بوک نہ سکی جب سلمان نے دروازہ کھولا ..

سلام کی پہل نہیاں نے ہی کی

کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟

نہیاں اسے کیے اندر آ گیا .. سلمان کو حیرت ہوئی ..

پھپھو ایک نوجوان لڑکے کو اندر آتا دیکھ گھبرا گئیں ..

اسلام علیکم ..

پھپھو نے سلام کا جواب دیا اور انھیں بٹھا کر وہ بھی ساتھ ہی براجمان ہوئیں .

جی کس سلسلے میں آپ آئے ہیں کیا آپ سلمان جگ دوست ہیں ...؟

اصل میں میں یہاں تنہا کے لیے اپنا رشتہ لایا ہوں جانتا ہوں کہ وہ یہ کام کوئی بڑا ہی کرتا ہے مگر میرا میری بہن

حبا کے علاوہ کوئی نہیں ہے تو اس لیے میں خود ہی یہ کام کر رہا ہوں .

پھپھو تو ششدرہ گئیں کہ تنہا کی کمی کے باوجود اتنا اچھا لڑکا رشتہ مانگ رہا ہے .

Posted on Kitab Nagri

دیکھو ابھی تو ہم فیصلہ نہیں کر سکتے مگر تمہیں سوچ کر بتا دوں گی..

مگر مجھے نہیں منظور.... سکرمان بھیچ میں بول پڑا تو ساتھ ہی جانے بھی کہا..

بالکل میں بھی نہیں تیار بھائی چلو...

نیہان کو اس سیچویشن کا پہلے سے ہی علم تھا.

دیکھو سلمان تمہارا جو بھی مسکہ ہے بیٹھ کر حل ہو سکتا ہے.. میں وعدہ کرتا ہوں تنہا کو بہت خوش رکھوں گا..

اور تمہیں اسکی کمی سے کوئی مسئلہ ہے؟

پھپھو کی بات پر اسکے ماتھے پر شکن آئی..

نہیں یہ اسکی کمی نہیں ہے بلکہ وہ بہت خاص ہے.. سب سے الگ.

حبا وہان سے پہلے ہی واک آؤٹ کر گئی..

پھپھو تو اسکے چال چکن دیکھ رہی تھیں انکے دماغ میں آیا کہ کیوں نہ جاوید کے لیے وہ حبا کا ہاتھ مانگے.

حبا کی ڈریسنگ سے پھر سلمان کے ماتھے پر شکن آئیں مگر وہ کیا کرے جب وہ خود بھی نہ دیہان دیتی تھی.. اسکا جو دل چاہے کرے.

ہنہ... چڑیل 😊!!

سلمان اسکی بات پر ہلکا سا مسکایا مطلب اسکی بہن کے بارے میں ایسی سوچ رکھنے والا کوئی اور بھی تھا..

Posted on Kitab Nagri

تنہا دروازے کی اوٹ سے سب دیکھ اور سن رہی تھی.. وہ تو شور سن کر جب نیچے آرہی تھی تو حیران ہوئی کہ
نیہان اتنی جلدی اپنی بات پر عمل کریگا.

شرما کر منہ میں دپٹالیے وہ اسے کبھی کھینچ رہی تھی تو کبھی ڈال رہی تھی مگر سلمان اور حبا کی بات سے وہ پریشان
سی ہو گئی.

لیکن اپنے بارے میں نیہان کے منہ سے سن کر وہ سرشار ہو گئی.. شاید اب مان جائے سلمان..

اسی امید سے وہ زرا سی آنکھ اندر جھانک کر دیکھنے لگی تو سٹپٹا گئی کیونکہ اس وقت نیہان نے اسے دیکھ کر اپنی ہنسی
رو کی مطلب اسکی چوری پکڑی گئی..

شرما کر بھاگ گئی اپنے روم میں.

جاوید اسکے چہرے کی رمک دیکھ گھبرا گیا کیونکہ وہ بھی شاید خوش تھی اس رشتے سے یہ سوچ ہی اسکے دل کے
ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے لیے کافی تھی..

تو کیا اسکا پیار قربانی کی بھینٹ چڑنے والا تھا.. سلمان بھی مطمئن سا لگا اور اسکی ماں کو تو پہلے ہی اسکی اور تنہا کے
میل سے مسئلہ تھا اس طرح تو نیہان کا پلڑا بھاری تھا.. وہ خاموش ہو گیا اپنے احساسات دبا گیا..

ایک آخری بات اسنے تنہا سے کرنے کا سوچا اس کی رائے جاننے کا..

تنہا کے کمرے کے باہر کھڑا وہ پوچھنے لگا ہی تھا کہ اس کے کانوں میں تنہا کی آواز آئی.

Posted on Kitab Nagri

مما دیکھو آپنے کہا تھا نہ کہ مجھے کوئی پرنس ملے گا جو میری کمی کو کمی نہیں سمجھے گا بلکہ خاص سمجھے گا تو وہ آج آگیا ہے.. اب بھی وہ مان جائے... بس

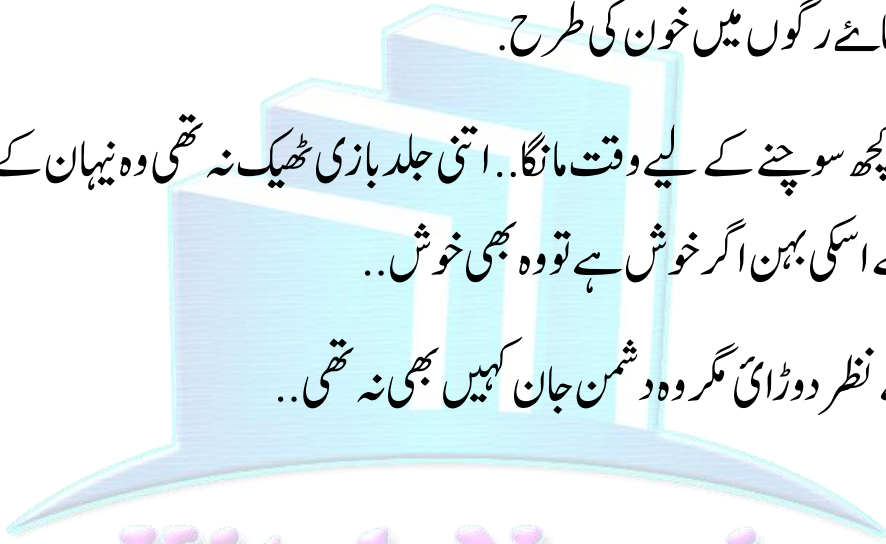
اسکی آواز اور اسکی بات خنجر کی مانند لگی جاوید کو وہ اپنے کمرے میں بند ہو گیا.

بڑا دشوار ہوتا ہے کسی کو یوں بھلا دینا

کہ جب وہ جڈب ہو جائے رگوں میں خون کی طرح.

ادھر سلمان نے بھی کچھ سوچنے کے لیے وقت مانگا.. اتنی جلد بازی ٹھیک نہ تھی وہ نیہان کے بارے میں پتا کروانا چاہتا تھا اور حبا کا کیا ہے اسکی بہن اگر خوش ہے تو وہ بھی خوش..

نیہان نے جاتے جاتے نظر دوڑائی مگر وہ دشمن جان کہیں بھی نہ تھی..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بے حد

بے پناہ

بے شمار

بے انتہا

بے بس ہو کر

ہم نے تمہیں اتنا چاہا

Posted on Kitab Nagri

کہ انتہا کر دی...

اپنے گھر جاتے وقت تنہا دلکش چہرہ اسکے دماغ میں تھا مگر دوسری طرف حبا کی فکر..
سلمان بھی تو مان گیا تھا.. حبانے گھر پہنچ کر کافی توڑ پھوڑ کی ہوئی تھی اپنے کمرے کی..
حبا بچہ میری بات تو سنو..

نیہان بیچارہ دروازہ کھٹکھٹاتا رہا مگر کوئی آواز نہ آئی تو مایوس ہو کر وہ آفیس کے لیے نکل گیا آج ایک اہم میٹنگ تھی دوسرا نیو سیکرٹری کی جاب بھی دینی تھی.

.....

آفیس پہنچا تو کافی لڑکیاں سچ دھج کر آئی ہوئیں تھیں. ان پر ایک نظر ڈالے وہ روم میں جا کر کرسی پر بیٹھا اور ریسپشن کو کہا کہ سب سے سلجھی ہوئی اگر کوئی لڑکی دکھ رہی ہو تو بھیج دے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

او کے سر..

اس لڑکی نے سب پر نظر دوڑائی تو اسے طلعت سب سے سلجھی لگی جو اس وقت پیلے رنگ کا سادہ سا جوڑا پہنے سر پر دوپٹہ لیے فائل کو دبوچے بیٹھی تھی.

یا اللہ یہ لڑکیاں اتنا کیوں تیار ہوئی ہیں کیا اس ہائی سٹینڈرڈ کمپنی میں مجھے کام مل پائے گا؟

کب تک لڑکوں کی طرح بھیس بدل کر چوری کرتی رہو گی، مدد فرمایا رب..

Posted on Kitab Nagri

اکیسویں مئی... یو

طلعت نے سرعت سے دیکھا تو اپنی طرف انگلی کا اشارہ کیا..

جی آپ. آپ پلیز اندر انٹرویو دینے جائیں.

وہ تو خوشی جے مارے اچھل پڑی اور فوراً سے پہلے بھاگ کر روم کی طرف بڑھی.

.....

سکندر نے جیسا سے ویڈیو کے لی تھی اور اب وہ اپنا کام جاری کرنے لگا تھا..

پاشہ بہت جلد تمہارا کھیل ختم...

سکندر کے ارادے مضبوط تھے..

نیہان نے اسے کہا تھا کہ آج وہ آئے گھر مگر وہ فرصت میں بھوک گیا تو اب معذرت کے وہ اب آفس ہی جا رہا

تھا. اسے بھول ہی گیا کہ طلعت کا آج انٹرویو تھا..

www.kitabnagri.com

ادھر جی جی کافی بول چال ہو گئی تھی سب سے

.....

میرا بھائی کو اس کے ساتھ کبھی شادی نہ کرنے دوں..

کیسے سوچ لیا بھائی نے وہ معذور ہے..

Posted on Kitab Nagri

حبا کو سوچ کر ہی خون کھول رہا تھا..

مگر اچانک سے ایک شیطانی سوچ آئی اسکے دماغ میں..

اور ٹھنڈے دماغ سے اسنے وہ فیصلہ کیا جس سے چاروں کی زندگی بدل جانی تھی.

ریڈی ہو جاؤ سلمان شاہ □ ☹...

آج حبا پورے دو سال کی ہو گئی تھی اور نہان اسے اپنی گود میں اٹھائے ادھر ادھر گھوم رہا تھا. فرح کے ہاتھ میں ایک ننھی سی گڑیا سوئی ہوئی تھی. بیٹا نہان صحیح طرح سے لے کر بیٹھو وہ گر جائے گی نو ممانہیں گرتی میری گڑیا..

فرح اپنی چھوٹی سی دنیا میں بہت خوش تھی. اسکی ماں آج اسکے پاس تھیں آخر عمیر کو اسنے منا ہی لیا تھا

عمیر پلینز مجھے امی کو بلانے دیں آپ جو کہیں گے وہی کرونگی.. میں نہیں چاہتی کہ انھیں بھی ابو کی طرح نہ دیکھ سکوں.. عمیر نے اسے بازو سے کھینچ کر اپنے سینے لگایا..

Posted on Kitab Nagri

تم کہتی تھی نہ کہ یہ سب کام چھوڑ دوں تو وہ وقت جلد آئے گا جب تم مجھے پیار کی نگاہوں سے دیکھو گی اور میں
اہنی تمام غلطیوں کی معافی بھی مانگوں گا..

پر اس.. فرح نے چپک کر کہا..

جی دلبر پر اس... کل بس میں جاؤں گا پاشہ کے پاس ایک آخری بار.. آخر کو وہ میرا پارٹنر رہا ہے ملنا تو بنتا ہے.
او کے جیسا آپکو ٹھیک لگے..

میں بہت خوش ہوں عمیر آخر میری دعائیں رنگ لائیں.. کیا آپ میرے ساتھ عمرے ہر چلیں گے وہاں آپ
اپنے گناہوں کی معافی بھی مانگ لینا خدا سے..

ہاں کیوں نہیں مگر اس سے پہلے یہ بتاؤ کہ تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو..
کرتی ہوں وہ ممننائی..

ارے دلبر کھل کر کہو نہیں تو سزا ملے گی جبکہ فرح کا سانس رک گیا سزا کا سن کر..
www.kitabnagri.com

عمیر کو اسکا اڑا ہوا رنگ دیکھ شرمندگی ہوئی کہ وہ کیا سوچ رہی تھی. ادھر دیکھو میں بہت پیار کرتا ہوں تم سے,
تمام غلطیوں کی معافی مانگتا ہوں اور آئندہ تم مجھے کبھی بھی ظالم نہ کہ پاؤ گی میں وعدہ کرتا ہوں ہر طرح کی خوشی
دونگا میری دلبر کو..

Posted on Kitab Nagri

فرح جو اسکی باتوں پر ایمان لے آئی اب اپنی کمر پر اسکی انگلیوں کے لمس سے شرمناک اسی کے سینے میں چھپائے
شرما جاتی ہے....

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے.. برائی ایک نہ ایک دن ختم ہو ہی جاتی ہے، انسان تو خطا کا پتلا ہے ہر انسان سے غلطی
ہوتی ہے مگر اس غلطی سے سیکھنا ہی اس انسان کو برے سے اچھا بناتا ہے، تو کیا ہوا اگر دیر ہو گئی اس رب جلال
سے معافی مانگ کر تو دیکھو وہ ہر گناہ معاف کر دیتا ہے اس قدر عظیم ہے وہ ذات۔

اچانک سے عمیر بھاگتا ہوا اندر آیا۔ فرح بچوں کو لے کر بھاگو... ہانپتا ہوا پھٹی ہوئی شرٹ کے ساتھ یہ وہ عمیر تو
بالکل نہ تھا۔

خان لک... کیا ہوا ہے؟ ساتھ ہی پاشہ کی بیوی اپنی بچی کو گود میں لیے آج فرح سے ملنے آئی تھی کیونکہ نیہان
کی برتھڈے تھی تو وہ اس کی خوشی میں شامل ہونا چاہتی تھی۔ دونوں کا دکھ سا نچھٹا تھا مگر عمیر کے کام چھوڑنے کی
بات سے پاشہ کی بیوی خوش ہوئی کہ چلو کوئی تو برا کام چھوڑ گیا..

بچی کے پیدا ہونے کے باوجود پاشہ نہ سدھرا مگر اپنی بیٹی سے پیار بہت کرتا تھا جبکہ اپنی بیوی سے کوئی خاص لگاؤ
نہ تھا..

یہ آپک کو کیا ہوا... کیوں کیا ہوا..؟

...

بھاگ جاؤ آنٹی کے ساتھ ابھی کہ ابھی پاشہ مجھے جان سے مار دیگا تم جاؤ فرح پلیز...

Posted on Kitab Nagri

جبکہ پاشہ کی بیوی بھی معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

فرح کی امی جلدی سے بچوں کو پکڑے ایک کونے میں کھڑی تھی جبکہ وہ ننھی سی جان اب بھی فرح کی گود میں تھی۔

.....

نیہان نے اس لڑکی کو غور سے دیکھا۔

اس کی شکل فرح سے ہو بہو ملتی تھی۔ اسکی آنکھیں بالکل نیہان جیسی تھیں اور نین نقش فرح جیسے۔

یہ....!!! نیہان کے منہ سے بے ساختہ نکلا مگر پھر قابو خود پر پا کر وہ اسے بیٹھنے کا بولا..

آپکا نام..؟

میں طلعت اعجاز۔

تمام ارمان دل میں تھے وہ بہ گئے... آہ کاش مجھے میری ننھی مل جاتی.. یہ تو کوئی اور ہے میں کیسے سوچ سکتا ہوں اسکو کہ یہ میری ننھی ہے...

اُمم... آپ اپنی فائل دکھائیں..

نیہان نے اس سے فائل لے کر پڑھی تو حیران ہوا اسکے گریڈز بہت اچھے تھے مگر پڑھائی کم تھی۔

دیکھیں آپ کی تعلیم اس پوسٹ کے کیے کم ہے سو ایم سوری...

Posted on Kitab Nagri

طلعت جو بہت آس سے آئی تھی اب مایوس ہو گئی..

اسکی آنکھوں کی اداسی نہان سے دیکھی نہ گئی اور بول دیا.

اگر آپ کام اچھا کریں گی تو سوچا جاسکتا ہے. اسے اٹھتے دیکھ نہان فوری بولا..

طلعت بہت حیران ہوئی کیا دنیا میں ابھی بھی اچھے لوگ ہیں...

جج... جی میں کوشش کرونگی..

یہ آواز بھی نہان کو بہت اپنی سی لگی.. ایک خاص بات جو اس میں نہان کو لگی وہ اسکا اپنے ہاتھ کو بار بار کان پر لے جانا تھا اکثر فرح گھبراہٹ میں ایسا کرتی تھی.

تو جیا میں کل. سے جوائن کروں..

یا شیور.... میری سیکرٹری کی جاب انڈرسٹینڈ.

جی... بہت بہت شکریہ سر..

نو پرا بلیم یو مے گوناؤ..

جی وہ خوش خوش باہر کی جانب چل دی..

ارے واہ اللہ میاں میں تو کتنی مایوس تھی مگر میں کیسے بھول گئی...

اللہ تو بیشک اپنے بندوں کے کیے اگر ایک راستہ بند کرتا ہے تو دوسرا کھول بھی دیتا ہے..

Posted on Kitab Nagri

کاش یہ کام میں پہلے ڈھونڈ لیتی تو کم زار کم و ہنسہوس اوری تو نہ کرنی پڑتی..

وہ یہ سب بڑبڑاتی اپنی ہی دھن میں جارہی تھی جب کسی پتھر نما چیز سے اسکا سر چکرا گیا..

ہائے اللہ... کیا... سامنے دیکھا تو وہ ہی اسکا لوفروپولیس والا بتیس دانتوں کی نمائش کرتا پایا.

تم... لوفربندر کہیں کے میرا سر پھوڑ دیا..

ارے میری لومڑی کیسی ہو جا ب ملی؟ اور آنکھیں تو تمہارے پاس بھی ہیں خود دیکھ کر چلو نہ..

تم انگلی اٹھا کر وہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ نوکری والی بات پر اسنے سر ہر ہاتھ مارا...

کیا ہوا نہیں ملی... ابھی بات کرتا ہوں میں... سکندر کو حیرت ہوئی..

مل گئی ہے ارے سنو.. اسکا کندھا پکڑے وہ بولی.

اور ہاں تمہیں شکریہ بھی کہنا تھا آخر کو تم نے ہی مدد کی میری..

کیا..... شکریہ وہ بھی تمہارے منہ سے میرے لیے میں تو گیا.. دک ہر ہاتھ رکھ وہ گرنے کو ہوا..

بیہوش ہونے کا نائک کرنے لگا سکندر، تو طلعت نے آنکھیں گھمائی.. بس کروڑا رے نہ کرو..

خیر تمہارا شکریہ... دل سے کہ رہی ہوں اس بار.. پہلی اور آخری بار سکندر کی ذو معنی باتوں اور آنکھوں سے بچنے

کے لیے آخری بات پر دانت کچکا کر بولی..

باہا میری لومڑی.... کوئی نہیں دل و جان سے پیش ہے یہ خادم..

Posted on Kitab Nagri

تم فلرٹ کر رہے ہو؟؟ طلعت کو آگ لگ گئی۔

سچ کہوں تو پتا نہیں کیوں اب اس دل میں گھنٹیاں بجنے لگی ہیں تمہیں دیکھ کر... کہو تو امی کو لے آؤں... ویسے بھی اب تو جاب والی ہونہ کہ چورنی... زرا سا جھک کر اسکی آنکھوں میں دیکھ وہ گویا ہوا تو طلعت بدک کر پیچھے ہوئی...

سکندر نے اسکو تپانے میں کسر نہ چھوڑی..

ہٹوپرے پاگل کھسکے ہوئے پولیس والے... تمہیں نوکری دی کسے... شکریہ کی جگہ تھپڑ مارو گئی.. اور یہ جاوہ جا..

ہیچھے سکندر بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہنس دیا..

یہ چنچل سی لڑکی کب دل میں بس گئی اسے خود بھی نہ معلوم ہوا اور آج اسے دیکھ اسکے دل کو قرار آگیا تھا..

www.kitabnagri.com

.....

تم؟؟...

یار سوری آج نہ آپایا صبح

کون ہو تم میں نہیں جانتا تمہیں۔

Posted on Kitab Nagri

نیہو.. بھائی مان جا... پلینز... سکندر نے مسکین سی شکل بنا کر نیہان کو پیار سے بولا تو وہ بھی ہنس دیا..
کمینے ہو پورے آج رشتے کی بات کرنے گیا تھا میں اور تم نہیں آئے. اتنا برا لگا مجھے سکو...
سچ میں ایسا کیا... مطلب بھا بھی..... اہم اہم!!....
ہاں ہاں بھا بھی.

.. نیہان اسکی پر جوشی پر قبضہ لگا گیا..

یار سچ میں بتا کہیں کوئی گوری تو نہیں پھنسا کی کیونکہ اس ملک کی تو ہو ہی نہیں سکتی... کتنوں کو تو نے رجیکٹ کیا تھا... اف امی تو ہار گئی.

ہاں بس ایک ہے پسند آگئی مجھے اور آنٹی کی طبیعت خراب تھی اس لیے نہ کہا انھیں... اب رشتہ پکا ہو جائے تو میں. تم سب کے ساتھ ہی دھوم دھام سے جاؤنگا...

اور حبا مان گئی.. مطلب اسکی خوشی ہے اس میں, سکندر نے حبا کا پوچھا..
www.kitabnagri.com

تو نیہان کے چہرے سے خوشی یکدم غائب ہوئی.

نہیں یار اسی کا تو رونا ہے حبا کو اسکا بھائی اور وہ نہیں پسند مگر مجھے یقین ہے اپنے بھائی کے لیے مان جائے گی.. سکندر کو تسلی دے رہا تھا مگر اصل میں خود کو ہی باور کروایا..

اور تو بتا تیرا کیس کہاں تک پونہنچا.

Posted on Kitab Nagri

ہاں بس ہو ہی رہا ہے... سکندر نے ثبوت والی بات نہ بتائی..

یہ لڑکی جو ابھی گئی ہے مجھے اسکے بارے میں ساری انفارمیشن چاہیے...

کیوں...؟

سکندر حیران ہوا.. بھکا طلعت جی انفارمیشن کا نیہان کیا کریگا..؟

ہاں وہ کام ہے. نیہان گڑبڑا گیا.. اصل میں جاب کر رہی ہیں مس طلعت اب تو تھوڑا معلوم تو ہونا چاہیئے.. تو کام نہ آنا میرے...

اچھا ٹھیک ہے اور دل میں سکندر اسکے نام پر مسکا دیا... تو مس لومڑی کا نام طلعت ہے... حیرت کی بات ہے دل دے بیٹھا ہوں مگر نام نہیں پتا مجھے. اففف...

اچھا میں اب چلتا ہوں زرا کیس کے سلسلے میں کام ہے.

اوکے.. نیہان اسے گلے ملا اور سکندر بھی پولیس سٹیشن چلا گیا.

www.kitabnagri.com

.....

سلمان نے تنہا کا دروازہ ناک کیا..

جی... بھوو..

تنو کیا تم فری ہو مجھے کچھ بات کرنی تھی..

Posted on Kitab Nagri

جی بولیں فری ہوں.. کتابوں کو سائیڈ پر کر وہ بولی.

تنو میں تجھ سے پوچھنا چاہ رہا تھا کہ کیا تو، مطلب وہ رشتہ... سلمان کو عجیب ہچکچاہٹ ہو رہی تھی.

بھیو مجھے پتا ہے آپ کیا پوچھنا چاہ رہے ہیں.. اس کی حالت دیکھ تنہا خود ہی بول پڑی.

تو کیا تم خوش ہو..؟

نہج... جی جیسے آپ چاہیں اور اسکے کندھے سے لگ شر مادی.

سلمان دل و جان سے خوش ہوا تو کیا اسکی بہن اب ہمیشہ خوش رہے گی.. شکر خدا کا.

تنہا کا چہرہ ہاتھوں میں لیے وہ بولا

میں جانتا ہوں تو کتنا روئی ہے جب بھی کوئی تیری کمی کو تیری خوبیوں کو ترجیح دیتا تھا حالانکہ اس میں تیرا کوئی قصور تو نہ تھا لیکن لوگ سمجھیں تو..

آج تیرا ہاتھ نہان خود مانگنے آیا مجھے لگا شاید بدلہ لینا چاہ رہا ہوا ہنی بہن کی بے عزتی کا مگر اسکی آنکھوں میں تیرے لیے مینے محبت دیکھی، عزت دیکھی... میں بہت خوش ہوں تنو...

میں بھی بھینو مگر آپکو چھوڑ کر جانا میرے لیے ناممکن سی بات ہے..

ارے پاگل میں ہوں ادھر ہمیشہ تو جب چاہے ملنے آنا بس اب میں نہان کو ہاں کا جواب صبح ہی دوں گا.

تو فکر مت کر میں خود جاؤنگا اس کے گھر منگنی کی بات کرنے..

Posted on Kitab Nagri

وہ اتنا شرمائی اور بس ہاں میں سر ہلا دی..

اب سو جاؤ.. گال تھپتھپھا کر وہ اسکا ماتھا چوم کر کھڑا ہوا اور روم بند کر کے چلا گیا..

.....

میری کل ہی میٹنگ رکھواؤ اس نہان خان سے میں بھی تو دیکھوں آخر کو پاشہ کی جگہ لینے کا سوچا بھی کیسے اسنے

ایسی کیا توپ چیز ہے وہ...

جی سر...

آہ او خان لگتا ہے تمہاری جگہ اب کوئی اور لینے والا ہے

.....

سلمان جب نہان کے گھر پوہنچا تو اس کا استقبال نہان نے خود کیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صوفے پر بیٹھ سلمان نے بات کا آغاز کیا.

اصل میں میں تمہیں یہی کہنے آیا ہوں کہ تم مجھے اپنی بہن کے لیے قبول ہو مگر اس بار کسی بڑے کو ساتھ لے کر

آنا.. میں منگنی کرنا چاہتا ہوں تم دونوں کی..

نہان کو خوشگوار حیرت ہوئی.

ہاں بالکل کیوں نہیں.. لیکن اگر اسکی جگہ میں نکاح کہوں تو کوئی مسئلہ تو نہیں... نہان نے دل کی خواہش ظاہر کی

Posted on Kitab Nagri

امم.... سلمان اب پریشان ہو گیا اسکی بہن اتنی جلدی کیسے تیار ہوگی.. وہ تو منگنی کا سن کر ہی رو رہی تھی.

چلو ٹھیک ہے مگر تھوڑی تیاری کے لیے وقت لگے گا ایک ہفتے تک...

مجھے کوئی مسئلہ نہیں سلمان... نہان کے تو پیر ہی زمین پر نہ ٹکے.

حبا ان سب سے لا تعلق بیٹھی تھی..

مجھے کچھ بات کرنی ہے حبا سے.. سلمان نے اجازت مانگی.

ہاں کیوں نہیں نہان جانتا تھا کہ سلمان اپنے رویے کی معافی مانگنا چاہتا تھا اس کیے اسے برا نہ لگے تو وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا..

میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں حبا.. جانتا ہوں میرا رویہ اچھا نہ تھا مگر اس میں اتنی ہی زبرداری تم بھی ہو....

اب مجھے نہیں لگتا یہ بے تکی سی بات کا بتنگڑ بنایا جائے جبکہ اب تو ہم رشتہ دار بننے والے ہیں..

سلمان نے سنجیدگی سے کہا تو حبا طنزیہ ہنسی.. www.kitabnagri.com

مجھے تمہاری معافی نہیں چاہیے سلمان میں اگر کچھ اور مانگوں تو دو گے. جھوٹی مسکراہٹ بے ساتھ حبا نے چال چلی..

ہاں جی

کیوں نہیں جو کہو..

Posted on Kitab Nagri

تم چاہتے ہو نہ تمہاری بہن یہاں آئے میری بھابھی بن کر۔

ہاں! سلمان نے حامی دی... تو؟

تو یہ کہ مجھ سے شادی کرنی ہوگی تمہیں.. میں تمہیں پسند کرتی ہوں!..

کیا؟؟ مگر یہ ناممکن ہے تم ہوش میں ہو جا..

ہاں بالکل ہوش میں ہوں.. سمجھو میری شرط یہی ہے اس رشتے کی حامی کے لیے..

بھائی میرے کہنے سے پیچھے بھی ہٹ سکتے ہیں یونہی لوزمی آلوٹ۔

یہ نہیں ہو سکتا... سلمان غصے سے کھڑا ہو گیا۔

تو وہ بھی ناممکن ہے... اس میں کوئی قباحت نہیں.. ٹائم لے لو مجھے جلدی نہیں ہے..

بھائی کے ساتھ ہی میرا بھی نکاح ہونا چاہیے تمہارے ساتھ

دیکھو بھاتم بچوں جیسی بات مت کرو.. ویسے میں تمہیں پسند نہیں تھا تو یہ کایا کیسے پلٹی..

جو سمجھو مگر میری یہی شرط ہے....

سلمان بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا۔

نیہان جب واپس آیا تو سلمان کو نہ پا کر اسکے جانے کا پوچھا تو حبانے بڑی چالاکی سے کہہ دیا..

Posted on Kitab Nagri

بھائی اسکو کچھ کام تھا... خیر مبارک ہو آپکو.. شادی کی..
حبا کیا تم سب پرانی باتیں بھول کر آگے نہیں بڑھ سکتی.
ہاں بڑھ سکتی ہوں بھائی اس لیے تو میں مان گئی ہوں، آپکی خوشی سے بڑھ کر اود کچھ نہیں چاہیے مجھے.
نیہان کے گلے لگ کر وہ بولی تو نیہان کو بہت خوشی کوئی.
تھینکس....!! نیہان نے اسکے بالوں پر لب رکھ کر کہا.
لیکن دل میں کچھ اور سوچے بیٹھی تھی، تیار ہو جاؤ سکٹن تمہاری زندگی نہ حرام کی تو کہنا مجھے.
.....
پاشہ آپسے میٹنگ کرنا چاہتا ہے سر.
شیر نے اسے پاشہ کا پیغام بھیجا تو اسکی بات سن جرنیہان کے چہرے پر طنزیہ ہنسی آئی..
www.kitabnagri.com
کل کی میٹنگ رکھو شیر..
اور یاد رہے سیکورٹی سخت رکھنا..
جی سر بے فکر رہیں..
نیہان نے قرب سے آنکھیں مینچ لیں..

Posted on Kitab Nagri

جلد ہی آپکا گناہگار سزا کاٹے گا ماما پاپا...

وہ ازیت بھری رات نہیں بھول سکتا میں ماں.. کس قدر تکلیف سہی ہوگی آپنے. یقین مانیں میں آج تک. وہ چینچیں نہیں بھولا ہوں..

اور ایک راز ابھی باقی ہے پاشہ جو تم سب سے چھپائے بیٹھے ہو اسکا بھی پردہ جلد ہی فاش ہو گا..

تم نے بے تحاشہ ڈھونڈا اسے مگر ہار گئے.

تمہیں اپنوں کو کھونے کا درد کیا ہوتا ہے اسکی تکلیف سے جلد روشناس کروانگا. ابھی تو تم خود نہیں جانتے کہ اس دنیا میں تمہاری اولاد کہاں ہے جسکا تمہیں کوئی علم نہیں...

. اتنے سالوں سے تمہاری ایک ایک چیز پر نظر تھی میری اب کل. ہی تمہیں کیوں نہ ایک دھماکہ دیا جائے..

شیر وہ کام ہوا جس کا تمہیں مینے کہا تھا..

جی سر بس وہ ایک دو ہفتے میں پتا چل جائے گا..

www.kitabnagri.com

شدت سے انتظار ہے مجھے اس خبر کا جسے سن کر پاشہ کی دنیا ہل جائے گی.....

.....

جیسا کیسی ہے سکندر.. مجھے تمہارے لیے بہت پسند ہے..

امی کیا کہ رہی ہو یہ ناممکن ہے وہ چھوٹی بہن جیسی ہے میرے لیے اور ویسے بھی آپکے لیے بہو ڈھونڈ لی مینے...

Posted on Kitab Nagri

بے شرم یہ کب کیا.. اب بتا رہا ہے بیاہ کر بھی لے آتا تب بتاتا نہ.

ویسے ہے کون, کہاں کی رہنی والی ہے, کیا کرتی ہے..؟

امی... آپ رشتہ لے کر جاؤ گی ابھی صرف پسند کیا ہے اور ایک اور گڈ نیوز ہے کہ نہان کا اگلے ہفتے نکاح ہے سبکو بلایا ہے..

واہ یہ تو خوشی کی بات ہے اور تیرا بعد میں دیکھتی ہوں میں جھلے..

اس بچی کو بھی ساتھ لے کر جائیں گے بیچاری گھر میں اکیلی کیا کریگی.. تھوڑا سا اسکا موڈ بھی اچھا ہو جائے گا. ہم.... ٹھیک ہے آپ جیسا چاہو.....



www.kitabnagri.com

خان بولو تو سہی ہوا کیا ہے؟

وہ مجھے مم.. مار دیگا فرح مینے دھندا چھوڑنے کی بات کی تو اسنے میری نہ سنی اور مجھے مارنے لگا میں جان بچا کر یہاں آیا ہوں پلینز میری چھوڑو اور بچوں کو لے کر بھاگ جاؤ..

میں ایسے تمہیں مشکل میں نہیں ڈال سکتا..

خان میں تمہارے بغیر نہیں جاؤ گی.... تم بھی ساتھ چلو..

Posted on Kitab Nagri

نہیں میں اس حالت میں نہیں ہوں اور وہ بس کبھی بھی آتے ہوئے اور اس گھر میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جنکا پاشہ کے ہاتھ لگنا ٹھیک نہیں ہے۔

تو ٹھیک ہے میں آپکے پاس ہوں اور اکٹھے ہی جائیں گے

اور اسنے پاشہ کی بیوی کو اپنی بیٹی سنبھالنے کا کہا.. امی آپ اور جمیلہ یہ ان کو لے کر چلی جائیں بہت دور اور میں خان کو دیکھتی ہوں.. وعدہ ہے کہ ہم بھی آپ سے جلد ملیں گے... انکی پاکستان کی ٹکٹ پہلے ہی خان نے بک کروادی تھی۔

لیکن.... دونوں بروقت بولیں مگر فرح نے سختی سے کہا تو وہ بچوں کو لیے پیچھے کے دروازے سے بھاگ گئیں جہاں خان نے ڈرائیور کھڑا کیا تھا۔

نیہان نے جاتے جاتے دونوں کو دیکھا تو فرح نے آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگایا..

میرے بچے بہنوں کا خیال رکھنا اور ہم جلد آپ سے ملیں گے... سب کو پیار کر کے وہ منہ موڑ لیتی ہے اور خان کے پاس جا کر اسے سمجھاتی ہے۔
www.kitabnagri.com

خان.... اٹھو ہمت کرو۔ خان اس کے ساتھ مل کر وہ پاشہ کے منصوبوں کو اکٹھا کرتا ہے انکو پولیس کے حوالے کرنے لگتا ہے اسی وقت دھماکہ ہوتا ہے جس سے فرح کی چینیخ

نکل جاتی ہے، دھماکہ باہر لان میں ہوا تھا..

Posted on Kitab Nagri

نیہان نے گاڑی میں بیٹھتے اپنی ماں کی بہت چیخیں سنیں مگر کچھ نہ کر سکا اور وہاں سے ڈرائیور فوراً انھیں بھگالے گیا.....

خان....! فرح نے اس کے سینے پر سر رکھ لیا..

آج عمیر نے سب کچھ پالیا فرح اور تمہارا پیار بھی.. اس کے سر کو اپنے ماتھے سے ٹکائے عمیر رو پڑا..

لوگ کہتے ہیں اس زمانے میں محبت کم ہے

یہ اگر سچ ہے تو اس میں حقیقت کم ہے

کیوں نہ ہم محفل چھوڑ چلیں محبوب

ویسے بھی اسے اپنی ضرورت کم ہے.....

اسی وقت گولیوں کی بوچھاڑ ہوئی اور دونوں کا جسم لہو لہان ہو گیا....

آئی لو پوخ... خان..

فرح کے الفاظ تھے یا ٹھنڈی پھوار خان نے اس کا ہاتھ تھام کر دل لرر رکھا اور دونوں نے لبیک کہا، آنکھیں موند لی..

.. اور پھر ان کا گھر آگ کی لپیٹ میں آ گیا

جی.. سر کام ہو گیا پورا گھر جل کر راکھ ہو گیا ہے.. رفیق نے ساری بات پاشہ کو بتائی.

Posted on Kitab Nagri

گڈ... بڑا آیا مجھ سے پنگالیا گایہ خان.. اب دنیا ہی چھوڑ گیا ہا ہا ہا

س.... سر

بکو

وہ میڈم بھی گئیں تھی انکے گھر اور وہیں پر تھی ابھی مجھے غلام نے بتایا ہے

کیا بک رہے ہو ہوش میں ہو جمیلہ بھلا وہاں کیا کر گئی..

اور میری بب.. بیٹی..

سر وہ بھی انکے ساتھ تھی..

پاشہ نے جلدی سے گاڑی نکالی اور بھاگا خان کے گھر مگر وہاں تو سب راکھ ہو چکا تھا..

وہیں سر تھام کر بیٹھ گیا.. میری بیٹی..... اف..

تھوڑی سی ندامت تو ہوئی اس شیطان کو مگر اپنی زندگی میں دوبارہ سے مصروف ہو گیا...

.....

فرح کی امی سب بچوں جے ساتھ اپنے گھر تھیں اور جمیلہ بھی وہیں تھی..

اب تک تو انھیں معلوم ہو چکا تھا کہ فرح اور خان نہیں رہے.

Posted on Kitab Nagri

اپنی زندگی جی ہی رہے تھے جیسے تیسے مگر ایک دن نیہان جب سکول گیا ہوا تھا اور گھر میں صرف وہ بوڑھی جان ہی تھی، جمیلہ حبا کا بخار چیک کروانے ہسپتال گئی ہوئی تھی تو ایک شرابی گھر گھس آیا اور اسنے چپکے سے دونوں بیٹیوں کو اٹھالیا اور گھر سے بھاگ گیا....

یہ سب اتنا اچانک سے ہوا کہ کسی کو کان و کان خبر نہ کوئی..

ایک بچی کو اسنے پیسوں کے لیے یتیم خانے چھوڑ دیا اور ایک کو لیے اپنے گھر بھاگ گیا دوسرے شہر.

اس گھر میں تو قیامت کا سما تھا. نیہان اپنی بہن کے لیے تو جمیلہ اپنی اکلوتی بیٹی کے لیے تڑپتی رہی اور کچھ ہی دنوں میں اسکا انتقال ہو گیا مگر مرنے سے پہلے اسنے نیہان سے ایک بات کہی..

بیٹا میں جلد ہی شاید اس دنیا سے چلی جاؤں مگر وعدہ کرو تم کما کر ایک اچھا انسان بنو گے اور ہم سب کے گناہگار کو سزا دلواؤ گے..

ہاں آنٹی میرا وعدہ ہے آپسے. **Kitab Nagri**

اس طرح دن مہینوں اور مہینے سالوں میں گزر گئے نیہان نے خوب محنت کر کے اپنا نام کمایا کچھ اسکی نانی نے مرنے سے پہلے اپنی تمام جمع پونجی اسکے نام کر دی تھی.

یہ بات صرف نیہان جانتا تھا کہ پاشہ کی ایک بیٹی ہے..

اس بات کا جسی کو علم نہ تھا

Posted on Kitab Nagri

پاکستان میں اسنے خوب ترقی کی لیکن کبھی اپنوں کو یاد کرتا تو خوب روتا....

محنت سے انسان جو چاہے حاصل کر سکتا ہے.

اگر اللہ نے فیصلہ کر لیا کہ وہ جس کو چاہے عطا کرے تو وہ عطا کرتا ہے.

کچھ راستے بند کر کے بہت سے کھول دیتا ہے.

بس وقت کی بات ہے...

.....

نیہان نے سارا انتظام کر لیا تھا مگر دوسری طرف اگر سلمان نے انتظام کیا تھا بھی تو پریشانی میں..

آج دو دن گزر گئے فھے اور اب سلمان نے اپنی بہن کی خوشی دیکھ اہنی خوشیاں قربان کرنے کا سوچا..

کیا معلوم حبا ایک اچھی بیوی ثابت ہو اور اگر وہ سیدھی نہ رہی تو ٹیڑھا تو میں بھی ہوں...

پھپھو تو بہت خوش تھیں مگر جاوید کے دل کے حال سے بھی واقف تھیں... خیر سمجھل جائے گا یہ انکی سوچ تھی
..... مگر کوئی جاوید کے دل سے پوچھتا..

.....

پاشہ جب نیہان کے ساتھ میٹنگ کرنے ایک ہوٹل میں گیا تو اسے دیکھ حیران ہوا کہ وہ تو عمر میں کافی کم تھا تو کیا
اتناد لکش بندہ اب لڑائی کریگا اس کے ساتھ..

Posted on Kitab Nagri

چہرے ہر سنجیدگی، لمبا قد اور پرکش چہرہ مگر کسی کی رک اسے ٹھٹھکنے پر مجبور کر گئی..
لیکن سوچوں کو جھٹلا دیا...

سلام کے بعد نیہان نے پاشہ سے ملاقات کی وجہ پوچھی

بس دیکھنا چاہتا تھا کہ تم میں ایسا کیا ہے کہ تم نے میری کمپنی کو چیلنج کر دیا اور مجھے اتنا نقصان ہوا..
بس باور کرانے آیا ہوں کہ زرا سمجھل کر رہو میرے مقابلے بہت چھوٹے ہو تم...
پاشہ کی بات پر اس نے قہقہہ لگایا..

اوہ پاشہ کیوں خود پر اتنا گھمنڈ ہے تمہیں.. خیر تم جیسوں پر میں ابنا وقت نہیں گنواتا..
سمجھل کر اچھے دن ختم تمہارے.. اب میرا پلڑا زرا بھاری ہے..

تو تم تیار ہو جاؤ... پاشہ اسکی بات پر آگ بگولا ہوا مگر غصے کو قابو میں رکھا..

ویسے کیا تمہاری کوئی اولاد نہیں... بوڑھی جان کیا کیا سمجھالے گی. نیہان نے اس پر اپنا انکاف ظاہر کر دیا..
بکو اس بند کرو اور میرے نیچی معاملے سے دور رہو.. جلد ہی پتا چل جائے گا تمہیں کہ میں کیا چیز ہوں..
انتظار رہے گا... نیہان بھی پیچھے نہ ہٹا..

Posted on Kitab Nagri

پاشہ غصے میں وہاں سے چلا گیا.. مگر اولاد والی بات پر اسکے ماتھے پر پسینہ آگیا تھا
..پتا کرواؤ اسکے ماں باپ کون تھے اور یہ کہاں کا رہنے والا ہے سب کچھ..

جی سر..

نیہان اسکے جانے کے بعد گھر کے بجائے تنہا کے کالج چلا گیا اس کو لینے..

.....

جس چہرے پر سنجیدگی تھی کچھ دیر پہلے جو چہرہ چٹان کی مانند سخت تھا اب اس کے تاثرات ڈھیلے ہو گئے اور
تنہا کا سوچ کر اسکی آنکھوں میں نفرت کے بجائے محبت کا دریا بہ رہا تھا.

تنہا آفیس آئی تو پرنسپل نے کہا کہ اسکے منگیتر لینے آیا ہے تو وہ حیران ہوئی....

باہر آئی تو نیہان کو دیکھ حیران ہوئی.. جبکہ نیہان اسے دیکھ اپنی گلاس اتار کر دیکھنے میں محو تھا.. اس وقت تنہا
نے گلابی رنگ کا پیروں تک آتا فراق اور ساتھ میں گلابی ہی حجاب بنایا ہوا تھا..

بنامیکپ کے وہ اس قدر پیاری لگی کہ نیہان تو بس اسے دیکھتا ہی رہ گیا..

آ.... آپ یہاں کک.. کیا کر رہے ہیں نیہان؟

ایک بار پھر سے لومیر انام.. نیہان اسکے منہ سے اپنا نام سن کر سرشار ہوا..

Posted on Kitab Nagri

لب آپس میں پیوست کیے وہ شش و پنج میں مبتلا تھی کیا کرے... شرم بھی آڑے آرہی تھی وہ تو اسنے اچانک سے نام لے دیا تھا مگر اب حواس بیدار ہوئے تو ہمت نہ ہو رہی تھی..

نیہان....

اپنا نام تمہارے لبوں سے سن کر مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے اگر میسرے پاس حق ہوتا تو تمہیں بتاتا مگر اپنے عمل سے اور شاید تم بے ہوش ہو جاتی..

تنہا اپنی نظریں نیچے کیے اسکی بے باک باتوں پر ہلکا سا گھبراہٹ تھی تو ہلکا سا مسکارہی تھی..

وہ اسکا ہاتھ تھامے اس سے باتیں کر رہا تھا شاید اتنی باتیں اسنے کبھی کسی سے نہ کی تھیں... کبھی بہت ذومعنی بات کر کے تنہا کو چھیڑتا تو کبھی اسے ہنسانے ہر مجبور کر دیتا..

خوشیاں مستقل ہوں یہ ممکن نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبھی جدائی بھی قریب لے آتی ہے

تنہا کو لیے وہ ایک شاپنگ مال آیا اور اپنی پسند کا ایک جوڑا اسکے ہاتھ میں دیے کر اسے چینج کرنے کا بولا...

.....

سکندر نے وہ ثبوت لیے اور کمیشنر کے پاس چلا گیا..

سر مجھے پوری امید ہے کہ اس بار میں پاشہ کو جلد ہی حوالات کے پیچھے کر دوں گا.

Posted on Kitab Nagri

مجھے بھی پوری امید ہے سکندر ویلڈن۔

.....

سکندر آج طلعت کے گھر جا رہا تھا اسنے اسکا پتہ پولیس سٹیشن سے ہی لیا جب وہ گاڑی کی چابی دینے آئی تھی.. تو اسنے پتہ لکھوایا تھا۔ آج شاید وہ اس سے رشتے کی بات کا ہی پوچھنے آنے لگا تھا..

مگر اسکے گھر جے باہر اسکی نظر ایک آدمی پر ٹھہر گئی جو طلعت کو گھسیٹ کر لے جا رہا تھا...

اسکا خون کھول اٹھا بھاگ کر اسکے پاس پہنچا اور بناتا خیر کے اس پر چڑھوڑا..

.. پھر شیر کی طرح تابڑ توڑ تھپڑ اسنے اس شخص پر مارے..

طلعت منہ پر ہاتھ رکھے اپنی سسکیوں کو دبا رہی تھی۔

طلعت کے بال کیچر سے نکل کر بکھر گئے تھے اور آنکھیں آنسوؤں سے بھریں تھیں جن میں صرف بے بسی ہی تھی۔

www.kitabnagri.com

اعجاز جوئے میں ہار گیا تھا اور نشے کی حت میں تھا تو ایک آدمی جو جیتا تھا اسنے پیسے مانگے مگر وہ تو اعجاز سارے شراب میں اڑا گیا..

طلعت کو دیکھ اس آدمی نے خباثت سے اسے دیکھا اور اسے گھسیٹ کر لے جانے لگا پیچھے وک اپنے باپ کو چینیختی پکارتی رہی مگر اسکا باپ شراب کے نشے میں دھت پڑا تھا..

Posted on Kitab Nagri

کیا یہ شخص اسکا اتنا خیال زندگی بھر رکھے گا یہ سوچ اسے آئی مگر اپنی حقیقت بھی تو معلوم تھی جس کی وجہ سے وہ سکندر سے دور بھاگ رہی تھی..

اسکے باپ کا شرابی ہونا اور اسکے پاس ایک گھر کے سوا تھا ہی کیا...

مار مار کر اسے ادھ موّا کر کے لات رسید کی..

کیسے تو نے اسے چھوکتے تیری اتنی ہمت، کمینے آج میں تجھے بتاتا ہوں کہ عورت کی عزت نہ کرنے والے شخص کو معاشرہ کیا سزا دینے کا عاجز ہے..

اسے مار کر جب سکندر کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اسنے منہ موڑ کر اپنی متاع کو دیکھا جو اس وقت سسک رہی تھی.. اسکی حالت دیکھ سکندر کا دل کرچی کرچی ہو گیا.

یہ پٹاخہ سی چنچل سی لڑکی تو آج ہاری ہوئی کمزور لڑکی لگ رہی تھی.

اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر سکندر نے اسے اپنے ہونے کا احساس دلایا.. طلعت کی بھیگی پلکیں اٹھیں اور اسنے سکندر کی جانب دیکھ اپنا ہاتھ منہ پر رکھا اور بھاگتی ہوئی گھر کی جانب دوڑی..

سکندر اسکے پیچھے گھر میں گیا اور اعجاز کو دیکھ ساری بھڑاس بچی کچی بھی نکال دی..

کیا تم باپ ہو اسکے.. حالت دیکھو اسکی، بے غیرت کیوں بنے لیٹے ہو ہوش میں آؤ...

اسے جھنجھوڑ کر بھی کوئی فائدہ نہ ہوا وہ تو پسکے ہی بہکا ہوا تھا..

Posted on Kitab Nagri

یہ میرے بابا نہیں ہیں طلعت کی آواز کانوں میں پڑی تو سرعت سے مڑا..

طلعت کی طرف اسنے قدم بڑھائے.

اے لومڑی.... آسودہ سی ہنسی لبوں پر لایا

ادھر دیکھو... میں ہوں تمہارے ساتھ پریشان مت ہو

کیا ہو تم میرے اور کس حق سے کہ رہے یہ سب سکندر آج کا تو سمجھا لیا آگے میں کیا کرونگی.. میں تو پھر بھی اکیلی ہی رہی.. جاؤ تم پلز..

سکندر نے لب بھیج لیے اور دو سیکنڈ بعد جو بولا تو طلعت کی دھڑکن ساکن ہو گئی.

.....



www.kitabnagri.com

پاشہ جب سے گھر آیا تھا پریشان سا گھوم رہا تھا.. ایک دن گزرا بھی مگر اسے چین نہ آیا

آخر اسے میری اولاد کا کیسے معلوم.. کیا وہ خان کا کچھ لگتا ہے, کہیں اسکا بیٹا تو نہیں یہ سب خیال اسکے دماغ میں گردش کر رہے تھے کہ اسی وقت اسکا آدمی آیا..

کیا خبر لائے ہو؟

Posted on Kitab Nagri

سروہ نیہان خان ہے، اور اسکے والدین نہیں ہیں کافی عرصہ پہلے کا ایکسڈنٹ میں چل بسے تھے۔

نام بتاؤ... فرح اور عمیر خان نام ہے اسکے والدین کا..

یہ نام سنتے ہی پاشہ کو جھٹکا لگا.. تو مطلب جو میں سوچ رہا تھا وہ سب سچ ہے..

کیا اسے معلوم ہے میری بیٹی کا، کیا وہ اب بدلہ لینے آیا ہے..؟؟

ہنہ... چوڑا ہے بدلہ نہیں لے پائے گا.. اسکا فون نمبر ملاؤ..

جی سر..

نیہان کو امید تھی اب تک اسکے بارے میں پاشہ جان گیا ہو گا اور وہ یہی چاہتا تھا..

ہیلو... نیہان خان..

ہاں بولو پاشہ کیسے یاد کیا... نیہان کالب و لہجہ مزاق اڑانے والا تھا...

www.kitabnagri.com

میری بیٹی کہاں ہے؟

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا اتنی جلدی ہے تمہیں اسے جاننے کی ابھی تو کھیل شروع ہوا ہے.. کہو تو تصویر بھیج دیتا ہوں تمہیں..؟

بکومت تمہارے ماں باپ کو جیسے مارا تھا اسی طرح تمہیں بھی ختم کرنے میں مجھے دو منٹ نہیں لگیں گے.

Posted on Kitab Nagri

ہواؤں سے باتیں نہ کرو پاشہ مجھے عمیر خان سمجھنے کی کوشش مت کرنا.. تمہاری بیٹی میرے قید میں ہے اور اسکو جب تڑپتا دیکھو گے تو یقیناً تمہیں برا تو لگے گا..

نیہان اپنے ماں باپ کا سن کر طیش میں آگیا.. اور بھنک کر دھاڑا..

مم... میری بیٹی تمہارے پاس نہیں ہو سکتی.. جھوٹ بول رہے ہو تم.

جمیلہ وقاس کو تو جانتے ہو نہ تم چوہدری وقاس عرف پاشہ..

جمیلہ.... پاشہ کے منہ سے ہلکی سی گھٹی نکلی..

ہاں جمیلہ اور اب اپنی بیٹی کا حشر بھی ہوتا دیکھو گے جس طرح میری ماں تڑپی تھی، میرا باپ اور میں اسی طرح اب تم تڑپنے کے لیے تیار رہو..

ہیلو.... ہیلو.... نیہان.... پاشہ فون پر چلایا مگر نیہان نے فون کاٹ دیا..

پتا کرواؤ کس لڑکی کی بات کر رہا ہے میری بیٹی چاہیے مجھے..

www.kitabnagri.com

اتنے سالوں سے نہیں دیکھا اسے، وہ بیٹی ہے میری..

(کیا جب کسی اور کی بیٹی کو نیلام کرتا تھا تب اس شیطان کو اپنی بیٹی یاد نہ آئی..)

.....

سرخ رنگ کا کام دار شرارہ اور چھوٹی سی شرٹ ساتھ پہنے دوپٹہ سائیڈ پر کیے وہ نیہان کا زبط ہی آزمایا ہی تھی..

Posted on Kitab Nagri

بیوٹیفل... تنہا کا ہاتھ تھا مے وہ اسے شیشیے کے قریب لا کر خود بالکل پاس کھڑا ہو گیا..

کیسا ہے نہان وہ نظریں نیچے کیے پوچھ رہی تھی..

پرفیکٹ.. فقط ایک لفظ ہی بولا نہان نے.

تھینکس.. اچھی چوائس ہے آپکی. تنہا کو ماننا ہی پڑا.

ہاں یہ تو تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا میری جان کہ کیسی چوائس ہے میری.

مطلب؟ تنہا کنفیوز ہو گئی..

کچھ نہیں... ایسا کرتے ہیں جیولری بھی لیتے ہیں..

نہیں.. جیولری نہیں مجھے زیادہ نہیں کچھ کرنا..

مگر میری بیوی کو میں روز سجتا دیکھنا چاہتا ہوں.. نہان کی بات نے تنہا کو شرمانے پر مجبور کر دیا..

اچھا اب شرماء تو مت تنہا ورنہ یہیں سے نکاح پڑھوانے بھگا کر لے جاؤنگا..

امم... آپ مجھے الجھا رہے ہیں...

حجاب میں اسکا منموہنا سا گلابی چہرہ نہان کی ساری تھکن مٹا گیا، پاشہ کی بات کا سارا غصہ جھاگ کی طرح بہ گیا..

آخر کیوں ہو تم اتنی پیاری یا صرف مجھے ہی لگتی ہو تنہا,, اسکا کوئل نما ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے گویا ہوا..

Posted on Kitab Nagri

نیہاں یہاں سب دیکھ رہے ہیں...

بھاڑ میں جائے سب مجھے کسی کی پرواہ نہیں، اب دو دن کا انتظار سال کے برابر لگ رہا ہے..

بس جلد از جلد میں تمہیں اپنی دسترس میں لینا چاہتا ہوں.. تم سوچ نہیں سکتی تنہا میں زندگی بھر کتنا ٹپا ہوں..
تم مجھے اس اندھیرے سے اجالے میں لانے والی وہ پہلی لڑکی کو..

کبھی بھی میں تمہیں ہرٹ کروں نہ تو مجھے ایک رکھ کر دینا...

کیا آپ کو ایک رکھ کر دوں؟

تنہا تو پہلے ہنس گئی پر بعد میں گھبرا کر پوچھ بیٹھی..

ہا ہا ہا... چلو اب لیٹ ہو گیا ہے باقی باتیں بعد میں...

اسکا ہاتھ تھامے وہ چل پڑا...

جیولری مینے پہلے ہی منگوالی تھی.. فکر مت کرو تمہیں مل جائے گی..

اسے گھر چھوڑتے وقت نیہاں نے اسے ساری بات بتائی..

ابنا خیال رکھنا.. اور اسے تب تک نہ جانے دیا جب تک اپنی آنکھوں کی پیاس نہ بجھالی..

.....

Posted on Kitab Nagri

سلمان... خیریت تم نے اتنی رات گئے مجھے یہاں بلایا... اپنے گھر کے نزدیک ایک کار شو میں بلا کر سلمان نے آخر کیا بات کرنی تھی..

کیا تنہا ٹھیک ہے؟

ہاں وہ ٹھیک ہے ایک مسکان سی آئی سلمان کے چہرے پر، نیہان کو تنہا کے فکر کرنے کے انداز سے پھر کیا ہوا..

وہ مینے تمہیں، مطلب تم سے پوچھنا تھا کہ کیا تم اپنی بہن کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دو گے.. کیا کہہ رہے ہو سلمان مجھے سمجھ نہیں آیا کھل کر کہو.. سلمان نے لب بھینچے اور سانس خارج کر کے بات کا آغاز کیا..

جانتا ہوں تم نے اپنی بہن کے لیے کوئی امیر گھرانے کا ہی سوچا ہو گا اور یہ صحیح بھی ہے.. ہر لڑکی کا بھائی یہی چاہتا ہے کہ اسکی بہن جہاں رہے سکھ سے رہے..

www.kitabnagri.com

میں بڑی بڑی باتیں نہیں کرونگا مگر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وعدہ ہے تم سے تمہاری بہن کو زندگی بھر کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا.. کیا تمہیں میں اپنی بہن کے لیے قبول ہوں..؟ کیا رشتہ دو گے مجھے؟

نیہان کو کافی حیرت ہوئی.. جہاں کیا ریلیکشن ہو گا وہ تو تمہیں پسند نہیں کرتی..

Posted on Kitab Nagri

وہ مان گئی ہے مینے پہلے اس سے ہی پوچھا تھا اگر اس سے بات کرنا چاہو تو کر سکتے ہو.. فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے اور اگر ہاں ہوئی تو پرسوں میرا اور حبا کا نکاح بھی ساتھ ہو گا..

کیا تمہیں منظور ہے؟

مجھے اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا اگر میں رری بہن مان گئی. نیہان نے اس کا چہرہ جانچنے کی ہر ممکن کوشش کی کہ شاید وہ اسکی بہن سے صرف اس لیے شادی کر رہا ہے کہ میں اس کی بہن سے کر رہا ہوں..

مگر اس کا چہرہ بالکل صاف شفاف تھا، مگر وہ خیال کی رک بھی نہ تھی اسکے چہرے پر..

پیسے کی روانگی ہو یہ کوئی اشد بات نہیں.. پیار جہاں ہو وہاں زندگی کٹ جاتی ہے.. نیت صاف ہونی چاہیے..

میں تمہیں کل بتا دوں گا.. اللہ حافظ.. اور وہاں سے اس سے گلے مل کر چلا گیا..

.....
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حبا ایک اہم بات کرنی ہے تم سے.

جی بھائی..

کیا سلمان نے رشتے کی بات کی تم سے

جی کہا تھا اور مجھے کوئی مسئلہ نہیں باقی آپکی رائے میرے لیے سب سے اہم ہے..

وہ تمہیں پسند کرتا ہے.. مجھے یقین نہیں آ رہا.. تم تو نفرت کرتے تھے آپس میں...

Posted on Kitab Nagri

بس بھائی وہ مجھے بہت پسند کرتا ہے جب سے یونی سٹارٹ ہوئی تب سے... مجھے اسنے اپنی فیملنگز بتائی تو میں اسکا دل نہیں توڑ پائی... اور مینے بھی ہاں کر دی..

اب اسکے بھی ہماری طرح ماں باپ نہیں ہیں تو اس لیے اس نے خود ہی بات کی..
مجھے خوشی ہوئی یہ جان کر.. میری بہن تو بہت سمجھدار نکلی.. اور اب تو ڈبل رشتہ ہوا...
نیہان اسکے پاس بیڈ کر بیٹھا سوچ رہا تھا کہ کیا وہ سلمان کے ساتھ ایڈجسٹ کر پائے گی.
دیکھو حبابیسی سے انسان سب کچھ خرید سکتا ہے مگر پیار نہیں، نہ ہی عزت..
سلمان بہت اچھا لڑکا ہے... مجھے کوری امید ہے وہ تمہیں خوش رکھے گا..
جی بھائی...

توپرسوں اب میری بہن کی بھی ڈولی جائے گی اس گھر..
اتنی بڑی ہو گئی تم... حبابیہ سب اتنا اچانک ہو رہا ہے..
بس بھائی.. اب رونا نہیں... یہ کام لڑکیاں کرتی ہیں آپ جیسار ف اینڈ ٹ بندہ نہیں..
ہا ہا ہا اچھا اچھا صحیح... چلو تم کل ساری شاپنگ کرنا میں سلمان کو بلا لوں گا..
اوکے... گڈ نائٹ.... وہ دروازہ بند کر کے چلا گیا..

Posted on Kitab Nagri

ہنہ... بھائی آپکے اس ہونے والے سالے کی تو میں ایسی بجند بجاؤنگی یاد رکھے گا... بڑا آیا.. ایسا پھنساؤنگی نہ تمہیں... مسٹر سلمان شاہ..

جھوٹے آنسو صاف کرتی وہ طنزیہ ہنسی..

.....

سکندریہ تم کیا کر رہے ہو..

مت کرو رک جاؤ...

تم چپ کرو اور قازی صاحب آپ نکاح شروع کروائیں..

نکاح کی رسم میں لڑکی کی رائے بہت معنی رکھتی ہے جناب.. اگر وہ نہیں مان رہیں تو یہ نکاح جائز نہیں...

قازی صاحب بس میڈم تھوڑے نخرے دکھا رہی ہیں ابھی مان جائیں گی...

دانت کچکا کرو وہ گویا ہوا تو طلعت نے اسے گھوری دی اچھی خاصی..

چپ کر کے نکاح نامے پر سائن کر دینا لو مڑی ورنہ قسم خدا کی تمہیں یہیں دفن کر دوں گا میں..

تمہیں سمجھ نہیں آ رہا میں نے کیا کہا ہے طلعت نکاح کے لیے قبول ہے بولو آہستہ آواز میں سکندر غرایا..

تم ٹھیک نہیں کر رہے سکندر بھرائی آواز میں کہتی وہ نکاح نامے پر سائن کر گئی مگر اپنے والد کی جگہ کسی اور کا نام

دیکھ حیران ہوئی.. لیکن اس وقت اسے چپ رہنا ہی مناسب لگا..

Posted on Kitab Nagri

نکاح مبارک ہو قازی نے کہا..

بلے بلے سکندر نے دونوں بازو اوپر کر کے بھنگڑے کا سٹائل کیا.. جسے دیکھ طلعت ہنسی...

شکر تم ہنسی تو... مبارک ہو میری لومڑی

طلعت اسکے لومڑی کہنے پر خفگی سے دیکھتی ہے اور اسکے بازو پر مکار سید کرتی ہے

آہہ... ابھی سے ظلم بیوی...

تو جانتے ہیں یہ دھماکہ ہوا کیسے...***

*** سکندر اور طلعت کا نکاح ***...

میں تم سے نکاح کرنا چاہتا ہوں.. جب میرے ساتھ رہو گی میرے نام سے جڑی رہو گی تو کوئی کچھ کرنے کی ہمت نہ رکھ پائے گا..

لیکن سکندر تم میرے بارے میں کچھ نہیں جانتے.. یہ اب میرے اصل نہیں ہیں...

جانتا ہوں اور اب تم بالکل چپ رہو، نکاح ابھی ہی ہو گا..

تب تک کے لیے خوب سنو رو سجو میری بنو... اسکی ٹھوڑی پر چٹکی کاٹ کر وہ ہنس دیا..

چھچھوڑے تو ابھی سے ہو رہے ہو.. نکلو تم..

Posted on Kitab Nagri

سکندر نے وہاں سے اعجاز کو اپنے ساتھ لیا، طلعت کو کمرے میں چھوڑا۔ قازی بلوایا اور اعجاز سے طلعت کے اصل والد کا نام پوچھ کر اسنے کچھ چند اہلکاروں کو گواہ کے طور پر بلایا۔

کیونکہ اعجاز جمیلہ کے گھر کی معلومات جانتا تھا تو اسنے ساری بات بتادی جسے سن کر سکندر نے نیہان کو بتانے کا سوچا۔

نکاح کے بعد وہ نیہان کے پاس چلا گیا اور اسے سارا قصہ سنایا تو نیہان نے اعجاز کے ہوش میں آنے کے بعد سارا معاملہ دریافت کیا۔

اعجاز نے سب کچھ اگل دیا۔ کیسے اسنے ایک گھر سے دو بچیاں اٹھائیں تھی اور ایک کو یتیم خانے چھوڑا اور دوسرے کو اپنے پاس ہی رکھا۔

نیہان کا دل تو چاہا اسکی جان لے لے مگر صبر کا دامن تھا مے رکھا اور اس سے یتیم خانے کا نام پوچھ کر ساری معلومات نکلوا لی۔

سکو۔۔ وہ میری بہن ہے.... مینے کتنا ڈھونڈا اسے مگر نہ ملی۔۔ اف میں کتنا خوش ہوں...

نیہان کو جب سے پتا چلا تھا کہ طلعت ہی اسکی بہن ہے تو وہ تو باولا ہو گیا۔

یتیم خانے کا پوچھ کر اسنے جلدی سے اس لڑکی کا پوچھا جسے اعجاز چھوڑ کر آیا تھا تو انھوں نے اسکا نام بتایا اور یہ بھی بتایا کہ وہ کس شہر میں ہے

نیہان نے اس بات کو سکندر کو نہ بتایا مگر اپنی بہن کی خوشی یاد رہی....

Posted on Kitab Nagri

اب میں اسے اپنے پاس ہی رکھوں گا..

اوبھائی سن تو لے پوری بات..

کیا ہوا..؟ نیہان الجھا

وہ اصل میں مینے نکاح کر لیا ہے طلعت سے... یار مطلب مجھے اس وقت یہی ٹھیک لگا، یقین مان میں اسے بہت پسند کرتا ہوں اور اسے تکلیف میں دیکھ مجھے یہی حل نظر آیا..

کیا مطلب نکاح کر بھی کیا نے اور مجھے اب بتا رہے ہو.

نیہان کو جی بھر کر غصہ آیا.. حد ہو گئی اتنے سالوں بعد وہ اسے ملی بھی تو ایسے.. دونوں ہنسیں ایک ساتھ گھر سے جا بیٹیں گی...

اب رخصتی تو تو بھول جا بیٹا.. میں اور حبا اپنی بہن کے ساتھ بہت سارا وقت گزارنا چاہتے ہیں تو اب بس تو بھول جا اور ایک مہینہ انتظار کر..

www.kitabnagri.com

نہ. کر نیہو ایک مہینہ... یہ نہ انصافی ہے

یہ سزا ہے تیری اور بتا میری بہن کہاں ہے..

مجھے اسے دیکھتے وقت ہی پتا چل گیا تھا کیونکہ اس میں مجھے ماما کی جھلک نظر آئی تھی..

ہمم.. میں بھی خوش ہوں تم لوگوں کے لیے..

Posted on Kitab Nagri

وہ اس وقت آفیس کے باہر روم میں ہے میں بلا کر لاتا ہوں.. سکندر نے جاتے جاتے اعجاز کو بھی ساتھ لیا اور اسے اسکے گھر چھوڑنے لگا..

.....

نیہان نے طلعت کو سرعت سے دیکھ اسے گلے لگایا تمام قصہ اسے سنایا.... جسے سن کر طلعت کی آنکھیں بھر آئیں..

طلعت مجھے بہت خوشی ہوئی کہ تمہیں سکندر جیسا ہمسفر ملا ہے..

دنیا گول ہے.. یہ بات ثابت ہو گئی آج دیکھو اس کی وجہ سے تم مجھے مل گئی...

کیا تم خوش ہو، کیا میں تمہیں یاد ہوں،؟

آہ کیسے یاد ہو گا تم تو چھوٹی سی تھی... طلعت اسکی باتوں کو سن کر مسکرا رہی تھی.... کیا جواب دیتی وہ کتنا خوش لگ رہا تھا...

www.kitabnagri.com

کیا قسمت اتنی جلدی بدل جاتی ہے، دعائیں رنگ لاتی ہیں....

طلعت کو آج یقین ہو گیا کہ اسکا رب بیشک کسی کو مایوس نہیں کرنے دیتا..

کبھی کبھی انسان بے حد ٹوٹ جاتا ہے اسے لگتا ہے کہ جو اسنے مانگا وہ اسے اسکے طلب کے مطابق نہیں ملا..

لیکن یہ وقتی ٹوٹنا اسے اللہ کے قریب کر دیتا ہے اور کبھی دور مگر اللہ اسے یہ احساس دلاتا ہے..

Posted on Kitab Nagri

اے میرے بدمعاش تیرے حق میں میرا فیصلہ تیری چاہت سے
بہتر ہے...

دل چھوٹا مت کریں وہ رب دیکھ رہا ہے
وہ سن رہا تمہاری خاموشی میں چھپے درد کو محسوس
بھی کر رہا ہے بس یقین رکھو وہ جب بھی دیگا تمہیں مانگے ہوئے سے بڑھ کر دیگا..

.....
سلمان جبا کو لیے شاپنگ مال آیا ہوا تھا..

تم سر پر نہ سہی کم زار کم پھیلا کر تو دوپٹہ لے ہی سکتی ہو جبا خان..

سلمان کو اسکا لاپروہ سا انداز پسند نہ آتا تھا.. اب تو وہ اسکی بیوی بننے والی تھی۔ اتنا تو اسکا بھی حق تھا کہ کچھ تبدیلی
لائے..

www.kitabnagri.com

اس وقت بھی وہ جینز کے ساتھ کرتا پہنے گلے میں سکارف ڈالے ہلکا ہلکا میکپ کیے سلمان کو تپا گئی..

حالانکہ اسکی خوبصورتی پر تو سلمان کو بھی شک نہ تھا مگر اسے ہمیشہ سے اپنے لیے ایک سادہ مگر دماغ رکھنے والی
بیوی کی خواہش تھی... اسکی دونوں خواہشیں ہو رہی نہ ہوئیں..

Posted on Kitab Nagri

خیر یہ موئی بڑی بات نہ تھی اپنے رنگ میں اسے کیسے رنگنا ہے یہ سلمان بخوبی ہی جانتا تھا.. بس وقت کا انتظار تھا تب تک اسکی بد تمیزی برداشت کرنی تو تھی..

مجھ سے کہ رہے ہو..؟

ظاہر سی بات ہے میرے ساتھ تم جو ہو..

سلمان تو بھنا گیا اسکے طرز مخاطب سے

میں ایسی ہی ہوں اور ایسی ہی رہو گی.. تم ایڈجسٹ کر لو..

اور ہاں بھائی کو تمنے یہی کہنا ہے کہ یہ ہماری شادی کی چاہت تمنے کی تھی.. سمجھ رہے ہو نہ... تنبیہ کرتے ہوئے سلمان کو وہ زہر لگی مگر کڑوا گھونٹ پی گیا..

ٹھیک ہے تو پھر میری بھی ایک بات مانو...

تم سب کے سامنے دوپٹہ لو گی اور یقین مانو اس بات کی نفی کی تو تمہارے حق میں بہتری نہیں ہو گی..

مثلاً..... جانے جل رکھا..

حاجو سمجھنے کا موقع دیے بغیر اسے

پلر کے ساتھ لگا کر ایک ہاتھ اسکے کندھے سے بالکل اوپر رکھے وہ جھک کر اسکے کان میں بولا...

Posted on Kitab Nagri

یہ بات تم جانتی ہو حبا کہ مجھے دو منٹ نہیں لگیں گے نہان کو بتانے میں کہ اسکی بہن کیا سوچ رہی ہے میں مجبور ہوں کیونکہ میری بہن خوش ہے... ورنہ کب کی تمہاری اکڑ نکال پھینکتا...

سلمان کی گرم سانسیں اپنی کان کی لوپر محسوس کر کے حبا کے حواس اڑنے لگے اور اسنے سلمان کو دھکے دیا...

مائی فٹ... تم مجھے دھمکانے کی حالت میں نہیں ہو سلمان... میں جو جی میں آیا کرونگی..

دیکھتے ہیں ایک دفعہ اپنا سب کچھ میرے نام کروالو پھر دیکھتا ہوں کیسے مجھے زیر کرتی کو....

دونوں ایک دوسرے کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہے تھے

کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ انکا کل نکاح ہونا ہے....

قسمت کی بات ہے... بیشک جیسا ہم سوچتے ہیں ویسا کبھی نہیں بھی ہو پاتا..

اور جو قسمت میں لکھا ہوتا وہ ہو کر ہی رہتا ہے چاہے جو بھی کر لیں....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

.....

ہفتہ کیسے پنکھ لگا کر اڑا کسی کو پتا ہی نہ چلا..

اس دن نکاح کے بعد سکندر لو فرگری سے باز نہ آیا

Posted on Kitab Nagri

کبھی اس سے ملنے آجاتا تو کبھی فون پر ڈھیروں باتیں کرتا.. خیر باتیں تو وہ کرتا جبکہ طلعت صرف ہوں ہاں میں جواب دیتی..

اپنے باپ کی حالت دیکھ وہ دکھ میں ہی رہتی تھی.

نیہان اسے اپنے گھر لے آیا تھا اور اعجاز کے گردے کام کرنا چھوڑ گئے تھے تو نیہان نے اسے ہسپتال میں ایڈمٹ کر دیا تھا.. اس احسان کا بدلہ چکانے کہ اسکی بہن کا خیال رکھا.

.....

ابھی ابھی وہ نہا کر نکلی تھی کہ سکندر نے اسے پیچھے سے اپنی باہوں کے گھیرے میں لیا.

تم.... طلعت خاصہ گھبرا گئی.. آج تک. تو وہ اسکے اتنے نزدیک نہ آیا تھا....

کیا ہوا، گھبرا کیوں گئی تمہارا شوہر نامدار آیا ہے کچھ خدمت کر لو.. اپنا ایک ہاتھ کمر میں ڈالا تھا جبکہ دوسرا اسکی گردن سے پھیر کندھے تک لایا تھا.

www.kitabnagri.com

اسکی ہاتھوں کی حرکت طلعت کو مشکل میں ڈال رہی تھی... وہ بیشک بولڈ تھی تھوڑی سی مگر سکندر کی حرکتوں سے اسکی بولڈنس بھاگ گئی..

کک... کیا کر رہے ہو... اور کوئی خدمت نہیں کرنی مینے..

سکندر مدھم سا ہنسا اور خمار لہجے میں اسکے گیلے بالوں میں اپنا منہ دے دیا..

Posted on Kitab Nagri

تم نہ کرو میں ہی مدد کرتا ہوں تم اس معاملے میں کافی کچی ہو زوجہ محترمہ۔ اسکی شہ رگ پر اپنی محبت کہ مہر ثابت کرتے اس کی جان مشکل میں ڈال رہا تھا۔

تم بہت اول فول بول رہے اور حرکتیں بھی پیچھے ہٹو جن کی طرح مجھ پر چڑھوڑے ہو...

اپنا بگڑے تنفس کو قابو میں کیے وہ بول رہی تھی تبھی سکندر نے اسکی قینچی کی مانند چلتی زبان کو بریک لگادی..

اپنے لبوں کو قید محسوس کیے طلعت کو سانس جاتا محسوس ہوا۔ سکندر کو دھکے دینے کے لیے اسنے اپنے ہاتھ سینے پر رکھ اسے پیچھے کرنا چاہا مگر سکندر نے اسکے ہاتھوں کو اپنی پکڑ میں کیا اور انکو اسکی کمر پر باندھ دیا جبکہ اس دوران اسنے اسکی جان نہ چھوڑی..

جب طلعت کو لگا کہ اب سکندر نہیں رکاوٹ وہ مر ہی جائے گی تو اسنے پوری طاقت لگا کر سکندر کے ہاتھوں پر اپنے ناخن گاڑ دیا..

سکندر کو درد تو نہ ہوا مگر اپنی نازک سی بیوی کا خیال کرتے اسنے اسکے لبوں کو آزادی بخشی..

طلعت ڈریسنگ سے جا لگی.. اسکی پکڑ کی سختی کے باعث طلعت کا سانس ہی اکھڑ گیا تھا اور اپنی سانس بحال کر رہی تھی...

ارے زوجہ تم تو میری ایک کیس نہیں برداشت کر پائی تو میری شدتیں کیسے برداشت کر پاؤ گی...

جبکہ طلعت سے اتنی جلدی اس سے آنکھیں ملانے کی بالکل ہمت نہ تھی..

Posted on Kitab Nagri

شرم اور غصے کی ملی جلی رمل اسلے چہرے پر عیاں تھی.. اپنی بخشی مبلت کے رنگ اسے خوبصورت چہرے پر
دیکھ سکندر سرشار ہوا..

تم جانتی نہیں ہو طلعت تمہیں کتنا چاہنے لگا ہوں اب اس ظالم.. ایک مہینے کا انتظار نا ممکن سالگ رہا ہے..
ادھر تو دیکھو یہ میری لومڑی کی زبان کو تالا کیوں لگ گیا ہے..

طلعت لبوں کو کاٹ کر اور سرخ کرنے میں لگی تھی اسے سکندر سے ٹوٹ کر شرم آرہی تھی، اپنی دل کی کیفیت
وہ کیسے بیان کرتی...

یار ویسے تمہارا فکر..... سکندر نے جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑی..

طلعت آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی جو اسے سرتا پیر دیکھنے میں مصروف تھا.

کچھ شرم ہوتی حیا ہوتی ہے طلعت کے جو منہ میں آیا بول دی وہ اسکی نظروں کا رخ بدلنا چاہتی تھی.

پر وہ کہاں کو تی ہے...؟

www.kitabnagri.com

سکندر نے معصومیت سے پوچھا.. مزید تنگ نہ کرنا تھا اس لیے وہ چلا گیا.. اور جاتے جاتے بھی اسکی طرف دیکھ
آنکھ مارنے سے باز نہ آیا..

ہنہ... لوفر.. طلعت کو بہت غصہ آیا.. یہ شخص تو مجھے کچا چبا جائے گا... ..

Posted on Kitab Nagri

سلمان نے گھر میں تمام تیاریاں خود ہی دیکھیں، جاوید بھی اسکی کافی مدد کر رہا تھا..

کاش میں تھوڑی جلدی کرتا تو آج یہ سب کچھ نہ ہوتا

جاوید کو ایک افسوس زندگی بھر رہنا تھا.

محبت دکھ تو دیتی ہے

مگر اک بات کہتی ہے

کہ جس کا چاہا جاتا ہے

یہ اشد تو نہیں

کہ اسکو پالیا جائے...



گھر کو بہت سادہ طریقے سے سجایا گیا تھا..
یہ سلمان کا ہی کہنا تھا کہ اسکی بہن کا نکاح اسکے گھر ہی ہو.. مہندی کی رسم اکٹھے کرنے کا سوچا تھا.

گھر کے ارد گرد سفید بھولوں سے سجاوٹ کی گئی تھی..

لان میں دو جھولے رکھے گئے تھے جس پر دونوں جوڑی بیٹھنی تھی..

ہر طرف سفید اور لال گلابوں سے صحن جو سجایا گیا تھا.

Posted on Kitab Nagri

گھر بڑا نہیں تھا زیادہ پر سادہ اور خوبصورت تھا۔ لان کافی کھلا تھا اس لیے وہاں سب انتظامات کیے گئے تھے...

جھولے کی تیاری جاوید نے اسرار پر کی تھی کیونکہ سلمان نے صرف اپنی تنو کے لیے ہی سجایا تھا مگر اپنے لیے اسے ہچکچاہٹ ہو رہی تھی تو یہ زمہداری جاوید نے پوری کی..

پھپھو کو جب اس نے اپنا اور حبا کا بتایا تو انھیں افسوس ہوا کیونکہ وہ تو جاوید کا سوچے بیٹھیں تھی خیر اللہ پر سب چھوڑ کر انھوں نے بھی تیاریاں وغیرہ کیں..

.....

تنہا نے اس وقت وہی نہان کا بھیجا ہوا لال رنگ کا شرارہ اور ساتھ لال رنگ کی ہی کرتی زیب تن کی تھی سر پر آف وائٹ رنگ کا دوپٹہ اوڑھا ہوا تھا۔

جیولری کے نام پر صرف ایک ڈائمنڈ کی چین اور کانوں میں ٹوپس، ایک چیز جو سب سے زیادہ دلکش لگ رہی تھی وہ تھی تنہا کے ناک میں پہنی نتھ۔

www.kitabnagri.com

میکپ بھی لائٹ ہی رکھا گیا تھا۔

نہان کی باتوں کو یاد کر اسکا ہاتھ پسینے سے بھیگ جاتا کبھی ماتھے پر اسکی قربت کا سوچ ہی اسکی جان نکلنے کو ہو رہی تھی۔

دوسری طرف حبانے میکسی پہنی ہوئی تھی سفید رنگ کی جس پر ہلکا ہلکا لال دھاگے کا کام کیا گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

بالوں کو کھلا چھوڑ آج موقع کی مناسبت سے اسنے دوپٹہ سر پر اوڑھ ہی لیا تھا ..

نیہان نے سفید شرٹ کے ساتھ بلیک کوٹ پینٹ پہنا تھا.

دوسری طرف سلمان نے سفید شلوار کرتا کیونکہ اسے پینٹ کچھ خاص پسند نہ تھی.. تنہا نے کہا بھی مگر وہ نہ مانا.. میں کسی اور کے کیے اپنا ظاہر کیوں بدلوں. یہی بات وہ سب کو کہہ کر چپ کر گیا.. تو کوئی نہ بولا..

جب نیہان اور اسکے گھر والے پہنچے جس میں سکندر اسکی بہن, ماں جیا اور طلعت شامل تھے تو انکا استقبال اچھی طرح کیا..

طلعت سے مل کر حبا کو خوشی تو ہوئی تھی مگر وہ پیار نہ جتا سکی کیونکہ اسنے طلعت کے ساتھ وقت گزارہ ہی کہاں تھا.

نیہان جیا کو دیکھ طنزیہ ہنسا اور سکندر کو اشارہ کیا جسے سمجھ سکندر نے بھی سیلوٹ کا سائن دیا...

سکندر تو ایک بار پھر طلعت کو دیکھ دل ہار بیٹھا... اور ادھر طلعت اسکی بے باک نظروں سے بچ کر بار بار نیہان کے پیچھے چھپ رہی تھی. مگر سکندر کی تیز نظروں سے چھپ نہیں پارہی تھی.

جیا ان سب سے بے نیاز بڑی خوش لگ رہی تھی جیسے اسکی شادی ہو..

نیہان سے ملتے وقت وہ اتنی معصوم بنی کہ سکندر حیران رہ گیا کہ یہی وہی چالو لڑکی ہے جو پاشہ کے خلاف ثبوت جمع کر رہی تھی.

Posted on Kitab Nagri

نیہان کو جیابہت چھوٹی اور معصوم لگی..

.....

پاشہ کی کچھ کمپنیز کو بہت نقصان ہوا تھا اور آہستہ آہستہ اسکی ساری ڈیلز ہاتھ سے پھسل رہیں تھیں.. وہ غصے میں بے قابو ہو رہا تھا۔ لیکن کچھ کر نہیں کارہا تھا۔ اسکے تمام ساتھی اس سے اہنا واسطہ ختم کر رہے تھے..

برائی کی مثال ایسے ہے جیسے پہاڑ سے نیچے اترنا

ایک۔ قدم اٹھاؤ تو باقی اٹھتے چلے جاتے ہیں..

اور اچھائی کی مثال۔ ایسی ہے جیسے پہاڑ پر چلنا اور ہر قدم میں مشکلات مگر بلندی ہی ملتی ہے۔

پاشہ کا بھی یہی حال تھا اور اسنے برائی کا دامن نہ چھوڑا... بدلے کی آگ ابھی بھی اندر تھی..

نیہان کی کمزوری کیا ہے میں اسے چھوڑو نگا نہیں... تم ہو تو آخر عمیر کی ہی اولاد دل سے تو کبھی سوچو گے اور ایسا وار کرو نگا کہ یاد رکھو گے۔

www.kitabnagri.com

.....

نکاح کی رسم ہوئی.. نیہان نے سائن کرتے ہوئے اپنے والدین کو یاد کیا تو تنہا بھی اداس ہوئی تھی۔

اسکی بھی آنکھیں بھر آئیں۔

سلمان نے اسے اپنے سہارے میں لیے تسلی دی اور اس طرح وہ اپنے آپکو نیہان کے نام لکھ دی۔

Posted on Kitab Nagri

جبانے نکاح نامے کر سائین کیے اور تمسخر بھری نظروں سے سلمان کو یاد کیا...

سلمان نے ابھی اپنا نکاح نامہ سائین کیا..

دونوں جوڑیاں اس وقت بہت خوبصورت لگ رہی تھی

.....

کیسے ہیں آپ؟

اسلام علیکم میں جیا ہوں.. مینے آپکو اکیلے دیکھا تو سوچا آپ سے حال چال ہی پوچھ لوں کیونکہ میں رے ساتھ کوئی بات ہی نہیں کر رہا ہر کوئی بیزی ہے اور آپ اکیلے کھڑے تھے تو میں آگئی..

آپ بولتے نہیں ہے کیا... ہا!!! آپ گونگے ہیں ہائے اللہ یہ کیا ہوا.... کیسے ہوا؟

فکر مت کریں اللہ سب ٹھیک کر دیگا... میں ہوں نہ آپکو جو بولنا ہے بولیں میں سمجھا دوں گی سب کو..

جاوید تو اس پھلجڑی کو دیکھ رہا تھا جو پٹر پٹر اپنی زبان چلا رہی تھی اسے تو بولنے ہی نہ دے رہی تھی.

جبانے اس وقت کلیوں والی پیروں تک سبز فراق پہنی تھی اور کھلے بالوں کے ساتھ وہ جاوید کو کوئی بچی ہی لگی.

ارے لڑکی اپنی زبان بند کرو گی تو کوئی اور بولے گا نہ..

کب سے بولے جا رہی ہو.. اور ہو کون تم.

جان نہ پہچان میں تیرا مہمان.. والی بات ہوئی..

Posted on Kitab Nagri

جاوید کے بولنے پر وہ منہ کھولے کھڑی رہی۔

اب منہ بند کرو... جاوید نے اسے منہ کھولے دیکھا تو ٹوک دیا۔

مم... میں وہ اصل میں آپ اکیلے تھے تو مینے سوچا آپ بھی بور ہو رہے ہونگے اور میں کوئی غیر نہیں نیہان بھائی کے دوست سکندر کے ساتھ آئی ہوں وہ میرے بھائی ہیں..

اچھا دیکھو تم آئی بہت اچھا لگا اب جاؤ اور دماغ کھانا بند کرو پلزز..

جاوید تنگ آگیا اسکی باتوں سے جو نجانے اور کیا کیا بول رہی تھی وہ اسے چھوڑ وہاں سے غائب ہو گیا..

ارے..... جیا ارے ارے کرتی رہی..

ہنہ... بھلائی کا زمانہ ہی نہیں...

پھپھو جو کب سے ایک لڑکی سے بات کرتے ہوئے جاوید کو دیکھ رہی تھیں آخر میں ایک بات دماغ میں آئی جو کہ انکو ہر لڑکی کو دیکھ کر آتی تھی سوائے تنہا کے..

www.kitabnagri.com

.....

نکاح مبارک ہو تنہا نیہان خان

نیہان نگ اسکا ہاتھ تھامے کہا تو وہ شرمادی اور جھکے ہوئے سر کے ساتھ ہی اسنے بھی مبارک باد دی..

نیہان کو وہ اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی کہ اسکا تو دماغ کام کرنا ہی چھوڑ گیا..

Posted on Kitab Nagri

تنہا تم اس وقت اتنی خوبصورت لگ رہی کو کہ دل کر رہا ہے تمہیں سب سے چھپا کر کہیں دور لے جاؤں.. خاص طور پر تمہاری یہ ناک میں سچی نتھ میرے جذبات کو چھیڑ رہی ہے..

تنہا کا پورا جسم سن ہو گیا.... گلال اسکے چہرے پر اس طرح چھایا کہ نہان حیران ہوا کہ یہ نازک سی گڑیا اسکی شہد تیں کیسے برداشت کر پائے گی اگر اتنی سی بات پر ہی اسکے اوسان خطا ہو رہے تھے.

لو آج تمسے نکاح محبت کرتا ہوں...

مجھے تم سگ محبت ہے

مجھے تمسے محبت ہے..

.....

نہ تو سلمان نے حبا کو مبارک دی اور نہ ہی اسنے زحمت کی..

دونوں ایک دوسرے سے لا تعلق بیٹھے تھے..

www.kitabnagri.com

آخر سلمان نے چپی چھوڑی..

اچھی لگ رہی ہو حبا سلمان شاہ..

حبا خان ہوں میں اور اچھی ہی ہوں ویسے بھی لگتی ہوں بس نظر نظر کی بات ہے..

درست کریں میڈم... ابھی کچھ دیر پہلے ہی آپ اپنا نام میرے ساتھ جوڑ چکی ہیں

Posted on Kitab Nagri

بلکہ یوں کہوں کہ تمہارے نام سمیت تمہارا وجود پر بھی صرف میرا حق ہے...
اپنی یہ گوہر فشائی بند کرو.... حبا پہلے تو اسکی بات پر سرخ ہو گئی مگر جلد ہی سمجھل کر بولی..
دیکھتے ہیں.... سلمان کو اسکا بات کا انداز اچھا نہ لگا مگر خود پر ہی زبط کجا کیونکہ بھری محفل میں اپنی بیوی کو سنانے
والا وہ مرد ہر گز نہ تھا..

یہ کڑوا گھونٹ پی کر اسنے چہرے پ. مصنوعی مسکراہٹ سجائی.

.....!.....

رخصتی کا وقت ہوا تو سلمان سے مل کر حبا کے آنسو رک نہیں رہے تھے جبکہ حبا بھی اپنے بھائی کی جدائی میں رو
پڑی مگر پھر سوچا کہ یہ تو چند دن کا ہی رشتہ ہے تو سمجھل تو گئی مگر جانے کیوں اسکی آنکھیں بھی بھیگی رہیں شاید
یہ فطری عمل تھا جس سے ہر لڑکی گزرتی ہے...

سلمان نے تنہا کا ماتھا سینے سے لگائے اسے خوب دعائیں دی.. کچھ آنسو اسکے بھی گرے تو دوسری طرف نیہان
نے بھی اپنی بہن کو خوب پیار دیا..

بھائی کے لیے یہ مرحلہ کتنا نازک ہوتا ہے جب وہ اپنی بہن کو ڈولی میں بٹھاتے ہیں..

یہ غم ہے بہن کی جدائی کا

ایسے ہی آنسو جھلکا نہیں کرتے

Posted on Kitab Nagri

رخصت کیا ہے جگر کو اپنے

ورنہ ایسے ہم رویا نہیں کرتے..

سلمان نے حبا کو کار میں بٹھایا۔ اور نیہان سے گلے مل کر اس سے بولا...

دیکھو نیہان تم نے خود کہا تھا تم اسکا خیال رکھو گے تو مجھے بھی امید ہے کہ تم اپنی بات پر قائم رہو گے.. وہ چھوٹی ہے اور بہت معصوم ہے میری بہن.... اگر اس سے کوئی غلطی ہو جائے تو معاف کر دینا...

فکر مت کرو سلمان وہ اب میری زمہداری ہے...

اور تم بھی حبا کا خیال رکھنا... میں جانتا ہوں تھوڑا سا بچپنا ہے مگر درگزر کرنا وہ سمجھل جائے گی.

ہممم.... سلمان نے اسکی بات کو بخوبی سنایا تو وہ بھی جانتا تھا کہ کتنی ہٹ درمی ہے اس میں اور کتنی تیز بھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں بھی یو نہی ڈولی میں لے جاؤنگا زوجہ جی.

سکندر خدرا یہاں تو اپنا لوف فرین ختم کرو سب رو رہے ہیں اور تمہیں مستی سونج رہی ہے..

طلعت اب پھٹ پڑی.. کس قدر چچھورا تھا اسکا میاں مگر اسے کون سمجھائے کہ یہ سکندر کا چچھورا پن نہیں بلکہ پیار تھا.

نیہان نے سب کو طلعت کا بتا دیا تھا اور یہ بات گھمادی کہ وہ باہر پڑھائی کرنے گئی تھی اس لیے نہ پہلے آ سکی.

Posted on Kitab Nagri

ارے یار سب رو رہے ہیں تو اس لیے میں زرا شوخ ہو رہا ہوں... اپنی باری کب آئے گی۔

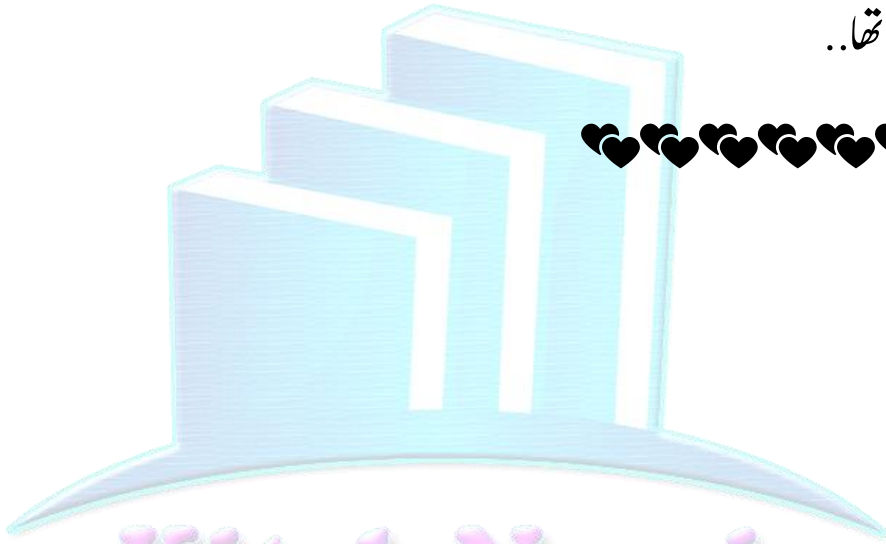
سکندر کا ہاتھ اپنی کمر پر محسوس کر کے اسکی سیٹی ہی گم ہو گئی... ہڑ بڑا کر اسنے سکندر کے پیٹ ہر کو ہنی ماری تو وہ سیدھا ہوا.....

نیہان بھی تنہا کو لے کر چل دیا پیچھے سب بھی اپنے گھر کی طرف ہو لیے...

ولیمہ دو دن بعد کار کھا تھا..



.....



نیہان اسے لیے گھر جا رہا تھا مگر تنہا کے آنسو تھمنے کا نام ہی نہ لے رہے تھے۔
www.kitabnagri.com

دیکھو تنہا بس کرو رونا میں لے آؤنگانہ ملوانے سلمان سے کیا ہو گیا ہے...

تنہا کی سوس سوس جاری دیکھ نیہان کو جھنجھلاہٹ ہوئی..

آ... آپ کو کیا ہے میری رخصتی ہوئی ہے اوپر سے مہندی بھی نہیں ہوئی... میرے بھیو مجھے سے الگ ہوئے ہیں... اب مم... میں صبح صبح کسے اٹھاؤنگی؟

Posted on Kitab Nagri

اف خدار کسی کو اتنی بھولی بیوی نہ دینا..

لڑکی اپنے شوہر کو اٹھانا ہاں مگر سٹائل مختلف ہو تو مزہ آئے۔ نیہان تو اچھل پڑا مطلب حد ہے اب وہ صبح صبح بیوی کے جگانے کا جو خواب سوچے بیٹھا تھا اس پر میڈم تنہا پانی پھیر رہی تھیں..

آپ کو؟ آنکھیں پھاڑے شرمائے سے مکھڑے کے ساتھ بولے وہ اسے بہت کیوٹ لگی..

ہاں نہ... مجھے اٹھانا اور اگر نہ اٹھوں تو....

توک... کیا..؟

تو کیا کیا تم بتاؤ کیا کرو گی..

میں آپ پر پانی پھینک دوں گی بھیکو کے ساتھ بھی ایسا کرتی تھی...

ہائے میری جھلی سیانی پانی نہ پھینکنا... وہ تو کچھ اور ہی سوچ رہا تھا کہ شاید پیار سے اپنی زلفوں کی جھالرا سکے چہرے پر گرائے اسے کسمانے پر مجبور کر دیگی... پر یہ کیا.. پانی بہا دیا ارمانوں پر...

ہمم... چلو گھر بھی آگیا اور تمہارا رونا بھی ختم... اسکے آگے ہاتھ پھیلائے کوئی شہزادہ ہی تو لگا تنہا کو..

کیا اتنا پیار دے سکتی تھی وہ بدلے میں جو عزت مان اسے نیہان دے رہا تھا.. ہاں وہ کوشش کریگی یہ عہد کیے اسنے اہنا نازک مول ہاتھ اسکی ہتھیلی پر رکھا جسے چومتا وہ اسے کھڑا کر گیا..

تنہا کی تو سانسیں اکھڑ گئیں اسکی اس جسارت پر گویا آگے تو ڈھے جاتی..

Posted on Kitab Nagri

چلیں مسز کس مراقبے میں ہیں..

جج... جی چلیں وہ شرمانا گھبرانا بھول کر آگے چل پڑی نہیں تو نبہان نے اسے مزید چھیڑنا تھا..

گھر میں داخل ہوتے تنہا کادل باغ ہو گیا وہ کسی محل میں تصور کرنے لگی اپنے آپ کو..

نبہان نے کل ہی سارا فرنیچر بدلوایا...

کھلا سالاؤنج جس میں کافی بڑے سائز کے تھری سیٹر صوفے تھے سامنے کانچ کا میز جس پر خوبصورت گلدان تھا...

ارد گرد کافی پینٹنگز تھیں اور شو پیس کا سامان.... نبہان کو پینٹنگز کا کافی شوق تھا اور حیرانی کی بات یہ تھی کہ نبہان نے یہ سب خود پینٹ کی تھیں..... جو کہ قابل تعریف تھیں..

اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیے وہ سیڑھیاں چڑھا جس پر سرخ قالین تھا.. پورے گھر میں سفید رنگ کیا گیا تھا بہت ہی نفاست تھی گھر میں...

www.kitabnagri.com

اسے کمرے میں لے جانے سے پہلے وہ کچھ کام ہے کہ کر گیا تو وہ بھی کھڑی اسکا انتظار کرنے لگی.....

سکندر نے طلعت کو بھی گھر چھوڑا اور وہ نبہان اور تنہا کے پیچھے پیچھے چل پڑی..... طلعت کو وہ اپنے بھائی کے لیے گڑیا سی پسند آئی. اتنا تو وہ جان گئی تھی کہ نبہان تھوڑا سا کنزروڈ ہے مگر اب شاید اسکی ویرانی کم ہو جائے..

طلعت اسے بھائی کے ساتھ اوپر دیکھ اپنے کمرے میں چلی گئی.....

Posted on Kitab Nagri

اسی وقت دو عورتیں آپس میں کھسر پھسر کرنے لگیں جو اس وقت اوپر کی صفائی کر رہی تھیں شاید انھیں معلوم نہ تھا کہ تنہا تک انکی باتیں جارہی ہیں..
صاحب نے کیسے اس سے شادی کر لی..

ان میں سے ایک بولی تو دوسری نے اجنبے سے ہو چھا کیوں؟

نہیں مطلب دکھنے میں تو بہت اچھی ہیں پر انکا پاؤں...

اڑی چپ کر منحوس دیواروں کے بھی کان ہوئے۔ کوئی نہ صاحب کی اپنی چاہت.. انسان کو اچھا ہونا چاہیے نہ کہ اسکی کسی کمی کی مابین اسے دیکھا جائے.. سمجھ آیا..

ہاں چلو... اب صاف کرو...

تنہا اگر ایک کی بات سے دکھی ہوئی تو دوسری کی بات سے اسے اطمینان ہوا کہ چلو دنیا میں کچھ لوگ تو سمجھے۔

مسز کہاں گم کو...؟

www.kitabnagri.com

تنہا کاندھا ہلائے نہان نے پوچھا تو وہ گھبرا گئی..

کک... کچھ نہیں چلیں... کمرے میں جاتے وقت نہان نے اسکی آنکھوں پر پٹی باندھ دی..

یہ کیا ہے نہان میں دیکھوں گی کیسے..... ابھی وہ جملہ پورا کرتی کہ نہان نے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا.. اور اندر چل پڑا..

Posted on Kitab Nagri

نیہان مجھے نیچے اتاریں.... اسکے ہلتے لب نیہان کو جسارت کرنے پر اکسارہے تھے.... نتھناک میں اور لالی
ہونٹوں پر سجائے وہ نیہان کو بہکا رہی تھی... دل کی خواہش کو پورا کرتے اسنے ہلکا سا اسکے لبوں پر اپنا لمس چھوڑا
جس سے تنہا کے چہرے پر گلال پڑ گیا اور اسنے نیہان کے سینے میں اپنا منہ چھپا لیا...

آہاں آج کوئی فرار نہیں.... مسز.... نیہان شوخ ہوا اور اسے سینے میں بھیج لیا جس سے وہ کراہ اٹھی مگر کچھ
بولنے کی ہمت نہ ہوئی.

اسے لیے کمرے کے بھیج و بھیج آیا اور پیٹی اتار اسکے کان میں سرگوشی کی..

welcome in my life my beautiful wife..

You r the sunshine of my Day

and the Moonlight of my Night. ♥♥

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی بات اور اسکی سانس کان پر محسوس کر کے تنہا کی جان نکلنے کو ہوئی اور آہستہ سے اسنے اپنی آنکھیں کھولیں تو
حیران ہوئی.

پورے کمرے میں صرف اسکی تصویریں تھی کہیں وہ ہنس رہی تھی تو کہیں زبان چڑا رہی تھی..

یہ کب لیں...؟

Posted on Kitab Nagri

اور یہ؟

وہ ہر تصویر کو چھو کر نیہان کو دیکھ رہی تھی جبکہ وہ اسکا حیران چہرہ دیکھ کر مسکرا رہا تھا...

اُمم... یہ سب تمہیں نہیں پتا مسز..... میرا کمال ہے..

چور ہیں آپ... بنا پوچھے کھینچ لیں..

میرا بس چلے تو میں پوری زندگی تمہیں یونہی ہنستا نہار تار ہوں... جزبات سے لبریز وہ اسکے حنائی ہاتھ تھامتا بولا...

نن.. نیہان میرا تحفہ..... دیہان بھٹکانے کا یہی طریقہ نظر آیا اسے

یہ ساری باتیں اسے طلعت نے سکھائیں تھی ورنہ اتنی سمارٹ ہماری تنہا... ہا ہا ہا

اوہو تنہا میں بھول گیا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا بھول گئے جاپس پھر بات نہ کریں اور بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی

ارے ایسے کیسے بھول گیا میں یہ تو ہو نہیں سکتا... اور پھر اسکے ہاتھ میں جیب سے ایک مخمل میں لپٹی ڈبیاز نکال کر دی..

اسے کھولتے ہوئے تنہا کا ہاتھ کپکپایا مگر قابو پاتے اہنی منتشر دھڑکنوں کو اسنے ڈبیا کھولی تو پیاری سی مسکان نے احاطہ کیا..

Posted on Kitab Nagri

یہ کتنی پیاری ہے تھینکیو نیہان..

ناک کی چھوٹی سی بالی کو چھوا... وہ واقع میں خوبصورت تھی.

اسے پہن کر تو تم اسکی قیمت اور بڑھادو گی سویٹ ہارٹ....

نتھ اتار کر نیہان نے اسے وہ بالی پہنائی اور اسے تھامے ڈریسنگ پر لایا.. جیولری اتارنے میں مدد کی اور اسے چینج کرنے کا کہ کر خود بھی باتھ روم میں چلا گیا..

تہا سر شار سی جب چینجنگ روم میں گئی تو پیروں تک آتی ہال ف سلیو ناٹھی کو دیکھ اسکا سانس رک گیا..

میں ک... کیسے ہہنوں یہ..... پھر بھاری شرارے سے جان تو چھڑوانی تھی اسلیے چپ چاپ پہن لی مگر باہر آتے ہوئے تقریباً بیس منٹ لگا دیے..

نیہان ہیلے ہی بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا اسے آتے دیکھ مہبوت رہ گیا وہ سرخ رنگ کی ناٹھی میں سرخ ہی چہرہ لیے اپسر الگ رہی تھی.. جیسے مانو باغ میں کھلی کوئی کلی ہو..

www.kitabnagri.com

پاؤں تک آتی وہ ناٹھی اور میٹھے میٹھے سے میکپ میں وہ غذب ڈھا رہی تھی...

قدم اٹھاتی وہ نیہان کے پاس آئی اور کونے میں دبک کر بیٹھی گھبرا رہی تھی....

نیہان نے اسے اپنی آغوش میں کیا تو اسکے سینے سے لگ وہ آنکھیں موندے بولی..

نیہان!!....

Posted on Kitab Nagri

ہممم... خمار زدہ لہجہ..... جائز حق.... دھڑکنیں تیز ہو گئیں دونوں کی..

کیا آپکو مجھ میں کوئی کمی نہیں دکھی... آ... آپ کے لیے تو کوئی بھی لڑکی پلکیں بچھائے آسکتی تھی... تو آپ نے مجھے ہی لک. کیوں چنا... ساتھ ہی آنسو بھیگی آنکھوں سے اسکا چہرہ دیکھا..

تم جانتی ہو تنہا مجھے ہمیشہ سے اپنے لیے وہ لڑکی چاہیے تھی جس میں میری ماں کا عکس دکھے. سادہ, معصوم, نازک, پاک.....

اور تمہیں پہلی بار دیکھتے ہی مجھے لگا کہ تم سے بہتر کوئی اور نہیں میرے لیے چاہے وہ کوئی شہزادی ہو... اور تم خاص ہو میرے لیے. اپنے آپکو کمتر کیوں سمجھنا...

کیا تم نہیں جانتی کہ شکوہ, مایوسی اور احساس کمتری دکھ کے علاوہ کچھ نہیں.. کوئی بھی انسان مکمل نہیں ہوتا.. اور جس کو اللہ تعالیٰ جتنا نوازے اسی میں خوش رہنا چاہیے..

مجھ میں بھی کچھ خامیاں ہیں سب میں ہوتی ہیں لیکن جس کمی کی تم بات کر رہی ہو میرے نزدیک وہ تمہاری خاصیت ہے.. جو تمہیں سب سے مختلف بناتی ہے..

اسے پیار سے سمجھاتا وہ اسے اتنا پیارا لگا کہ بے اختیار اسنے نہان کے رخسار پر اپنا رخسار مس کیا....

مسز اب بہت ہوئی باتیں اور یاد رکھو میں نے تمہیں ایسے ہی چاہا ہے, بیکار کی سوچیں مت لاؤز ہن میں...

Posted on Kitab Nagri

اور اسکی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھسائے اسکے لبوں پر جھک آیا...

سیریس بات سے یوں اچانک جسارت کرنے پر تنہا بوکھلا گئی اور نہان کو پیچھے کرنا چاہا مگر اب وہ مکمل طور پر اسے محسوس کرنے میں تھا اس لیے وہ بھی اپنا آپ اپنے شوہر کو سونپ گئی۔ آخر کیوں وہ انتظار کرواتی... اتنا سمجھنے والا شوہر تھا اسکا...

اپنے کانوں میں اسکی بات گونجی تو مسکرا دی...

ممکن ہیں زندگی کے معنی کچھ اور بھی

لیکن میری بساط میں جتنی ہے تجھ سے ہے..

نہان نے تنہا پر اپنی محبت کی بارش برسائی جسے محسوس کرتے وقت تنہا کو احساس کو اکہ وہ کوئی بے مول نہیں ہے بلکہ مکمل ہے اس کے سنگ.... اسکی شدتوں سے گھبراتی وہ اسی میں پناہ لے لی...

نہان اپنی باہوں میں گھبرائی سی اپنی متاع جان پر اپنے تمام جزبات کا اظہار کرتا اسے شرماتے پر مجبور کر دیتا۔ تو کبھی اسے خود میں سمیٹ لیتا.....

.....

پاشہ کے خلاف کورٹ میں کیس بھی جمع ہو گیا تھا اور ثبوت دینے کا وقت آیا تو سکندر نے اسکی بار والی ویڈیو کے ساتھ ساتھ اور بھی ثبوت دیے جسکے ماتحت پاشہ کو جیل کی سزا سنانے کا فیصلہ کیا گیا مگر چونکہ پاشہ کی کافی ہینج تھی وکیل کی کوشش کے تحت اسے اپنے آپکو بے گناہ ثابت کرنے کا ایک موقع دیا گیا...

Posted on Kitab Nagri

نیہان نے اسکے خلاف کافی ثبوت اکٹھے کیے ہوئے تھے یہ بات سکندر کو اسنے ثبوت دیتے وقت بتائی تو وہ حیران ہوا پہلے تو پھر اسے بتایا...

مجھے پہلے سے ہی تجھ پر شک تھا تو کچھ گڑبڑ کر رہا ہے..

کیا خیال ہے پھر پاشہ کی بیٹی کا کیا کرنا ہے... ویسے وہ ہے تو معصوم.. بیچاری.

ہاں مگر اسے محفوظ فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے. جمیلہ آنٹی سے کیا وعدہ میں نہیں توڑ سکتا.. جیا کافی حیران ہوگی یہ بات جان کر کہ وہ اپنے باپ کے خلاف جا کر ہماری مدد کر رہی ہے..

جیانے انھیں بار کا اگلہ پچھلا سب ڈیٹا دیا اور بندوں کے بارے میں بھی اطلاع دی..

یہ تو قسمت کی بات ہے کہ بد قسمتی سے وہ جلاد اسکا باپ ہے.. مگر مجھے خوشی ہوئی کہ تم نے جزبات میں آکر کوئی غلط فیصلہ نہیں کیا اسے بدلے کی آگ میں نہیں جھونکا نیہان...

یہ سب میں کبھی نہ کرتا ہاں جزبات میں بہ جاتا اگر تو نہ سمجھاتا.. بہت خوش قسمت ہوں میں جو مجھے تجھ جیسا دوست ملا ہے...

نیہان کا پلان جان کر سکندر نے اسے سمجھایا کہ پاشہ کو دھمکانے کے کیے صرف اسکی بیٹی کا نام ہی استعمال کرے اگر اسے چوٹ پہنچی تو وہ روز حشر جمیلہ کو کیا منہ دکھائے گا..

Posted on Kitab Nagri

نیہان کا جیا کو نقصان پہنچانے کا ارادہ تو نہ تھا مگر پھر بھی وہ جب بھی اسے دیکھتا اسے اپنے ماں باپ کر کیا ظلم یاد آتا... اسنے سوچا تو یہی تھا کہ وہ جیا بدلہ کے مگر پھر سکندر کی بات نے اسے حقیقت کا آئینہ دکھانے ہر مجبور کر دیا۔

چل اب گلے لگ اور پارٹی دے شادی ہونے والی ہے تیری میرے یار۔

دونوں گلے لگ کر ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے....

ایک دوسرے کو مشکل سے نکالنا ہر انسان کے لیے لازم ہے..

کبھی بھی اگر آپ کو ایسا لگے کہ وہ انسان جسے آپ بہت چاہتے ہیں غلط راہ اپنانے لگا ہے تو کبھی بھی اسے اس راہ مت جانے دیں.. کسی کو تھام لینے سے اسے سیدھا راستہ دکھانے سے آپ ایک اچھے انسان کہلائیں گے۔

برائی کا سامنا برائی سے کریں یہ لازم تو نہیں

بدلے سے انسان سبق کیا سیکھتا ہے.. لازم تو یہ ہے کہ اس برائی کو ختم کریں سیدھے راستے سے بدلے کی آگ ورنہ دونوں کو جلا کر راکھ بھی کر دیتی ہے...

.....

پھپھو حبا کو لیے کمرے میں چلی گئیں، سلمان تمام مہمانوں کو نیٹا کر ہی آنے والا تھا کیونکہ جاوید کو ارجینٹ کہیں جانا پڑ گیا تھا..

Posted on Kitab Nagri

جبانے ایک طائرانہ نظر کمرے میں ڈالی اور پھپھو کو اجلت میں دیکھا جو اسکو دیکھ کبھی کیا بکتیں تو کبھی کیا...

ام.. آنٹی میں آرام کرنا چاہتی ہوں پلیز..

شرمندہ سی ہو کر پھپھو نے اسے چھوڑ کر کمرے کا دروازہ

بند کیا..

لو بھلا میں نے کیا کہنا تھا... نخرے دیکھو لڑکی کے توبہ توبہ... پھپھو با آواز بڑبڑاتی کانوں کو ہاتھ لگائے اپنے کمرے میں چلی گئیں...

ہنہ...!!! تو سلمان شاہ یہ ہے تمہارا کمرہ...

ایک بیڈ، سافہ میں رکھی سائیڈ ٹیبل، دیوار پر لگی اسکی اور تنہا کی تصویر، کمرے کا فرنیچر کافی سادہ مگر صاف اور نفیس تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبانے سب سے پہلے وہ تصویر نکالی اور لا کر الماری میں رکھ دی.

جب تک میں اس کمرے میں ہوں مجھے یہاں ایسی کوئی بھی چیز نہیں چاہیے.

تھکا ہوا سلمان جب کمرے میں آیا تو اسکی سوچ کے عین مطابق جبا میڈم کپڑے تبدیل کیے اس وقت شارٹ شرٹ اور آرام دہ ٹرائزر پہنے ہاتھوں اور پیروں کو لوشن لگاتی اسے ایک نظر دیکھ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی..

Posted on Kitab Nagri

تصویر کو نہ پا کر وہ اسکے سر پر کھڑا ہو گیا.. تنہا تو اسکی جان تھی کیسے برداشت کر پاتا..

تصویر کیوں ہٹائی تم نے؟

مگر وہ ہنوز لوشن لگاتی رہی جیسے اس سے اہم کوئی کام نہیں...

تم سے کو چھا ہے مینے جواب دو.. مقابل کھڑا کرتے اسنے ہو چھا..

how dare you touch me...

ہمت کی بات مت کرو اب تم میری بیوی ہو میں جو چاہے کر سکتا ہوں.. حق رکھتا ہوں میں, مسز حبا سلمان شاہ..
مائی فٹ اور اب مجھے ہاتھ مت لگانا... اسکے چھونے سے حبا کو الگ سا کچھ محسوس ہوا مگر سر جھٹکتی اپنی پرانی ٹون
میں آئی.

...میرا کمرہ ہے اور مجھے یہاں میری چیزوں کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے اور سر تک کمبل باندھے سو گئی..

سلمان نے لمبا سانس خارج کیا... زندگی مشکل کٹنے والی تھی مگر وہ اسے سدھار لیگا ایسا عہد کیے وہ بھی سائیڈ پر
آکر لیٹ گیا.

یہ ان تکیوں کو بھیچ میں رکھنے کی خاص وجہ..؟

تاکہ تم لمٹ میں رہو... حبانے بھی جل بھن کر کہا..

Posted on Kitab Nagri

مائی فٹ... سلمان نے بھ ایک ایک تکیے کو نیچے پھینکا اور ہنکار بھرتا نہ موڑ آنکھیں موند گیا پیچھے وہ اسکی حرکت پر مٹھیاں بھینج گئی..

.....

حد ہوتی ہے بد تمیزی کی... جاہل گوارڈل کلاس آدمی..

اونچی آواز میں بڑا بڑائی تاکہ سلمان تک اسکی بات پہنچے مگر بوکھلای تب جب اپنی کمر پر سلمان کی گرفت محسوس کی اور جھٹکا لگنے سے سلمان کے سینے سے لگی.

ک... کیا کر ہے ہو چھوڑو.. سلمان کی سخت گرفت میں مچلی وہ

اس گوار جاہل اور ڈل کلاس سے تم نے خود ہی شادی کا کہا تھا تو اب اگر میں اس رشتے کو نبھانے کی کوشش کر رہا ہوں تو چاہتا ہوں کہ تم بھی کرو نہیں تو تمہاری بولتی بند کرنا مجھے آتی ہے حبا شاہ مگر وہ تمہیں کچھ خاص پسند نہیں آئے گا.. مجھے مجبور مت کرو کہ میں جو تمہیں اس رشتے کو سمجھنے کے لیے وقت دیا ہے اسے ختم کر دوں.

تو اسے سمجھو اور اپنا دماغ کہیں اور لگانے کی محنت نہ کرو..

سلمان کا سپاٹ لہجہ حبا کو کپکپانے پر مجبور کر گیا مگر اپنے آپکو ڈھیٹ بناتی سلمان کی آنکھوں میں دیکھتی بولی

..

Posted on Kitab Nagri

تم جان جاؤ کہ میں کوئی دھبوسی لڑکی نہیں ہوں کہ ڈر جاؤنگی سمجھ آیا.. میں حباخاں..... بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ سلمان نے اسکے لب قید کر لیے..

سب بھول کر سلمان اسمیں کھونے لگا، غصہ تو غائب ہو گیا تھا اسکے حسین چہرے کو دیکھ کر یہ تو صرف تنگ کر رہا تھا مگر ایسے انکشاف پر اسکے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی..

حبانے پہ در پہ تھپڑ اسکے سینے پر مارے وہ کہاں امید کر رہی تھی سلمان سے کسی ایسی حرکت کی.

جب کچھ وقت بڑھا تو اسنے مزاحمت کے طور پر سلمان کے ہاتھوں پر ناخن گاڑ دیے.

سلمان نے دھیرے سے اسکے لبوں کو جدا کیا.

سانسوں کا تنفس دونوں اطراف بگڑ گیا تھا.. سلمان اسکے چہرے کے خوبصورت خدو خال میں گم ہو گیا مگر جلد ہی قابو پا کر بولا..

آواز میں تنبیہ کی...

غلط بولی تم.. حباخان نہیں حبا سلمان شاہ ہو تم امید ہے آئندہ یاد رہے.. اور اسکے سرخ لبوں پر نظریں گاڑی تو وہ سٹیٹا گئی..

حبا کی چلتی زبان بند ہوئی اور شرم آڑے آگئی اسکی ساری بولڈ نیس ہو ا ہوئی اور اسنے پھرتی سے کمبل سر تک اوڑھا اور سوتی بنی.

Posted on Kitab Nagri

ہنہ... کمزور مزاحمت سلمان نے مزاق اڑاتے انداز میں کہا۔

بد تمیز، گھٹیا ایسے القابات سے نوازتی وہ اپنی جھنپ مٹانے لگی۔ کمبل کو مٹھیوں میں جکڑے سونے لگی۔

ایسا کہاں سوچا تھا اسنے وہ تو سوچے بیٹھی تھی کہ اسے تنگ آکر وہ لڑائی کریگا مگر اپنے لبوں کو ہاتھ لگائے وہ سرخ ہوئی.. یہ کونسا روپ تھا سلمان کا.. مگر اب بدلہ تولینا تھا اسکا پختہ ارادہ کیے آنکھیں بند کیں۔

جبکہ سلمان اسکی آواز با آسانی سن سکتا تھا مگر اپنی قربت کا احساس دلانا تھا اس لیے وہ یہ جسارت کر بیٹھا اور وہ بالکل بھی افسردہ نہ تھا اپنے قدم سے۔

کچھ دیر بعد کمرے میں انکی مدھم سانسیں سنی اور نیند کی وادی میں گم ہو گئے..

.....

پاشہ جیل میں چکر کاٹ رہا تھا.. اور کتنی دیر ہے غلام میں کب تک یہاں رہوں..

سر میں کوشش جر رہا ہوں آپ بے فکر ہو جائیں اصل میں ثبوت بہت پختہ ہیں اس لیے ایک ہفتے سے پہلے نہیں نکل سکتے..

اس لڑکی کو ڈھونڈنا اپنے ہاتھوں سے کتوں بے آگے ڈالو نگا..... (گالی)

جی سروہ ہم ڈھونڈ رہے ہیں..

دفعہ ہو جاؤ ہر کام ہو رہا ہے.. جیل کی سلاخوں کو جکڑے دانت پیستا گویا ہوا۔

Posted on Kitab Nagri

جتنا بھی سب کچھ ہے اپنے ہی ہاتھوں کی ہے
کرتوت شکبہ ہے زمانے سے نہ قسمت سے گلہ ہے۔

.....

ٹھنڈی ہوا اسکے جسم سے گزری تو ایک انوکھا احساس اسکے حواس بیدار کر گیا.. اپنے چہرے کے انچ بھر فاصلے
سے نیہان کا کھلتا مسکراتا چہرہ نظر آیا.. وہ نیند میں بھی مسکراتا تھا ہلکا سا لبوں پر مسکراہٹ تھی۔

کیا کوئی اتنا پیارا بھی لگتا ہے سوتے ہوئے بے اختیار ہی اسنے اپنا کومل روئی نما ہاتھ نیہان کی داڑھی پر پھیرا....
دھیرے سے مسکراتی اپنی زندگی کا سوچ رہی تھی کب سوچا تھا اسنے کہ اتنا پیار کرنے والا شوہر ملے گا.. لوگوں
کے تانے سن سن کر وہ تھک گئی تھی مگر کبھی بھی اپنے رب سے شکوہ نہیں کیا،

ہاں رو دیتی لوگوں کے چبھن زدہ لہجوں سے، کیا وہ انسان نہ تھی، کیا قصور تھا کا یہی کہ اسکا پاؤں ٹھیک نہ تھا تو؟
اس میں کیا اسکی غلطی تھی یہ تو اسکے رب کی اسکے لیے آزمائش تھی جس پر اسنے کبھی سوال نہ اٹھایا تو لوگ کون
ہوتے ہیں اس پر سوال اٹھانے والے، اسکو معذور کہہ کر دھتکارنے والے..

مگر اب ایسا کچھ نہ تھا۔ سب حیران تھے اسکی قسمت پر اور وہ صرف اپنے صبر کا پھل ملنے پر صد شکر کر رہی تھی
اس ذات کا جس نے اسے اس سب سے نوازا...

ناامیدی گناہ ہے مایوس کبھی نہ ہوں یقین مانے وہ رب کو بھی سوچتا ہے تمہارے لیے بہتر ہی سوچتا ہے..

Posted on Kitab Nagri

ایک آنسو اسکی آنکھ سے نکلا اور وہ مسکراتی نم آواز میں
گویا ہوئی..

اللہ تیرا شکر اور پھر نہان کے گال پر ہاتھ رکھ اسکا شکریہ ادا کرنے کے لیے اپنی ناک اسکے رخسار سے مس
کی..... رات بھر اسکی شدتوں سے وہ کبھی گھبرا گئی تھی تو کبھی وہ اسکی محبت کو محسوس کر کے اپنے آپ کو خاص
سمجھ رہی تھی.....

پھر اٹھ کر فریش ہونے کے لیے جیسے ہی پلٹنے لگی مگر نہان نے اسکی کمر پر ہاتھ ڈالے اپنی طرف کھینچا..
کہاں جانم؟

آ... آپ جاگ رہے تھے؟

(اف میں بھی نہ کتنی بدھو ہوں، اب یہ کیا سوچیں گے میرے بارے میں)
یہی سوچو نگا جانم کہ ایک ہی رات میں میری بیوی مجھ پر مر مٹی ہے... اسکے لبوں کو ہلکا سا چھو کر اسے ساکت
کر گیا..

تمہاری سوچوں تک رسائی حاصل ہے مجھے تنہا.. میری نس نس میں تم خون کی طرح گردش کرنے لگی ہو، تم
نہیں جانتی کتنا شدت سے چاہا ہے مینے تمہیں..

اپنی زندگی کی ویرانی میں گم تھا میں جب تم نے اس میں اجالا کیا میں کیسے نہ پیار جتاؤں تم سے..

Posted on Kitab Nagri

جانبجا اسکے نقوش کو چومتے وہ مدہوش ہونے لگا..

ن.. نیہان پیلز...

اپنی انگلیاں اسکے ہاتھوں سے آزاد کرانے کی کوشش کی مگر بے سود..

اسجا جھلملاتا سر اپا نیہان کو پھر اکسا گیا۔ مگر منہ زور جزباتوں کو دباتا وہ سنجیدہ ہوا اور اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیے گویا ہوا..

کیا تم خوش ہو تنہا، کیا اطمینان میں ہو تم مجھے اپنا آپ سونپ کر..؟

ہاں.. صرف اتنا کہ کروہ ہاتھوں میں چہرہ چھپا گئی..

قبہ لگاتا اسکے ہاتھوں کو ہٹایا..



www.kitabnagri.com

you r only mine

mine to love

mine to touch

mine to adour

But only mine ♥♥

رات کی طرح پٹری سے اترتا دیکھ وہ اسے دھک دیتی بھاگنے لگی مگر پاؤں مڑنے کی وجہ سے کراہ گئی..

Posted on Kitab Nagri

کیسے بھول گئی وہ کہ اسکا پاؤں ٹھیک نہ تھا ابھی...

نیہان جو اسکے بھاگنے پر مسکرایا مگر فوراً اسکے لب سکڑے.. وہ بھاگ کر اسکے پاس گیا.

کیا کرتی ہو تنہا، دیہان سے یار..

میں تمہیں کل ہی ڈاکٹر کے پاس لے جاؤنگا ولیمہ کے بعد.

ڈبڈبائی نظروں سے اسنے نیہان کو دیکھا.

اہم....!! ایسا کچھ نہ سوچنا کہ میں تمہیں ہرٹ کرنے کے لیے بولا ہوں یا تمہیں طنز کرونگا میں ایسا کمظرف بندہ

ہرگز نہیں ہوں بلکہ میں تمہارا علاج کرانا چاہتا ہوں تاکہ تم قدم سے قدم ملا کر چلو میرے ساتھ..

اسکی آنکھیں جھکی تھیں مگر وہ نم آنکھوں سے اپنے ہمسفر کو دیکھ رہی تھی جو اسکا سائبان تھا،

دوگی میرا ساتھ... ہاتھ پھیلا یا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تنہا نے کانپتا ہاتھ اسکی چوڑی ہتھیلی پر رکھا..

..... اُمم ویسے ہم کہاں تھے، نیہان پھر سے شریر ہوا کمر میں پکڑ سخت ہو گئی اور ہاتھ اسکی زپ پر گئے مگر اسکے

ہاتھوں کو جھٹکاتے وہ شرما گئی.... تو وہ اسکی شرارت سمجھ اسکے سینے میں چھپ گئی..

نیہان.... اور زور دے کر بولی...

.....

Posted on Kitab Nagri

انسان کو چاہیے کہ وہ کبھی بھی اپنی کمزوری سے خود کو چھوٹا مت سمجھے.. یاد رکھو جو تمہارے لیے اچھا ہے وہی ہو گا قسمت پر چھوڑ دو اور اپنے رب سے دعا کرو وہ ہے نہ ساتھ تو کیسا دکھ، کیسا شکوہ، کیسا سوال..

???

جب انسان سب کچھ اپنے رب پر چھوڑتا ہے تو وہ رب بھی اپنے بندے کے یقین کو قائم رکھتا ہے، ہاں کچھ آزمائش بھی کیتا ہے کہ دیکھوں میرا بندہ مجھ سے خفا تو نہیں ہو گا مگر جب ہم اس سے رازی ہی رہتے ہیں تو وہ اس کے صبر کا پھل دیتا ہے۔ دعائیں رائیگا نہیں جاتی..

.....

جیانتہا اور حبا سے ملنے سکندر سے بنا پوچھے گئی ہوتی ہے جب راستے میں کچھ آوارہ لوگ اس سے چھیڑ چھاڑ کر رہے ہوتے ہیں.... ابھی وہ راستے میں ہی تھی جب کچھ کڑکے اسے تنگ کرنے لگے.

تم راستہ چھوڑو بندر... گھر میں ماں بہن نہیں ہے کیا؟

ہے مگر تجھ جیسی نہیں کوئی آجا میری رانی!.. ان میں سے ایک بولا، کل تین تھے

تیری تورک ابھی بتاتی یوں جیانے پرس سے چپکے سے سپرے نکالا اور انکے منہ پر چھڑک دیا اور تینوں کی آنکھیں جل اٹھیں..

آیا مزہ بڑے آئے جیا علی کو چھیڑنے اور جالر جھاڑتی وہ کار ٹیکسی میں واپس بیٹھی....

Posted on Kitab Nagri

جاوید وہیں سے گزر رہا تھا اسنے جیا کو مصیبت میں دیکھا تو اسے وہ یاد آئی پڑ پڑ بولنے والی مشین۔
مگر ان لڑکوں کا حال دیکھا تو داد دی.. اسے بھی دیہان سے رہنے کا کہنا تھا مگر پھر کچھ سوچ کر واپس پلٹ گیا..
اسے وہ چنچل سی لڑکی بہت بہادر لگی اور اپنے راستے واپس مڑ گیا اس طرح بھیج راستے بات کرنا اسے اچھا نہ لگا....

ہر لڑکی کو چاہیے کہ وہ اپنی حفاظت سب سے پہلے خود کرے....

اپنے بال سکھا رہی تھی تنہا جب اسے اپنی پیٹ پر کسی کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا.. وہ جانا پہچانا سالمس اسے
شرمانے پر مجبور کر گیا مگر جب نظر اٹھا کر شیشے میں دیکھا تو گھبرا گئی کیونکہ نہان اب اسکی گردن میں منہ چھپائے
اسکی مدہوش کن خوشبو کو اپنے اندر اتارنے میں مصروف تھا..

www.kitabnagri.com

نہان... بھیو... کی.. ہاد... آرہی... ہے

وہ بات کا رخ بدلنا چاہ رہی تھی مگر بوکھلا گئی جب نہان نے اسکا رخ اپنی طرف کرتے اسکے لبوں کو قید میں کیا..
وہ بس خاموش کھڑی اہنی دھڑکنوں کو قابو میں کرنے کی جتن میں تھی جب نہان نے اسکے لبوں کو آزادی بخشی.

Posted on Kitab Nagri

انگوٹھے سے سہلاتے اسکے سرخ لبوں سے نظر بھٹک کر اب اسکی خوبصورت آنکھوں پر گئی..

کیوں ہو تم اتنی پیاری جانم.. دیوانہ کر دیا ہے تم نے مجھے اپنا..

اور اسکی آنکھوں پر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑ دیتا ہے.

لیکن اسکی حالت کے مد نظر وہ ترس کھا ہی لیتا ہے.

سلمان کے گھر چلنا ہے تو ریڈی ہو جاؤ بے بی..

سچ میں کیا؟ وہ خوشی سے جھوم اٹھی.

ہاں مگر ایک شرط ہے...

اور وہ کیا؟ اسکی آنکھوں میں تنہا شرارت نہ دیکھ پائی

یہی کس می... رخسار سہلاتا وہ اسے شرمانے پر مجبور کر گیا.

نن.. نہیں اور اسکے سینے میں چھپ جاتی ہے

اہم.. یہی شرط ہے نہیں تو بھول جاؤ.

پر...

نو آریو..... کس می

Posted on Kitab Nagri

سلمان سے بھی ملنا تھا تو اسنے تنگ آکر ہاں کر دی اور اسکے رخسار پر بوسہ دیا
نیہان نے آہ بھری، تم سے یہی امید تھی لیکن اس سے بھی چل جائے گا سویٹ ہارٹ..

اور اسے تیار ہونے کا کہ کر خود فون اٹھانے لگا

کیا ڈیل نہیں ہوئی تم سب کیا گھاس کھا رہے تھے تب
تم جانتے ہو وہ کتنی لازم تھی میرے لیے..

سارے کاچور رکھے ہیں مینے.. اور کھٹاک سے فون بند کر دیا

تنہا نے اسکا سر دلچہ دیکھ ہاتھوں سے برش کو گرنے سے بچایا اور ہڑبڑی میں تیار ہو کر بیڈ پر بیٹھ گئی مبادہ اس پر ہی
نہ غصہ کرے.

ادھر نیہان غصے میں چکر لگا تا غصہ کم کرنے کی کوشش میں تھا

کیا میں پاس جاؤں..؟ نہیں مجھے ہی نہ ڈانٹ دیں.

وہ یہی سوچ رہی تھی مگر اسکا سانس سوکھ گیا جب نیہان اسکے قریب بیٹھا اور اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا

وہ.. میں ناشتہ بنانے جا رہی تھی نیہان. ڈر کر بولتی وہ اسے بہت معصوم لگی

کیا میں تمہیں یہاں کام کروانے کے کیے لایا ہوں؟

Posted on Kitab Nagri

تم مجھ سے ڈر کر اب یوں کرو گی تو مجھے برا لگے گا تنہا۔ غصے کا تیز ہوں میں تھوڑا مگر کام کی وجہ سے کیونکہ اپنے کام کو لے کر میں کافی سیر یس ہوں۔

اسکا مطلب یہ نہیں کہ بے جا غصہ تم پر نکالوں گا۔

ٹھیک ہے چہرے پر ہاتھ رکھ کر بولا

جی ٹھیک ہے پر اپنے اگر مجھ پر غصہ کیا کبھی تو تب میں خفا ہو جاؤ گی۔

اور ایسا کبھی نہیں ہو گا جانم، اسکا ہاتھ لیے نیچے چل دیا۔

کبھی کبھی انسان غصے کی آگ اپنا بہت نقصان کر بیٹھتا ہے۔ کوشش کریں کہ اس سے پرہیز کیا جائے۔ نہیں تو پچھتاوے کے سوا اور کچھ نہیں ہاتھ رہتا۔

.....!.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اف کون ہے کیا موت آن پڑی ہے صبح صبح۔

یہ تم نوبے کو صبح صبح کہ رہی ہو دماغ درست ہے تمہارا۔ سلمان تو تپ گیا۔

ہاں تو کیا مطلب یہ صبح ہی ہے مسٹر تم اب مجھے مت جگانا۔

اٹھو فوراً اور جا کر پھپھو کا ہاتھ بٹاؤ کچن میں بیگم جی۔ دانت پیس کر سلمان کو وہ زہر لگی

Posted on Kitab Nagri

کیوں میں تمہاری نوکرانی نہیں ہوں سمجھے اور اپنا کام خود کرو تم۔ کمبل اوڑھ کر دوبارہ سے سو گئی۔

سلمان طیش کے عالم میں اسکی جانب بڑھا اور اسکے سر سے کمبل ایک جھٹکے سے اتار کر اسے باہوں میں اٹھائے
باتھروم کے ٹب میں لا کر پٹخ دیا۔

آہ..... میری کمر حبا کو صبح ہی تارے نظر آگئے۔

ٹیرھی چیز کو سیدھا کرنا مجھے آتا ہے مسز اب جلدی سے فریش ہو جاؤ نہیں تو یہ کام بھی میں کرنے کا ہنر رکھتا
ہوں۔

حبا اسکی بد تمیزی پر پانی سے اٹھی اور اسکی طرف لپکی مگر فرش پھسلن تھا تو وہ آگے کی طرف گرنے لگی مگر
سلمان نے بروقت اسے اپنے حصار میں لیا۔

اسکی آنکھیں بند تھیں جبکہ لب بھی آپس میں پیوست کیے وہ سلمان کے جزبات بھڑکار ہی تھی۔

سمجھل کر مسز ہڈی وغیرہ ٹوٹ گئی تو چل نہ پاؤ گی اور میری مدد تو تمہیں قطن نہیں چاہیے ہو گی۔

ہاں نہیں چاہیے چھوڑو۔ اپنی آنکھیں کھول وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر تڑاخ سے بولی لیکن اگلے ہی
لمحے وہ چیخ اٹھی کیونکہ سلمان نے اسے واقع ہی چھوڑ دیا تھا اور وہ زمین بوس ہو گئی

اور جاں ڈھنگ کے کپڑے پہننا میرے سامنے تم ایسے پہن لو مگر تمہارا یہ دلکش سراپا دوسروں کی نظر میں
آئے یہ مجھے ہر گز برداشت نہیں...

Posted on Kitab Nagri

جلدی سے اب تیار ہو جاؤ.. تنہا اور نہان آرہے ہیں..

دروازہ نند کیے وہ چلا گیا..

آنے دو بھائی کو دیکھنا نہ تمہیں شرمندہ کروایا تو میرا نام بھی جبا نہیں... المینر ڈمین.... اسکی باتوں سے کچھ شرم اور کچھ غصے کے باعث سرخ ہوئی.

اسکے جانے کے بعد آہستہ آواز میں غرائی..

just wait and watch salmn shah..

.....!.....

سکندر بیٹا اب تو شادی کر لے تیرے دوست نے کر لی ہے اس بوڑھی ماں کا مان رکھ لے..

اماں پہلے چھوٹی کا بیاہ ہو گا پھر کوئی اور ہو گا.

اچھا تو پھر اسکا میں دیکھتی ہوں پر تیری باری بنتی ہے نہ وہ تو ابھی چھوٹی ہے اور جانتی ہوں کتنا ڈرامے باز ہے تو مکھول کر رہا ہے میرے ساتھ.. اسکی شادی کو تو اتنا وقت درکار ہے اور تو بہانا مار رہا ہے..

سکندر کھسکا یا.. اب لگتا ہے اماں کو اپنی لومڑی سے ملوانا ہی پڑیگا..



.....

Posted on Kitab Nagri

نیہان طلعت کو لیے ناشتہ کر رہا تھا اور تنہا سرور کر رہی تھی۔ تم بھی آؤ بھا بھی طلعت نے پیار سے اسے بٹھایا۔

ہاں میں کرتی ہوں تم کرو اپنے بھائی کے ساتھ آخر اتنے سالوں بعد آئی ہو۔

تنہا سچ نہ جاننے کے باوجود بھی اسکا خیال رکھ رہی تھی جسکے نیہان کو بہت مسرور کیا۔

تنہا نیہان کو کھانا ڈال کر خود بھی بیٹھ گئی اور ناشتے کے دوران ہلکی پھلکی باتیں ہوئی۔

طلعت نے ان سے خوب گپیں ماری۔

طلعت تم بالکل ممتا جیسی ہو وہ بھی بہت بولتی تھیں جب ہمارے ساتھ ہوتیں۔

اچھا اور کیا کیا ملتا ہے میرا ان سے طلعت نے حسرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھا جس سے نیہان نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور پیار سے بولا۔

تم ممتا جیسی دکھتی یو انکے جیسی ہی باتیں کرتی ہو اور۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور کیا؟؟

اور انکے جیسی ہی نکچڑی بھی۔۔۔ ہا ہا ہا نیہان نے قہقہہ لگایا تو تنہا بھی ہنس دی جبکہ طلعت نے منہ بسورا مگروہ بھی مسکرا کر اسکی باتیں سنتی رہی۔

حبا کی طبیعت بھی شوخ تھی مگر کبھی وہ نیہان سے ایسے بات نہ کرتی تھی وجہ اسکی بے جاہٹ دھرمی جو کہ نیہان کو غصہ دلاتی تھی مگر وہ پیار بھی کرتی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

خود سے کبھی وہ نہ شروع ہوتی بات کو لے کر۔

لیکن طلعت خود سے ہی بات کرتی ہنساتی اور گپیں مارتی

ناشتہ کرنے کے بعد نیہان اور طلعت چلے گئے اور طلعت کو خیال رکھنے کا کہ دیا۔ اس کے سر میں درد تھا تو وہ رک گئی اور نیہان کو وجہ بھی نہ بتائی جو کہ اسے صبح سے اپنے بابا کی یاد ستا رہی تھی۔

جس کے ساتھ اس نے وقت گزارا تھا اس سے تو ہیار نہیں ملا مگر احساس تو تھا اسے۔

طلعت اپنے والد کو یاد کرتی رو رہی تھی جو بھی تھا اس کا والد بیشک اصل نہ تھا مگر پالا تو تھا اسے۔

پرورش تو کی تھی فی اسکی اور جو شخص آپ کی کفالت کرتا ہے وہ آپ کے لیے زندگی بھر عزیز رہتا ہے۔

بابا کاش تم ٹھیک ہوتے، اور مجھ سے پیار جتاتے۔

اسی وقت فون پر رنگ ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!..

وعلیکم اسلام۔

کیسی ہو؟

ٹھیک۔ ہوں،

کیا ہوا تمہیں؟

Posted on Kitab Nagri

آج سپیکر کیوں آف ہے میری کوڑی مگر طلعت کچھ نہیں کہ کر چپ کر گئی..

آواز کیوں بیٹھی ہے؟ طبعیت ٹھیک ہے نہ؟

ہمم.... آواز روندھا گئی اب اسکے سامنے تو وہ اپنی دلی کیفیت بتا سکتی تھی کہ اسکا سائبان تھا وہ..

یار کیا ہوا ہے میں ابھی آتا ہوں تم پریشان کیوں کر رہی ہو مجھے..

اب اس سے اور زبطنہ ہو تو وہ اونچی اونچی رو پڑی..

کک.. کیا ہوا ہے طلعت میری جان رو کیوں رہی ہو ایسے.. سکندر گھر سے نکل گاڑی میں بیٹھا.

سک... سکندر وہ....

بتاؤ کیا ہوا ہے طلعت وہ غصہ پیتا بولا...

مجھے... بابا... کی... یاد... آرہی تھی... تو...

میں آتا ہوں تم. رونابند کرو شاباش سکندر نے مزید گاڑی کی سپیڈ بڑھائی اور نیہان کے مینشن چل پڑا..

ماں باپ کا سایہ سر پر نہ ہو تو

زندگی بے رونق لگتی ہے

ماں باپ مل جائیں تو

Posted on Kitab Nagri

سب جنتوں سے بڑھ کر ہے..

.....

حبا کا موڈ خراب تھا تو اس نے سلمان کی نہ بات مانی اور اپنی ہی کرتی ہوئے جینز کے ساتھ کمر تک آتی شرٹ پینی اور اسکے ساتھ لمبا سا جالی کا گاؤن پہنا۔ یہ ڈریس ویسے تو خوبصورت تھا مگر اس میں حبا کا نازک سراپا خوب جھلملا رہا تھا... ٹائٹ بلیو جینز اور فیروزہ ہی سلک شرٹ اور اسکے اوپر فیروزہ ہی گاؤن..

ہنہ۔ میری زندگی ہے جیسے بھی پہنوں کپڑے..

آنکھوں پر مسکارا اسکی جھیل سی آنکھوں کو مزید دلکش بنا گیا۔ پلکوں کی جھالر قیامت خیز تھی۔

لبوں پر پنک شیڈ لپسٹک لگائے وہ ایک خوبصورت پری ہی لگ رہی تھی۔

اپنے اوپر نظر دوڑا کر وہ نیچے جانے لگی، ابھی دوسیر ھیاں رہتی تھی کہ آندھی طوفان کی طرح وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے کمرے میں چل دیا۔

کیا جاہل گری ہے چھوڑ مجھے...

بکواس بند، مینے تمہیں کیا کہا تھا کہ ڈھنگ کے کپڑے پہن کر آنا گھر میں میرے علاوہ تمہارا ایک دیور بھی ہے اور پھپھو کا کچھ سوچتی وہ کیا کہیں گی....

Posted on Kitab Nagri

یہ میرا میٹر نہیں ہے کہ کون کون ہے گھر میں.. میں ایسے ہی پہنوں گی

آخری بار کہ رہا ہوں چہنچ کر و جلدی

نہیں کرونگی کیا کر لوگے بزدل ہو تم اور یہ میری لائف ہے جو چاہے کروں تم کون ہوتے ہو؟

ابھی بتاتا ہوں بہت سنی تمہاری اور قینچی پکڑ کر اسکے گاؤن کی دھجیاں اڑادی.

وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی

سلمان چھوڑو کیا پاگل ہو گئے ہو، یہ بہت مہنگا تھا...

گاؤن کو اب ہاتھ سے پکڑ کر سارا ادھیڑ ڈالا اور اب صرف کمر تک آتی سلک کی کرتی میں اسکا نو خیز سراپا نمایا ہو رہا تھا.

اور سلمان تمسخر اڑاتی نظروں سے اسے گہری نظروں سے دیکھ کر الجھا رہا تھا..

تم، کیا سوچ کر یہ حرکت کی ہے تم نے اور اپنے بالوں کو آگے کر لیا کیونکہ اس وقت اسے اپنی حالت پر شرمنگی ہو رہی تھی گاؤن نے کافی حد تک آگے سے تو کور کیا ہوا تھا مگر جالی تھی کتنا کور کرتی.

اب کیوں شرم آرہی ہے تمہیں میں تو شوہر ہوں تمہارا اسکے بال پیچھے کرتا گردن سے پکڑ کر اپنے قریب کر گیا.

اور اسکی شہ رگ پر اپنا شدت بھرالمس چھوڑا کہ وہ کانپ اٹھی..

لیکن پھر اسکی پکڑ سخت ہوئی تو اسکا سانس رک گیا

Posted on Kitab Nagri

گلے پر دباؤ نے حبا کی آنکھوں میں آنسو لادے

میرا تناسیر کا امتحان مت لو حبا میں چاہتا ہوں تمہارے ساتھ نارمل لائف گزاروں.. مانا کہ ہماری پسند کی شادی نہیں مگر میں بھی چاہتا ہوں کہ اچھے میاں بیوی بن کر رہیں اور زندگی سنواریں..

آئندہ میں موقع نہیں دوں گا کانوں میں سرگوشی کرنے کے بعد اسکی کان کی لو کو دانتوں میں دبا کر جھٹکے سے چھوڑا

پہلے تو لہجہ ہارا ہوا تھا مگر آخر میں وہی سرد لہجہ..

جبکہ حبا نے ہنکار بھر کر منہ پھیر لیا اور ہاتھوں سے گلہ چھڑا دیا..

حرام ہی تو کرنے آئی ہوں زندگی تمہاری اور آج جو ہو گا وہ بھی دیکھنا تم کیسے تمہاری بہن کو بے عزت کرواؤ گی... دل میں سوچا اور باتھروم میں بند ہو گئی..

سلمان نے ڈھنگ کا سرخ رنگ کا جوڑا اسے تھمایا جو اسکی پھپھو نے شاپنگ میں لیا تھا..

www.kitabnagri.com

یہ پہن کر آؤ.. اور رعب جھاڑتا نیچے چلا گیا.....

کچھ دنوں کے لیے جیل سے رہائی مل چکی تھی پاشہ کو اور اب وہ غصے میں نیہان کو ختم کرنے کا سوچ رہا تھا مگر اسکی سکیورٹی کافی سخت تھی اور وہ کچھ نہ کر پارہا تھا.. سر...

Posted on Kitab Nagri

ہنہ...؟

کچھ ایک دو دن کے لیے نیہان کی میٹنگ ہے دوسرے شہر اور پیچھے اسکی بیوی اکیلی ہوگی آپ چاہیں تو کچھ بھی ہو سکتا ہے..

ایسا کیا... ٹھیک ہے بھرپور خاطر داری کریں گے اور نیہان کو اب میں بتاؤنگا کیسا انجام ہے مجھ سے بدلہ لینے کا.. مگر سر دیہان سے ابھی آپ مکمل طور پر رہا نہیں ہوئے..

شکل گم کرو اور ہاں اس لڑکی کو بھی ڈھونڈو اب میں اور انتظار نہ کرونگا..

جی سر.... جلد ہی آپ کو دونوں کا بتاؤنگا

.....

کیا ہوا ہے اب بتاؤنگی نہیں تو ایک لگاؤنگا..

؟ سکندر طلعت کے پاس جیسے ہی پہنچا اسے باہوں میں بھر کر کب سے پوچھے جارہا تھا اور ایک وہ ہے جو روئے جا رہی تھی.

مجھے.... بابا.... کے پاس... جانا ہے... سکندر..... مجھے... عجیب... سا... ڈر... لگ... رہا ہے....

روتے ہوئے بوہ بول رہی تھی..

Posted on Kitab Nagri

لے کر جاؤنگا میں اس طرح رو کر خود کو ہلکان مت کرو طلعت۔ اسکے آنسو صاف کرتے پیشانی پر لب رکھ وہ گویا ہوا۔

ایسا کیوں ہے کہ مجھے کبھی بھی مکمل رشتے نہیں ملے سکندر کیا میں اس قابل نہیں تھی...

ایسا مت کہو، شکوہ نہ کرو شاید اسی میں تمہارے لیے کوئی بہتری ہوگی، اب دیکھو نیہان تنہا اور جبا بھی تو تمہیں ملے ہیں اور ان سب سے بڑھ کر ایک عدد پیار کرنے والا یہ بیچارہ شوہر...

ہلکا سا مسکرا کر وہ سر ہلا گئی.. آنسو صاف کرتی وہ اسکے سینے سر ہٹا گئی اپنی پوزیشن کا اچانک خیال آیا تو سٹپٹا گئی..

تو کیا اب میں رخصتی کا سوچوں ویسے بھی تمہارے دماغ میں خرافات آرہے ہیں بیکار سے۔

اب تم فری ہو رہے ہو میرے ساتھ، فائدہ نہ اٹھاؤ اور جاؤ

منہ بنا کر بولتی وہ اسے ہنسانے پر مجبور کر گئی.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھول گئے ایک مہینہ.... اسکی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا..

ظالم بھائی کی ظالم بہن... چلو میں چلتا ہوں سرنے بلا لیا ہے کیس کے سلسے میں..

امم.. کیا کھانا کھا کر نہیں جاؤ گے..؟

جانے کیوں اسکا آج دل کر رہا تھا سکندر کے ساتھ وقت گزارنے کا..... شوہر کی محبت گھر کرنا شروع ہو گئی تھی..

نکاح کے دو بول میں طاقت ہی اتنی ہوتی ہے..

Posted on Kitab Nagri

تمنے رخصتی کی بات نہ مانی تو مینے کھانے کی اب تو اب ہمارے گھر میں تمہارے ہاتھوں سے کھاؤنگا... اسکے ہاتھوں کو لبوں تک لیجاتا بولا جبکہ اسکے ہاتھ طلعت کی کمر پر ادھر ادھر بھٹک رہے تھے جس پر اسنے سکندر کو آنکھیں سکیڑ کر دیکھا.. اور اسکے لبوں پر جاتے ہاتھ کو بھی ہیچھے کھینچ لیا..

تو یہ سب بھی رخصتی کے بعد اور بھاگ گئی روم سے

دل ہارا ہے تم پر

جانے کیا جادو کیا ہے

سوچ بیٹھوں کچھ اور

اس میں بھی تمہارا ہی خیال ہے

شعر پڑھتے وہ آہ بھرتا اٹھ گیا..



www.kitabnagri.com

نیہان تنہا کو لیے گھر میں داخل ہوا تو پھپھو ان سے خش دلی سے ملیں وہ تنہا کو خوش دیکھ کر خوش تھیں... سلمان سے ملتے وقت تنہا رو پڑی تو سلمان گھبرا گیا..

کک.. کیا ہوا تنور و کیوں رہی کو؟

آپکی یاد آرہی تھی بھیو سوسوں کرتی وہ بولی تو سلمان نے شکر کیا جانے وہ کیا خنز کر بیٹھا تھا..

Posted on Kitab Nagri

اچھایا را سمیں کیا رونا اور اسکو ساتھ لیے اندر چل پڑا....

جاوید روم سے بس نکل کر سر سری ساملا اور واپس کام کا کہ کر دوبارہ بند ہو گیا

نیہان تنہا سے ملا تو وہ بھی خوش ہوئی مگر تنہا سے اسنے صرف ہلکا سا سلام کیا اور صرف گلے لگایا وہ بھی جان چھڑانے کے انداز میں..

کھانا کھانے کے دوران سب نے باتیں کی اور اب چائے بنانے تنہائی کچن میں جبکہ حبانہان کے کندھے پر سر رکھے پلان کو عمل کرنے کا سوچنے لگی.

پھپھونے اس نکچڑی لڑکی کو دیکھا جو زرا بھی کام میں ہاتھ نہ بٹا رہی تھی.... اور صد شکر کیا کہ انکی بہونہ بنی..

سلمان کو انھوں نے کہا تو وہ ٹال گیا کہ اسنے کبھی زندگی میں کام کاج نہیں کیا سیکھ لیگی..

اور وہ بس منہ بسور گئیں..

چائے لا کر اسنے سب جو سرو کی توجہ وہ حبا کے پاس چائے لائی تو حبانے جان بوجھ کر اپنا ہاتھ پیچھے کو کھسکایا جس کی وجہ سے تنہا کے ہاتھ سے کپ گر گیا اور حبا کے ہاتھ پر ساری چائے الٹ گئی...

آہ..... بھائی... حبانے چینخ ماری تو سلمان بھی متوجہ ہوا اور بھاگ کر تنہا کو دیکھا... کیا تمہیں لگی تو نہیں تنو...

اور حبا کا ہاتھ دیکھا جس پر لال سرخ نشان تھا...

حبا دکھاؤ کیا کو ا ہے؟ سلمان اسے بولا مگر وہ نیہان سے چپک گئی.

Posted on Kitab Nagri

نیہان اسکے ہاتھ پر پھونک مار رہا تھا جبکہ تنہا شرمندہ سی ہو گئی لیکن وہ الجھ گئی کیونکہ اسنے تو کپ صحیح پکڑایا تھا۔

تنہا تم دیکھ کر کرتی کام دیکھو کتنا جل گیا ہے حبا کا ہاتھ۔۔

نیہان زور سے تنہا کو ڈانٹتا بولا۔۔

س... سوری نیہان پتا نہیں کیسے....

دیکھو نیہان جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا اسنے سلمان نے تنہا کا کندھا پکڑا سے سہارا دیا مگر نیہان غصے سے حبا کو لیے روم میں جا کر اسکے ہاتھ پر میڈسن لگائی۔۔

بھو... جان بوجھ کر نہیں....

شش...! مجھے پتا ہے سلمان نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

.....

بھائی غلطی سے ہو گیا ہو گا... حبانے آنسو سے لبریز آنکھوں میں کہا اور اسکو بھڑکانے لگی۔۔

دیکھ کر لینا چاہیے تھانہ تمہیں کپ اور تنہا بھی نہ...۔

نیہان کو جانے کیوں غصہ آرہا تھا مگر وہ قابو کر رہا تھا۔۔

حبانے اسکے سر پر کندھا رکھا نیہان نے اسکے بالوں پر لب رکھے۔

چلو اب ہم چلتے ہیں کل ولیمہ بھی ہے اور تم خیال رکھو۔

Posted on Kitab Nagri

جی.... آپ بھی اور باہر آکر تنہا کو لیے وہ چلا گیا..

حبانے سلمان کو دکھانا تھا کہ اسکا بھائی ہے ابھی اسکے ساتھ چاہے کوئی بھی لڑکی اسکی بیوی بن کر آئے حبا کی جگہ نہیں لے سکتی جبکہ تنہا نے ایسا کبھی نہ سوچا تھا.

سلمان نیہان کا غصہ دیکھ اب تنہا کی حالت کا سوچ رہا تھا.. تو کیا نیہان اس پر اور بھی غصہ گھر میں کرتا ہو گا.

یہ سوچ اسے پریشان ہی کر رہی تھی اور اپنے کمرے میں چلا گیا...

چلو ایک پلان تو پورا ہوا اب بھائی اچھا سنائیں گے اسے... بڑی آئی میری بھابھی بنے گی...

.....

جیا کو کافی دنوں سے لگ رہا تھا جیسے کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہے مگر اسنے انکور کیا

یہ سوچتے ہی وہ چل رہی تھی پارک میں کہ اسے اپنے پیچھے کسی کا احساس ہوا مگر اسکے مڑنے پر غائب ہو جاتا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

.....

نیہان اور تنہا نے پورا راستہ بات نہ کی اور گھر آکر بھی نیہان نے تنہا کو مخاطب نہ کیا

تنہا سوچ سوچ کر اندر سے رو رہی تھی کہ کیسے بات کرے نیہان سے اور کیسے منائے..

اسکی غلطی بھی نہ تھی پھر بھی وہ معافی مانگتی پھر رہی تھی....

اگلے دن ولیمہ بھی ہو گیا مگر نیہان اس سے بات نہ کر رہا تھا.

Posted on Kitab Nagri

کیا یہ یقین ہے آپ کو نہان مجھ پر، میرا تو کوئی قصور نہ تھا۔ بھرائی آواز میں بولتی وہ روپڑی رات کا پہرہ تھا اسکی سسکیاں کمرے میں گونجی نماز میں دعا کے بعد جو نہان کو سن رہی تھیں مگر وہ انور کیے اٹھا اور بالکنی میں چلا گیا جہاں زور زور سے بارش ہو رہی تھی...

اسے اپنے آپ پر زیادہ غصہ تھا وہ جان گیا تھا حبا کی حرکت مگر وہ حبا کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا ایک تو وہ پرانی ہو کر کیسے ایڈجسٹ کر رہی ہوگی دوسرا وہ تنہا کو خاص پسند نہ کرتی تھی.... نہان کو جیسے دکھ نے آن گھیرا یہ اسکی بہن کیا کھیل رچا رہی تھی جس سے وہ باخبر تھا شاید یہ اسکی ڈھیل کا ہی نتیجہ تھا۔

دو دن وہ تنہا سے شرمندگی کے باعث نہ بات کر پارہا تھا اسکا زمیر اسے مایوس کر رہا تھا کیا یہ پرورش کی تھی اسنے اپنی جان سے پیاری بہن کی..

تنہا نماز پڑھ کر نہان کے پیچھے کھڑی ہو گئی اور اسکی گردن میں بازو ڈالے اونچی اونچی رونا شروع ہو گئی۔

نہان جو اپنی غلطی پر آمادہ تھا اچانک ہوئی وارفتگی پر بوکھلا گیا..

نہان س.. سوری بول تو رہی ہوں... نج.. جان بوجھ کر نہیں.. کیا تھا..

نہان نے اسکے ہاتھ ہٹائے تو وہ اور زیادہ مایوس ہو گئی مگر اگلے پل ہی اپنا سانس رکنا محسوس ہوا جب نہان نے اسے اپنے اندر بھیج لیا..

میں تم سے معافی مانگتا ہوں جو اس وقت تم پر غصہ کر ڈالا.. چاہ کر بھی اسے حبا کا نہ بتا سکا..

Posted on Kitab Nagri

تنہا کا چہرہ ہاتھوں میں بھرا جس پر ہلکی ہلکی بارش کی بوندیں تھیں، اس کا معصوم چہرہ دیکھ نہیان کو رہ رہ کر حبا پر غصہ آ رہا تھا آخر کیوں نہ پسند تھی یہ اسے۔

صرف پاؤں کی کمزوری کے باعث..

تو کیا وہ انسان نہ تھی، کیا جذبات نہ تھے اس کے، کیوں حبا اتنی پتھر دل تھی۔

آپ معافی مت مانگیں پلیز نہیان مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔

پھڑپھڑاتے لبوں پر تبسم بکھرا آخر اس کی دعارنگ لائی اب اس کا شوہر اس سے خفا نہ تھا۔

میں تم سے کبھی خفا نہیں ہو سکتا بس مجھے اس وقتی غصے کی شرمندگی تھی جو مجھے تم سے بات نہ کرنے دے رہی تھی۔

مینے دل دکھایا ہے تمہارا ایم سوری تنہا۔

اور اس کے لبوں پر ہلکا سا چھو کر اسے اپنے سینے پر دوبارہ لگالیا

www.kitabnagri.com

چلیں اندر سردی لگ جائے گی.....

اہم... آج نہیں چلو اس بارش میں ایک یاد تازہ کرتے ہیں اور پھر اسے باہوں میں اٹھائے گول گول گھمانے لگا..

آہ نہیان گر جاو گی نہ..... سمجھال کر کھکھلا کر کہتی وہ نہیان کو بھی ہنسا گی۔

جانم میرے ہوتے ہوئے تمہیں کوئی کچھ نہیں کر سکتا..

Posted on Kitab Nagri

اسکے بھیگے چہرے پر نظریں گاڑے اپنی پناہ گاہ میں لے گیا جہاں صرف وہ تھا، اسکی باہوں میں سمٹی اسکی جانم.... اور انکی محبت..

کبھی کبھی ہم غلطی کر لیتے ہیں اور اسکا پچھتاوا نہیں کر پاتے۔
کیا ہی اچھا ہوا اگر ہم اپنی غلطی تسلیم کریں اور قدم بڑھائیں..
زندگی بار بار موقع تھوڑے دیتی ہے..

.....

حبا کمرے میں بیٹھی اپنے ہاتھ پر آنکھیں لگا رہی تھی۔
جب سلمان کمرے میں آیا آج اسکی جاب کا پہلا دن تھا اور اسنے چھٹی کرنا زوری نہیں سمجھا..
ولیمہ کے بعد بھی حبا کا رویہ سرد ہی تھا تو سلمان نے اس سے بات کرنا ہی بیکار سمجھا..
کیوں وہ اپنی عزت نفس کچل کر اسکے سامنے اپنا دل پیش کر رہا تھا جسے قدر نہ تھی۔

اسے کیا ہوا؟ کچھ نہیں بولا اس دن کی حرکت پر، ہنہ لگتا ہے عقل آگئی۔

فریش ہو کر باہر کھانا کھانے گیا تو وہ بھی حیران ہوئی کہ پہلے دن تو اسے کہا تھا اور اب کیا ہوا خیر مجھے کیا اور سر جھٹک کر اب نائیٹ ڈریس میں موجود ناخنوں پر نیل پینٹ لگانا شروع ہو گئی..

اسکی اور تنہا کی یونی کا ایک سال ابھی رہتا تھا اور کچھ دن کی چھٹیاں تھی تو انھیں مسئلہ نہ درپیش ہوا...

Posted on Kitab Nagri

سلمان پتر ایک ہفتہ ہونے کو آیا ہے اور بہو کوئی کام نہ کرتی پہلے پہل تو تو نے کہا اسے آتا نہیں تو مجھے لگا شاید ایسا ہو مگر اب میں بوڑھی جان کب تک کروں اسے کہ مدد کر دیا کرے اس بوڑھی کی میرا بیٹا تو شادی رچوا کر بہو لانے سے رہا..

پھپھو آپ مجھے بتائیں کیا مدد چاہیے؟

ارے پگلا گیا ہے کیا تو اب کام کروائے گا مانا تجھے دوسرے مردوں کی طرح یہ سوچ نہیں کہ سارا کام عورت ہی کرے مگر ابھی تو تو آیا ہے تھک کر.

میں کرتی ہوں گرم کھانا اور وہ اٹھ کر اسکے لیے کھانا گرم کرنے لگیں..

سلمان نے کرسی کے ساتھ ٹیک لگالی اور آنکھیں بند کر لیں.

ایک ہفتے سے جبا اسکو زچ کرنے پر تلی ہوئی تھی کبھی اسکے کپڑوں کی پریس خراب کر دیتی تو کبھی اسکی اسائنمنٹ پر پانی پھیر دیتی جس سے تنگ آ کر سلمان نے بات کرنا ہی چھوڑ دیا اور رات رات بھر جاگ کر وہ کام کرتا..

www.kitabnagri.com

اب ز مہداری بڑھ جو گئی تھی.

جبا کچن سے باہر نکل کر ویسے ہی چہل قدمی کرتے باہر آئی تو سلمان کو یوں دیکھ کر جھنب گئی.

اسے کیا ہوا ہے آج؟

Posted on Kitab Nagri

ہو چھوں؟

مجھے کیا مجھے تو یہی چاہیے تھا اب تنگ آ گیا ہے تو جان چھوڑے گا میری...

ویسے دکھنے میں ٹھیک ٹھاک ہے.. لمبا کسرتی جسم، بھوری آنکھیں، بڑھی ہوئی شیوا سے پرکشش بنا رہی تھی اس پر امتزاج شلو اور قمیز میں نظر لگ جانے کی حد تک اچھا لگ رہا تھا..

یہ میں کیا سوچ رہی ہوں..؟

نہیں اپنا دماغ درست کرو حبا تم ایسا سوچ بھی نہیں سکتی کہاں یہ مڈل کلاس اور کہاں تم...

مڑ کر جانے لگی کہ اسے سلمان کی آواز آئی تو تھوڑا آگے ہو کر سننے لگی...

کاش ممایا پاہوتے.... ممایا آپ سمجھتی مجھے، مجھے بھی پسند ہے کوئی میرا انتظار کرے جب میں گھر لوٹوں، مجھ سے پیار بھری باتیں کرے، تنہا زندگی بھر خیال رکھا میرا مگر اب تو وہ بھی چلی گئی.....

حبا کو دکھ تو ہوا مگر وہ بھی کیا کرتی اسے نہیں رہنا تھا یہاں جبکہ سلمان کو لے کر کچھ جزبات تو اجاگر ہوئے تھے مگر وہ جھٹلاتی رہی..

اسے یاد تھا جب وہ ویسے کی رات اسکے لیے بڑے پیار سے گجرے لایا تھا مگر اسنے بے دردی سے انھیں ڈسٹ بن میں پھینک دیا یہ کہ کر کہ کیا چیپ تحفہ ہے...

اسکے جزبات نہ دیکھے جو اسکی آنکھوں میں تھے...

Posted on Kitab Nagri

مما وہ مجھے چھوڑنا چاہتی ہے مگر میں کیسے اسے طلاق دوں اسکا بھائی کیسے برداشت کر پائے گا یہ زمانے کی تنگ نظر سے وہ واقف نہیں جانے کیوں اڑی ہوئی ہے اپنی بات پر۔

صرف انا کی تسکین کے لیے وہ یہ سب کر رہی ہے۔

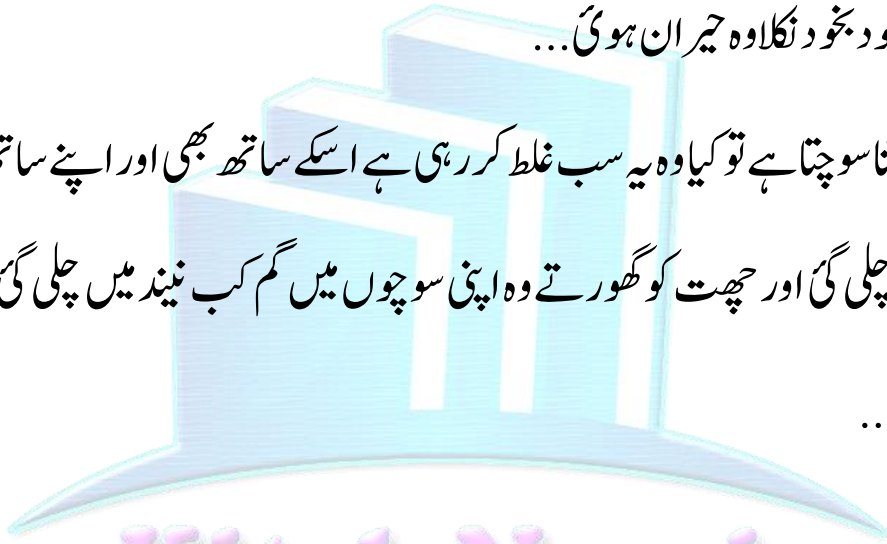
کیا کروں میں یا اللہ مجھے راستہ دکھا....

حبا کی آنکھ سے آنسو خود بخود نکلا وہ حیران ہوئی...

.. کیا وہ اسکے بھائی کا اتنا سوچتا ہے تو کیا وہ یہ سب غلط کر رہی ہے اسکے ساتھ بھی اور اپنے ساتھ بھی.....

سر جھٹک کر روم میں چلی گئی اور چھت کو گھورتے وہ اپنی سوچوں میں گم کب نیند میں چلی گئی معلوم نہ ہوا...

.....



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیہان.... اسکے سینے پر سر رکھے وہ بولی

جی.... تنہا کا ماتھا چوم کر نیہان اسکی بات سننے لگا۔

کیا بھیو اور حبا بھا بھی خوش ہیں..؟

ام... ہاں بالکل کیوں تمہیں نہیں لگتا

Posted on Kitab Nagri

وہ مجھے کچھ لگتا ہے ایسا

نہیں وہ خوش ہیں بہت نیہان نے اسکی بات کو گھما دیا تا کہ اسکا رخ اس طرح نہ جائے ورنہ وہ پریشان ہو جاتی..

تنہا میں سوچ رہا ہوں کہ...

کہ..؟

کیوں نہ ہم ہنی مون پر چلیں گھر تو وقت گزارنے کو ٹائم نہیں ملتا، بیچاری سی شکل بنا کر کہا تو تنہا تو حیران ہی ہو گئی..

اللہ اللہ نیہان جب دیکھو آفس سے آنے کا بہانہ ڈھونڈتے رہتے ہیں اور میری جان ہلکان کر دیتے ہیں.... پھر سمجھ آیا کیا بول گئی تو منہ پر ہاتھ رکھ لیتی ہے.

کیوں نہ میں تمہاری جان پوری طرح سے ہی مشکل میں ڈال دوں اور اپنی منمنائی کرنا شروع ہو گیا..

سویٹ ہارٹ ہمیں اب اپنے بے بی پلان کرنا چاہیے، مجھے تم سے صرف سافھ آٹھ بچوں کی خواہش ہے...

کیا.....!!!!!!؟؟؟؟

www.kitabnagri.com

ہاں کم ہیں نہ مجھے بھی لگا تھا چلو ایسا کرتے ہیں دس نیہان کو قہقہہ لگانے کو دل تو کر رہا تھا مگر وہ تنہا کو بس تنگ کرنے کے موڈ میں تھا...

اتنے بچے میں کیسے...؟؟

تنہا سے تو بات ہی نہ ہو پائی...

Posted on Kitab Nagri

میں ہوں نہ تمہارا خیال رکھوں گا بس کنفرم ہو گیا پانچ بیٹیاں اور پانچ بیٹے اور اسکی تیاری آج سے کریں گے....
اہنی آغوش میں لیے بنا کوئی موقع دیے وہ تنہا کو بے بس کر گیا...

تنہا ہر بار کی طرح اسکے منہ زور جزباتوں سے گھبرا گئی مگر نیہان کی شدتوں کے آگے وہ بے بس ہو جاتی....
انکی شادی کو اب ایک مہینہ ہونے کو آیا تھا اور اب انہوں نے طلعت سکندر کی رخصتی کا بھی سوچا...

دن بہ دن نیہان کے دل میں تنہا کے لیے محبت بھڑتی جا رہی تھی... وہ اسکو اپنے ہمسفر کے طور پر پا کر بہت خوش
نصیب سمجھنے لگا تھا.. اب تو اسنے تنہا کی سر جری کی بات بھی کر ڈالی...

دیکھیں آپکی وائف کا پاؤں مکمل تو نہیں مگر کافی حد تک ٹھیک ہو سکتا ہے آپ فکر نہ کریں مگر اس میں وقت
درکار ہے..

نیہان کو اور کیا چاہیے تھا وہ تنہا کی سر جری کے لیے کافی ڈاکٹر سے مشورہ کر چکا تھا..
کیا معلوم زندگی کب اپنا رخ موڑ لے... ہمیشہ خوشیاں تھوڑی نہ ہوتی ہیں کبھی غم کے بادل بھی چھاتے ہیں
تاکہ انسان کو پر کھا جائے کہ خوشی میں تو وہ اپنے رب کو یاد کرتا ہے کیا غم میں بھی کرے گا..
www.kitabnagri.com

.....

سر کل سب کچھ ریڈی رہے گا.. اس لڑکی اور نیہان کی بیوی کا گیم اب ختم.....

شدت سے انتظار ہے مجھے.... بس اب کھیل ختم تمہارا نیہان خان... پاشہ طنزیہ ہنسا

Posted on Kitab Nagri

.....

اس دن کے بعد سے جانے سلمان کو تنگ کرنا بند تو کیا مگر کبھی کبھی زچ کرتی مگر سلمان کا کوئی ریکشن نہ ہوتا جس سے جا چڑ جاتی...

ابھی وہ تھکا ہارا افس سے ہی آیا تھا جب حبا اسکے کیے پانی لائی...

یہ لو... سلمان تو حیران ہوا مگر تاثرات نارمل رکھتے اسنے پانی لے لیا..

ہنہ شکر یہ نہیں کہہ سکتا.... حبا کو رہ رہ کر غصہ آیا..

کپڑے لے کر اسکے پاس آئی یہ لو تم چلیج کرو، کیا ہوا تھا اسے آج سلمان سمجھ نہ سکا..

خیر مجھے کیا اور جھپٹنے کے انداز میں کپڑے لیتا کبرڈ میں رکھ گیا اور کوئی اور نکال کر پہن کر آیا..

بد تمیز.... ایک تو کام کر رہی یوں میں یعنی میں حبا شاہ اور اسکو دیکھو اکڑد کھا رہا ہے..

www.kitabnagri.com

بھاڑ میں جائے..

آج اسنے اپنا نام شاہ کے ساتھ جوڑا اسے خود بھی نہ معلوم ہوا..

سلمان چلیج کر کے آیا..

مجھے پیسے دو مینے شاپنگ کرنی ہے. کسی طرح بات تو کرے یہ بے چینی تھی حبا کے دل میں...

اپنا وائلٹ اسے تھماتے وہ آنکھوں ہر بازور کھ سونے لگا..

Posted on Kitab Nagri

اسکے وائلیٹ سے ایک بریسٹ نیچے گرا تو حبا کو تو آگ ہی لگ گئی..

یہ کس کا ہے..؟

لہجہ حد درجہ نارمل رکھا مگر خام خیالی تھی اسکی... جلن کافی دکھ رہی تھی..

کیا چیز؟ سلمان نے یو نہی بازو رکھے ہی پوچھا.

یہ بریسٹ کس کا ہے..؟

تمہیں اس سے کیا...؟ یہ تو وہ اسی کے لیے لایا تھا مگر وائلیٹ سے نکالنا بھول گیا مگر اب بیچارہ پھنسا تو الٹا ہی بول دیا..

کیا مطلب مجھے کیا لینا دینا تم ایک عدد بیوی رکھتے ہو مسٹر.

فلرٹ کر رہے ہو باہر..

جو بھی کروں اور ویسے اب اپنی بیوی ہونے کا خیال کیسے آیا چپ کر کے سونے دو مجھے..

اتنا انگور ہونے پر حبا کو رونا آ گیا اور وہ بریسٹ تو کیا ڈریسنگ کی ہر چیز گرانے لگ گئی.

تم دماغ ٹھکانے ہے سب گھر پر ہی ہیں چھوڑو سلمان اس کا پاگل کی طرح رویہ دیکھ جھنجھوڑا اٹھا..

ہاں ہوں میں پاگل.. تم شریف صرف شکل سے ہو مجھے یقین نہیں آ رہا تم دھوکہ دے رہے ہو مجھے..

Posted on Kitab Nagri

تو اس میں تمہارا ہی قصور ہے تم نے مجھے کب اپنے پاس آنے دیا یا احساس دلایا کہ تم میری اپنی ہو تو اب یہ بے وجہ کا غصہ کیوں آرہا ہے.. تمہیں تو کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے..

پڑتا ہے مجھے فرق ڈیم اٹ....

اور وہ کیوں؟؟ سلمان بات بڑھا رہا تھا صرف اسکے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا..

کیونکہ میں..... حبا چپ ہو گئی.

کیونکہ تم، سلمان اسکے نزدیک کھڑا اسکی کان کی لو کو لبوں سے چھو کر بولا..

کچھ نہیں اور بازو چھڑوا کر بیڈ کی طرف چل دی..

سلمان جو سوچ بیٹھا تھا کہ شاید اسکی بیوی کو احساس ہوا ہو مگر کہاں وہ تھی ہی سدا کی ڈھیٹ...

اور جا کر بیڈ ہر لیٹ گیا....

Kitab Nagri

سوں سوں کی آواز سے وہ حبا کی طرف متوجہ ہوا.. www.kitabnagri.com

اب رونا کیوں آرہا ہے حبا کو..؟

اونچی آواز میں پوچھ کر اسے مزید چھیڑا..

حبا کو آج تک کسی نے اتنا اگور نہیں کیا جتنا تم کرتے ہو.. مجھے تم بالکل پسند نہیں مگر مجھے تمہاری اٹینشن

چاہیے... تم بد تمیز ہو مگر مجھے تمہارے ساتھ لڑنا ہے...

Posted on Kitab Nagri

ہیں؟؟

یہ کیا بول رہی ہو حبا دماغ ٹھیک ہے..

اچھا دھر آؤ اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے قریب کیا..

کہیں پیارویار تو نہیں ہو گیا مسز...؟ سلمان تھوڑا نرم پڑا..

بس شروع..... سلمان نے اسکے ہلتے لبوں کو قید میں کیا اور اسے تکیے پر لٹا کر پورا جھک گیا..

کچھ وقفے بعد حبا کو آزاد کیا تو وہ شرما کر منہ پھیر گئی... مگر بد تمیز کہنا نہیں بھولی..

سلمان اسکی قربت میں یہ تک بھول گیا کہ وہ تو اسے ناپسند کرتی تھی تو اب کیسے وہ اسے قریب آنے دے رہی ہے....

آنکھیں موند وہ اپنے لبوں پر انگلی سے اسکا لمس محسوس کرتی شرما کر سونے لگی...

www.kitabnagri.com

کیا یہ مجھے اچھا لگنے لگا ہے؟

مگر مجھے تو نفرت تھی نہ یہ کیا ہو رہا ہے؟

لازمی تو نہیں کہ جو میں سوچ کر اسے تنگ کرتی تھی وہ سچ ہو.. کیونکہ یہ تو اچھا انسان ہے...

مختلف باتیں زہن میں آئیں اور پھر نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی..

.....

Posted on Kitab Nagri

جاوید کب تک کنوارہ بیٹھ کر ماں کا دل دکھائے گا خیر سے نوکری بھی ہے اور تو اب دبی جا رہا ہے... شادی کر لے پتر اور یہیں آ جا..

اماں تم یہ سب چھوڑو اور دیکھو اپنا خیال رکھنا..

دیکھ جاوید مجھے معلوم ہے مینے زیادتی کی تیرے ساتھ پر پھر بھی تو اپنی ماں کا کتنا خیال رکھتا ہے مجھے معاف کر دے بیٹا.. میں خود گرز ہو گئی تھی...

اماں وہ میرے نصیب میں نہ تھی اب جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہی ہوتا ہے میں سمجھل گیا ہوں اور تو اب رو مت..

تو پھر لڑکی ڈھونڈو.

ہا ہا چلو تم لڑکی تو ڈھونڈو میں سوچوں گا آخر کب تک ماں کو یوں تڑپاتا..

ہے نہ ایک میری نظر میں...
www.kitabnagri.com

کون؟؟ جاوید تو حیران ہوا کیونکہ وہ تو بس مزاق کر رہا تھا..

وہ تھی نہ جیانا م کی سکندر بیٹے کے ساتھ آئی تھی..

بس کردو اماں مجھے زندگی گزارنی ہے کم نہیں کرنی وہ پٹر پٹر مشین.

توبہ کرو اسنے باقاعدہ ہاتھ جوڑے..

Posted on Kitab Nagri

باولے وہ بہت بیماری ہے دیکھی نہ ہے تو نے، معصوم ہے..

اور جاوید کو وہ لڑکوں کا حال یاد آیا...

ہاں معصوم ہے بہت زیادہ..... لمبا کھینچ کر بولا تو اماں بھی خوش ہو گئیں مگر الٹا سمجھ بیٹھی...

کل ہی کرونگی بات...

اچھا اماں اب میں چلا زرا کام ہے.....

.....

سکندر کی رخصتی کا فنکشن نہان نے اپنے گھر ہی رکھا تھا.. ہر طرف خوشی ہی خوشی تھی.

کیونکہ کل اس نے دو تین دن کے لیے جانا تھا شہر سے باہر تو وہ رخصتی کروا کر ہی جانا چاہتا تھا.

تھینکس نیہو... شکر تو مانا تو سہی نہیں تو مینے بڈھے ہو جانا تھا.

www.kitabnagri.com

سکوبس کر اب مجنوں لگ رہا ہے پورا.

ہا ہا ہا ہا.... چل ملتے ہیں کچھ دیر میں.

.....

Posted on Kitab Nagri

کیا مسئلہ ہے اسکو یہ بند کیوں نہیں ہو رہی۔ افس

سلمان کو خوش کرنے کے چکر میں میری چکی پس رہی ہے۔

وہ بلیو رنگ کے لانگ فراق میں حسین ترین لگ رہی تھی۔

اب اسکا پھپھو کے ساتھ رویہ ٹھیک ہو گیا تھا اور بس کام میں بس تھوڑی کچی تھی

میں نہیں پہن رہی۔۔ تھک ہار کر بیٹھ گئی۔۔

تیار ہو گئی تم جیسے ہی سلمان اندر آیا اسکے الفاظ بھیج میں رہ گئے۔۔ وہ مہبوت سے تنکے گیا اپنی بیوی کے ہو شر با
حسن کو دیکھ کر

دیکھو۔۔ میں نہیں تیار ہونگی ان کپڑوں میں۔۔

وہ جھجھلاہٹ میں اسکی بے باک نظریں اپنے وجود پر دیکھ نہ پائی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سلمان اسکی آواز پر ہوش میں آیا۔

کیوں کیا ہوا اچھی تو لگ رہی ہو۔

میری ڈوریاں نہیں بند ہو رہی ہیں پیچھے سے جاؤ تم پھپھو کو بلاؤ۔

میں ہیلپ کروں؟

جبا آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ام... میرا مطلب ہے پھپھو بیزی ہیں تو

لیکن تمنے اگر کوئی چھپھوری حرکت کی نہ تو میں بتاؤنگی۔

کیا بول رہی ہو جا کون سی حرکتیں کی ہمیں میں نے؟

شرارتی انداز میں پوچھا...

کلک.. کچھ نہیں اور منہ بسور کر بیٹھ گئی۔

سلمان قدم قدم چلتا اسکے پاس گیا اور شیشے کے سامنے لائے اسکی ڈوریاں بند کرنے لگا۔

اپنی پشت پر اسکی انگلیوں کے لمس سے وہ اچھا خاصہ گھبراگئی یہ تو اسنے سوچا ہی نہیں تھا کہ آجکل سلمان زیادہ ہی رومینٹک ہونے کی کوشش کر رہا تھا..

مانا کہ وہ تھوڑا اچھی طرح اسکے ساتھ رہ رہی تھی مگر وہ بھی اس لیے کیونکہ وہ ایک اچھا انسان تھا جب سے اس بات کا انکشاف ہوا تھا وہ طلاق کا بھول بیٹھی تھی۔

www.kitabnagri.com

اب اس سے وہ دور تو جانے سے پریشان ہی ہو جاتی تھی مگر پیار جیسی خوبصورت چیز ابھی وہ محسوس نہیں کر پا رہی تھی.. آہستہ آہستہ وہ اسکی طرف مائل ہو رہی تھی نکاح جیسے پاک بندھن کو سمجھ رہی تھی۔

یہ زندگی کا دستور ہے کہ نکاح کے دو بول دو انسان کو آپس میں جوڑ دیتے ہیں.. دودل ملتے ہیں

Posted on Kitab Nagri

حبا اگر دکھی نہ تھی تو بہت خوش بھی نہ تھی.. وہ ایک ایسی لڑکی تھی جو اپنی حدود جانتی تھی کبھی اسنے افیر نہ چلایا تھا.. بس وہ تھوڑی ماڈرن تھی..

لیکن دل میں احساسات تو تھے اپنے ہمسفر کے لیے جس سے وہ خود بھی انجان تھی یوہنی تھوڑی نہ ایک مہینے سے رہ رہی تھی..

می.. میں کرتی ہوں لیکن سلمان کی ایک گھوری سے چپ کر گئی... جان تو تب نکلی جب سلمان نے اسکی گردن کی پشت پر اپنے دھکتے لبوں کا لمس چھوڑا وہ کرٹ کھا کر پیچھے ہوئی اور ٹھیک ہے بول کر جلدی سے باتھ روم میں بند ہو گئی.

ڈرپوک.... ہا ہا سلمان جانتا تھا اسکی قربت پر حبا کی ساری اکڑ کے کس بل نکل جاتے تھے..

چلو بھی دروازہ کھٹکا کر چلنے کو کہا تو زرا سامنے نکال کر اسنے دیکھا کہ کہیں سلمان تو قریب نہیں مگر اسکی قسمت ہی تھی کہ سلمان نے بروقت اسکا ہاتھ کھینچ کر باہر نکالا...

آہ..... ڈر ادا مجھے کوئی ایسا کرتا ہے..؟
www.kitabnagri.com

حبا خفا خفا سی اسے بہت اپنی سی لگی..

اور کوئی یوں بھی کسی کے جذبات کو بھڑکاتا ہے وہ بھی کہاں چپ رہنے والا تھا ایک سیر تھا تو دوسرا سو اسیر.

اب ہمیں چلنا چاہیے...

Posted on Kitab Nagri

ہاں لگتا ہے سلمان نے گہرا سانس بھرتے کہا

اور نہیہاں مینشن چلے گئے...

.....

جیسا اپنے ہی دیہان میں چل رہی تھی جب اسے اپنے اوپر گہری نظروں کا احساس ہوا..

لیکن انور کیے چلتی رہی مگر جب بڑا سادو پٹہ نیچے پاؤں میں اڑا تو منہ کے بل نیچے کو ہوئی مگر بروقت ہی کسی کے حصار میں آگئی...

آنکھوں کو کھولنے کی تکلیف کرو چوہیا! اچھا خاصہ وزن ڈال دیا ہے مجھ پر.

اپنا نام سن کر وہ بھی چوہیا تو جیسا کے تن بدن میں آگ لگ گئی...

تم ہو بڑے آئے مجھے موٹی کہ رہے ہو میں تمہاری آنکھیں نوچ لوں گی..

اسکے حصار سے جھپٹ کر نکلی اور پھوں پھوں کرتی اسکا جسم غصے میں ہانپنے لگا ایک تو وہ پہلے ہی ڈری ہوئی تھی اوپر سے جاوید کی بد تمیزی نے موڈ کا ستیاناس کر ڈالا...

آپ کہو مجھے، میں تم سے چھوٹا ہوں کیا؟

کیوں مامے کے بیٹے ہو یا میرے بھائی ہو یا میرے شوہر ہو جو یوں حکم جھاڑ رہے ہو...

عجیب آدمی اس دن تو بات نہ کی اور آج کیسے مزاق کر رہا تھا جیسے بڑا یارانہ ہو...

Posted on Kitab Nagri

بڑا بڑا کر کہتی وہ آگے کو ہولی اور جاتے جاتے زبان چڑھائی..

عقل سے پیدل لڑکی بھائی تو تمہارے بہت ہیں مگر شوہر کہو تو بننے کو بروقت درپیش ہوں جب کہو قازی سے کہ
کر نکاح پڑھو الیتا ہوں....؟

ہٹو پرے.... پاگل آدمی.. اور اسکی بے باک باتوں سے بچنے کے لیے بھاگ گئی.

پیچھے وہ سر پر ہاتھ پھیرتا مسکا دیا... اور لب دانتوں میں دبائے.

.....

مجھے کچھ عجیب لگ رہا ہے نہان...

کیا ہوا ہے؟ اسکا ماتھا چیک کیا

یہ ساڑھی میں گھٹن ہو رہی ہے اوپر سے مجھے سمجھالنی بھی نہیں آرہی...

اوہو کچھ نہیں ہوتا، تم اتنی خوبصورت لگ رہی ہو نہ کہ میرا دل کر رہا ہے تمہیں باہر نہ جانے دوں اور بس اپنی
آنکھوں میں بسائے آنکھوں کی پیاس بجھاتا رہوں...

بلیک سلک ساڑھی میں بجلیاں گر رہی ہو قسم سے.

تنہا شرم کر منہ بنا لیتی ہے..

طبعیت ٹھیک ہے نہ تنہا بتاؤ... اب کہ وہ سیریس ہوا

Posted on Kitab Nagri

ہاں ٹھیک ہے جبکہ صبح سے بو جھل ہو رہی تھی...

اپنی باہوں میں بھرے اسنے شرارت کی اور اسکی شہ رگ کو ہونٹوں سے چھوا تو وہ پریشان ہو کر اسے گھور گئی...

آپ نہ سدھرنا پیچھے ہوں اور اسکے حصار سے نکل کر نیچے تیا ریاں دیکھنے آئی۔

.....

طلعت کے روم میں جا کر اسنے اسے پیار سے بلایا..

بھابھی آپ آئیں نہ اندر جبکہ اسکے چہرے ہر سرخی دیکھ تنہا کو معلوم

پڑ گیا کہ سکندر کا فون ہو گا... لیکن ہنسی دباتی وہ اسکا میکپ ٹھیک کرنے لگی..

کتنی پیاری لگ رہی ہو طلعت سکندر بھائی تو گئے کام سے...

اور طلعت شرمنا کر بولتی ہے بھابھی مجھے ڈر لگ رہا ہے..

ارے کچھ نہیں ہوتا اور ادھر دیکھو سکندر بھائی بہت اچھے ہیں تمہیں یاد ہے نہ تمہارے بابا کی وفات کے بعد کتنا خیال رکھا انھوں نے..

جی... وہ بس نظریں جھکائے وہ منظر یاد کرنے لگی جب اسکے بابا کی وفات کے وقت سکندر نے کس طرح اسے سنبھالا ہر وقت اسکے پاس رہتا اسے تسلی دیتا...

Posted on Kitab Nagri

اسکے بابا کو لے کر جو انکشاف تھا وہ سچ ہوا تھا اور اعجاز کچھ دنوں میں دنیا چھوڑ گیا تھا مگر جاتے جاتے اسنے سب سے معافی مانگ لی تھی..

اور اب وہ سکندر کے اثر پر رخصتی کے لیے بھی مان گئی تھی اب اسکی بہت عادت سی ہو گئی تھی طلعت کو.. کچھ دیر پہلے ہی سکندر نے فون پر اس سے بہت چھیڑ چھاڑ کی اور وہ بلش کرتی کبھی منہ میں انگلی ڈال لیتی کبھی چپ کر وہ دیتی...

اور دوستی طرف سکندر بس اسکی ہنسی سننے کے لیے مزید شوخ ہوتا..

تنہا کے ساتھ چلتے وہ سیٹج پر پہنچی اور سکندر تو اپنی جگہ منجمد ہی ہو گیا.

اتنی خوبصورت لگ رہی تھی طلعت....

سرخ کامدار لہنگے کے اوپر کمر تک آتی کرتی جس پر گولڈن نفیس موتی کا کام تھا.

دوپٹے سے آگے کو ایک کندھے پر رکھ کر دوسری طرف بال رکھ لیے.

www.kitabnagri.com

سرخ لبوں پر ڈارک شیڈ لپسٹک لگائے فل میکپ میں وہ اسکا چین چھین گئی...

ہائے سارے ہتھیار لیس میرے قریب آئی ہو جانادل کر رہا ہے ایسے ہی اپنی گود میں اٹھائے روم میں لے جا کر

خوب سارا پیار برساؤں...

اسکی بات سن کر طلعت نے دوپٹے کی نوک کو مٹھیوں میں جکڑ لیا...

Posted on Kitab Nagri

تت... تم چپ کر لو فرجب دیکھو شروع ہوئے رہتے ہو..

دل باہر آنے کو ہو رہا تھا.

نیہان جبکہ تنہا کے سراپے پر نظریں جمائے اسے ادھر سے ادھر کام کرتے دیکھ رہا تھا..

گلال رخسار پر تھا مگر وہ نظر انداز کیے کام پیٹا رہی تھی کبھی کوئی کام کر رہی ہوتی تو کبھی مہمانوں کی دیکھ بال کر رہی ہوتی.

لیکن نیہان اسکی طبیعت کو لے کر بھی پریشان تھا وہ دیکھ رہا تھا تنہا ہر دو منٹ بعد پانی پیتی جیسے بہت تھک رہی ہو.. ایک ڈاکٹر دوست بھی خیر سے اس فنکشن میں موجود تھی جسے نیہان نے بات کی اور وہ تنہا کو لیے کمرے میں گیا..

کیا ہو انیہان وہاں رخصتی در پر ہے اور آپ کو رو مینس سو جھ رہا ہے...

سویٹ ہارٹ ابھی ایسی کوئی بات نہیں جبکہ دل تو میرا کرتا ہی ہے اصل میں ایک ڈاکٹر ہیں وہ تمہیں اب چیک کریں گی کیونکہ ہاسپٹل نہیں جاسکتے تو تم یہیں کروالو..

مگر کیا ہوا ہے مجھے ٹھیک تو ہوں میں نیہان، اسکے گال پر ہاتھ رکھے وہ گویا ہوئی.

میری جان میرے لیے پلز... اسکے ہاتھ کو لبوں تک لاتا پیار سے بولا تو وہ اوکے کر گئی..

ڈاکٹر اندر آئیں اور چیکپ جب کیا تو مسکرا کر نیہان کو کہا...

Posted on Kitab Nagri

مبارک ہو مسٹر نیہان خان

u r going to be parents

bless you both

مم... میں پایا... تنہا سنانے میں پایا اور تم ممانے والی ہو...

یا اللہ تیرا شکر...

ڈاکٹر کی پرواہ کیے بغیر وہ اسے گلے لگا گیا..

نیہان پیچھے ہوں..... ڈاکٹر اسکے گلے لگنے پر جھنب گئی...

اور اسکیوز کرتی باہر چلی گئی...

میں بہت بہت خوش ہوں تنہا وہ اسکے دونوں گالوں پر بوسہ دیتا بولا...

میں بھی خوش ہوں نیہان مگر مجھے عجیب سا ڈر لگا رہتا ہے آجکل...

کچھ نہیں ہوتا تم ٹینشن نہ لینا اب بس... اوکے

جی...

یار میرا پہلا بچہ دنیا میں آنے کے لیے تیار ہے مگر بیچارے نوپے تو اپنی باری کا انتظار کرتے مجھے تنگ کر رہے

ہیں....

Posted on Kitab Nagri

افف نہیان بے شرم وہ اسکے کندھے پر سرٹکا کر شرمادی اور ہلکی سی آواز میں چینخی...

ہاہاؤ اوکے سوری سوری بس تم دیہان رکھنا اب اپنا اور سہارا دیتا نیچے آگیا...

کک.. کیا ہو اسلمان تو گھبرا گیا اور بھاگ کر اسکے پاس آیا...

دیکھو تو بہن کو کیسے چپک رہا ہے میری تو پرواہ نہیں اتنی...

بھلا حاجی نے خود کب چپکنے دیا ہمارے سلمان کو؟...

ماما بننے والے ہو میاں.... نہیان نے ہنس کر اسکا کندھا تھپتپایا جبکہ تنہا کوڈھیروں شرم آرہی تھی اور ایک نہیان تھا جو دل کھول کر سبکو خوشی خوشی بتا رہا تھا..

پھپھو تو وارے نیارے ہوتیں تنہا کو باہوں میں لے کر چٹا چٹ اسکے گال چوم اٹھیں...

اللہ خوش رکھے میری بچی، میری جان کتنی بڑی خوشی دی ہے...

حبا بھی ہلکا سا مسکا دی وہ اتنی بھی بے حس نہ تھی کہ اپنے بھائی کی اتنی بڑی خوشی میں ساتھ نہ ہوتی..

ویسے تم بھی جلدی سے دے دینا یہ خبر میرے چنے منی بے تاب ہیں لومڑی..

سکندر واہیات باتیں کرو گے تو میں جاونگی نہیں...

اسکے بازو میں چٹکی کاٹے بولی تو سکندر توافف کرتا رہ گیا...

.....

Posted on Kitab Nagri

رخصتی کا وقت ہوا تو طلعت روتی ہوئی نہان سے ملی۔

چاہے چند دن ہی رہی ہو ساتھ مگر دل تو بھرا جاتا ہے بھائی سے جدائی کا..

حبا کو نصیحتیں کرتے وہ تھکی نہ..

سکندر اسکا ہاتھ تھامے کار میں بیٹھا تھا اسکی مان بہن اور جیادو سری گاڑی میں بیٹھے تھے..

گھر پہنچ کر سکندر روم میں کافی دیر بعد آیا کیونکہ اسنے آکر کام نیٹانا تھا..

جب کمرے میں داخل ہوا تو وہ منہ لٹکا گیا کیونکہ طلعت تو آرام سے سوئی اسکے ارمانوں پر پانی پھیر گئی..

اسے اوندھے منہ لیٹے دیکھ سکندر کی نظروں کا تعاقب اسکی کمر پر ہوا جو آدھی سے زیادہ نمایا ہو رہی تھی ڈیپ گلے کی مانند..

وہ خمار زدہ لہجے میں اسکی کمر کو سہلانے لگا تو کسی لمس کو محسوس کرتے طلعت چینیختے والی تھی مگر بروقت سکندر نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ لیا..

www.kitabnagri.com

کیا کر ہی ہو لو مڑی تمہاری چینخ سے امی پریشان ہو جائیں گی..

اوہ سوری وہ نن.. نیند آگئی تھی اور پھر ڈر گئی..

سکندر کی نظروں سے چھپنے کے لیے وہ سر جھکا کر بولی...

ٹھوری سے اسکا سر اپنے قریب تر کیے سکندر نے اسے کہا..

Posted on Kitab Nagri

مجھے تم میری آنکھوں میں دیکھ کر باتیں کرتی پسند ہو..

یہ ٹیپکل بیویوں والی ادائیں کر کے تم مجھے اکسار ہی ہو بے بی۔ اسکی پیشانی پر لبوں کا لمس چھوڑتا اسے کپکپانے پر مجبور کر گیا...

کیا تم خوش ہو طلعت...؟

ہاں..

اسکو حصار میں قید وہ دیوانہ وار اسکے نقش چوم رہا تھا جبکہ طلعت اسکی قربت پر ڈھے جا رہے تھی اور اسنے اپنا آپ اسے سونپ دیا..

سکندر کے ہر عمل سے وہ اسکے جنون کا اندازہ لگا سکتی تھی..

اسکی شدتوں سے گھبرا کر وہ ایک دوبار اسے پکارا اٹھی مگر سکندر اسے خود میں سمیٹے اپنے خوابوں کی دنیا میں لیگیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیہان اسے کوئی بھی کام نہ کرنے کو کہہ رہا تھا اور تنہا اتنا ہی اسکی بات کی نفی کرتی کبھی چائے بنا لیتی کبھی کپڑے لے کر استری کرتی.. ابھی بھی وہ کچن میں نیہان کے لیے کچھ بنا رہی تھی جب چینخ اٹھی..

نیہان اسے گود میں اٹھائے بیڈ پر لا کر بٹھایا..

تم کیوں مجھے غصہ کرنے پر مجبور کر رہی ہو تنہا...

Posted on Kitab Nagri

ایک تو میں آج ویسے ہی باہر جا رہا ہوں مجبوری نہ ہوتی تو کبھی نہ جاتا لیکن تم اپنا دیہان نہ رکھ کر میری پریشانی مزید بڑھا رہی ہو...

ممم.. میں کہاں کچھ کر رہی ہوں یہ تو کر ہی سکتی ہوں تھوڑا سا کام ہے..

نو کر ہیں نہ گھر میں وہ کام کر رہے ہیں نہ پھر؟

آپکے لیے میں کچھ بنا رہی تھی آہستہ آواز میں بولی..

آپ کب تک آئیں گے؟

دو تین دنوں میں اور اب سو جاؤ...

اسے سلا کر وہ بریف کیس اٹھاتا چل دیا جانے کو دل تو نہ تھا مگر مجبوری تھی پاشہ کے خلاف آخری کارواہی تھی..

وہ اپنے ماں باپ کے وائٹ کو سلاخوں کے ہیچھے دیکھنے کے لیے بے چین تھا..

انسان جتنے گناہ بھی کر لے ایک نہ ایک دن گناہوں کی کوٹلی بھر جاتی ہے اور پھر سزا کا ٹی ہی پڑتی ہے..

.....

ایک دن تو بور ہوئی تو دوسرے دن وہ سلمان سے ملنے بغیر کسی کو اطلاع کیے چل دی...

گاڑی منزل پر تھی جب دو نقاب پوش نے فائر کیا اور تنہا کو بے ہوش کر کے پاشہ کے اڈے پر لے گئے..

Posted on Kitab Nagri

نیہان کو ڈرائیور نے زخمی حالت میں ساری بات بتائی تو وہ جو ریلکس تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہونے والا ہے اب جیسے جان مٹھی میں آگئی ہو..

تنہا سے ایسی بے وقوفی کی توقع ہر گز نہ کی تھی جبکہ وہ اسے سمجھا کر گیا تھا لیکن اب اسے سوچ سوچ کر ہچکولے آرہے تھے نہ جانے کس حال میں ہوگی وہ...

سب چھوڑ چھاڑ کر وہ واپس دوڑا..

.....

اسے ایسا لگا جیسے کوئی بہت بھاری چیز اس کے جسم پر دھب سے آن پڑی ہو...

یا اللہ!

آنکھیں کھولیں تو سمجھ آیا کہ سکندر نے اسے اپنے شکنجے میں قید کیا ہوا ہے... ایسے جیسے وہ اسکا گواؤ تکیہ ہو..

www.kitabnagri.com

سکندر اٹھو بھی میرے اوپر سے

جبکہ سکندر اپنی میٹھی نیند میں گم تھا.

سکندر اسے جھنجھوڑے وہ ہلکان ہوئی کیونکہ سکندر کافی چوڑی جسامت والا ثابت مرد تھا اور کہاں وہ کمزور جان

ہممم؟

Posted on Kitab Nagri

اٹھو پلزم مجھے سانس نہیں آرہا ہے

مگر سکندر اسے مزید خود میں بھینچے دوبارہ سے خواب خرگوش کے مزے لے رہا تھا۔

لیکن پھر ترس آیا تو آہستہ سے اپنی ٹانگ اسکے اوپر سے ہٹائی اور پیٹ پر رکھی بازو کو بھی پیچھے کیا۔

لیکن حصار میں کیے اس پر مکمل جھک گیا۔

سس.. سکندر وہ فریش ہونا ہے نظریں ہنوز جھکائے وہ شرمناک بولی حالانکہ پہلے وہ شرم بھول کر لڑنے لگ گئی تھی۔

جبکہ سکندر اسکے ملتے لبوں کو دیکھ بے قابو ہو گیا اور اسکی بولتی بند کیے اپنی سانسوں کو اسمیں انڈیل رہا تھا۔

اہنہ....!! سکندر مجھے جانا ہے بڑی مشکل سے منہ موڑے وہ اکھڑی سانسوں کے درمیان بولی۔ سکندر نے اسے شرمانے پر مجبور جو کر دیا تھا۔

تم کیا چیز ہو لو مڑی ایک دن میں ہی مجھے زیر کر دیا ہے جو مجرموں کو قابو میں کرتا ہے اسے تم نے قابو میں کر لیا ہے...
www.kitabnagri.com

ایسا کیا جادو کیا ہے؟

مگر طلعت کیا بولتی وہ تو اسکی باتوں سے گھبرا رہی تھی کہ اب نجانے وہ اسکی جان کب چھوڑے.. وہ سکندر سے نظریں بہت مشکل سے ملا پارہی تھی..

Posted on Kitab Nagri

مگر اسکی لومڑی کہنے پر اسنے اسکی ہلکی سی چت لگائی سینے پر

تم نے ویسے پیار کا اظہار نہیں کیا جبکہ میں تو روز بولتا

ہوں یہ نا انصافی ہے طلعت..

مم... میں کیا کہوں؟

وہ بول دو جو میں بولتا ہوں.

اوکے؟

پلکون کی جھلراٹھائے ایک پل کو اسکی محبت سموی آنکھوں میں دیکھا مگر اسکی نظروں کا تعاقب دیکھے وہ جھکا کر
ہاں میں سر ہلا دی..



I Love You..

بولو...

www.kitabnagri.com

سکندر اس سے اٹھا اور اپنی گود میں لیے محبت پاش نظروں سے التجا کرنے لگا جبکہ آنکھیں شریں تھیں.

I Love You..

اور سینے میں چھپ کر ہنس دی..

ارے میری جان اب جواب تو سنو اسکا سر ہاتھوں میں تھا مے وہ بولا

Posted on Kitab Nagri

I love you 1 2 3 4 5infinity

وہ مدھم ساہنس کر اس سے دور ہوئی مگر سکندر لگتا تھا جان نہ چھوڑنے والا تھا

اچھا اب چھوڑ بھی دو سکندر دیکھو میری نماز بھی رہ گئی کتنے بد تمیز ہو تم۔

اب ہو ہی چکی ہے تو کیوں نہ.....

کیا؟

دیکھو اب ت... تم بے شرمی ہر اتر رہے ہو میں جا رہی ہوں...

اسکی بات کا اور نگاہوں کا مطلب سمجھ وہ ڈر گئی

چھپاک سے بھاگنے کے لیے دوڑتی ہے مگر سکندر اس سے پہلے اپنی پکڑ میں لے کر اپنے نیچے کر لیتا ہے۔

جھلملاتا سراپاناٹھی میں سکندر کو اکسار ہاتھ اور اسنے دل کی خوشی پر لبیک کہہ کر اپنی بیوی کو شکنجے میں لیا۔

www.kitabnagri.com

سس.. سکندر..... وہ بول ہی نہ پائی۔

ہاں میری جان آج تم پر ہر طریقے سے حق رکھتا ہوں اس سے بڑھ کر اور کیا خوشی ہوگی میرے لیے تم سوچ بھی نہیں سکتی۔

جا بجا اسکے نقوش میں کھوئے وہ اسے احساس دلارہا تھا کہ کیا اہمیت ہے اس لڑکی کی اسکی زندگی میں۔

Posted on Kitab Nagri

ڈوریوں کو کھولے اب وہ اس پر پورا چھا گیا اور طلعت کیا کہتی وہ تو بس خاموش اسکی منمنائیاں جھیلی
اور دوبارہ سے اپنی آغوش میں لیے سب بھلا بیٹھا۔

.....

حبا کو جب سلمان نے بتایا کہ تنہا کڈنیپ ہو چکی ہے تو وہ خود بھی پریشان ہو گئی اسے لگا کہ شاید یہ اسکی غلطی کی
وجہ سے ہوا ہے۔

سلمان صبر کرو کچھ نہیں ہوگا

وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ تسلی دے رہی تھی جب سلمان نے جزبات مین گھر کر اسے گلے لگالیا۔
اسے سہارا چاہیے تھا اور میاں بیوی تو ایک دوسرے کا۔

سہارا ہیں۔

حبا نے کسی جزبے میں آکر اسکی پشت پر ہاتھ نہیں رکھا بلکہ دل سے اسے تسلی دینے کے لیے ہاتھ رکھا وہ جان گئی
تھی کہ اب وہ اپنی زندگی کیوں نہ خوشی خوشی گزارے۔

آخر اسے بھی تو خوش رہنے کا حق ہے

اسکا شوہر کیسا ہو گا یہ تو وہ بہت سوچتی تھی اور ایک لمبی لسٹ بناتی تھی مگر وہ ساری خوبیاں جب سلمان میں اسنے
غور کیں تو وہ اعتراف کیے بنا نہیں رہ سکی

Posted on Kitab Nagri

صرف پیسا سب کچھ تو نہیں ہوتا، طلعت بھی تو سکندر کے گھر گئی تھی اتنی عیش و عشرت چھوڑ کر تو کیا وہ اتنا نہیں کر سکتی تھی۔

سلمان اللہ پر بھروسہ رکھو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

سلمان کی آنکھوں سے آنسو جب نکلا تو حبا کو لگا جیسے کسی نے اس کا دل مٹھی میں قید کر لیا ہو

اسنے دوبارہ سے اس کا چہرہ تھاما اور اسکی پیشانی پر بوسہ دیا۔ گلے لگا کر اسے سمجھانے لگی مگر دل میں ڈر تھا کہ آخر تنہا کو کون کڈنیپ کریگا۔

.....!..

سکندر اور طلعت جب ناشتے پر آئے تو کافی دیر ہو چکی تھی اور وہ بیچاری سکندر کو گھوریوں سے نوازتی رہی کہ یہ سب کچھ تمہاری وجہ سے ہوا ہے جبکہ سکندر ڈھیٹ بنا ہنس رہا تھا کہ جاناں یہ تو روز ہو گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

افف.. بے شرم

امی جیا کہاں ہے اب تک تو آجاتی ہے ناکالچ سے اور گڈی؟

بیٹا اصل میں میں نے تم سے یہی بات کرنی تھی کہ کافی دیر سے میں جیا کا انتظار کر رہی ہوں وہ نہیں آئی اور اتنی دیر ہو گئی اس نے گڈی کو بولا تھا کہ وہ آج کہیں کتابیں خریدنے جا رہی ہے آجائے گی مگر دیکھو تو دو گھنٹوں سے اوپر ہو گیا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

امی پہلے کیوں نہیں بتایا وہ تو گھبرا گیا کہیں پاشہ نے پکڑ نہ لیا ہو کیونکہ اسکی آخری کارواہی تھی..

بیٹا مجھے لگا کہ شاید تم سو رہے ہو..

میں آیا آپ پریشان نہ ہوں اور خدا حافظ کہ کرباہر کی جانب چلا گیا..

.....!...

سر آپ مجھے انفارم تو کرتے..

انسپیکٹر سکندر آپکا فون بند تھا میں نے بہت بار کوشش کی مگر بے سود خیر دیری نہیں ہوئی آپ جلد از جلد آئیں
آپکو لوکیشن بھیج دی ہے ہم جا ہی رہے ہیں...

اوکے سر...

سکندر نے پہنچ کر جگہ جگہ پولیس کے اہلکاروں سمیت پاشہ کے اڈے کو جکڑ لیا.
مگر اشارہ ملنے پر ہی کوئی ایکشن کیا جاسکتا تھا
www.kitabnagri.com

نہیان اب اور انتظار نہیں کر پایا اور جھنجھلا کر بولا.

سر پلیز مجھے جانے دیں سکندر چلو.

نہیں رکو نہیان ابھی نہیں یہ مت بھولو کہ تمہاری بیوی کے ساتھ ساتھ وہاں دو جانیں اور بھی ہیں کوئی رسک
نہیں لے سکتے...

Posted on Kitab Nagri

صرف پانچ منٹ اور تاکہ دشمن کو لگے کہ یہاں کوئی خطرہ نہیں ہے...

اور نہیہان تو بس تنہا کا معصوم چہرہ یاد کر کے ازیت سے دوچار تھا اس کا کیا قصور تھا آخر پاشہ نے اوقات دکھا ہی دی..

.....

تنہا کی آنکھ کسی بدبو سے کھلی تو اس نے کسماتے آنکھیں کھولیں..

اپنے آپ کو ایک جگہ بندھا پایا تو پریشان سی ہو کر چیخنے لگی...

کوئی ہے نہیہان بچاؤ پلز...

جیا کو اپنے سامنے بے ہوش پڑا دیکھ وہ حیران سی ہو گئی..

جیا جیا اٹھو پلز....

جیا نے آنکھیں کھولیں تو وہ سمجھ نہ سکی کیا ہو رہا ہے۔
www.kitabnagri.com

یہ یہ... کیا ہے... کدھر ہوں میں... اور آپ کیا کر رہی ہیں... یہاں..

مجھے نہیں معلوم مجھے کون لایا..

نہیہان آجائیں سوری میں نے آپ کی بات نہ مانی.

جیا کو سمجھ آیا کہ شاید وہ لوگ ہی اسے پکڑ کر لائے ہیں مگر تنہا کو کیوں اس کی کیا غلطی...؟

Posted on Kitab Nagri

آپی کوئی آپکو کیوں کڈنیپ کریگا جبکہ تنہا صرف اپنے وجود میں پلتی ننھی سی جان کا سوچ رہی تھی..
پتا نہیں...

اسنے آنکھیں بند کی اور وہ لمحہ یاد کیا.

آرام سے تنہا کیسے بیٹھ رہی ہو ڈاکٹر نے منع کیا ہے نہ..

اوہ سوری مگر ہنس دی کیونکہ نہیان اسکا بچوں کی مانند خیال رکھ رہا تھا کبھی کبھی تو وہ زچ ہو جاتی.

چائے پینی ہے اپنے اسکے سینے سے لگی پوچھنے لگی.

اور نہیان تو اسکو آنکھیں سکیڑ کر دیکھ رہا تھا

مطلب تم کام کرنے سے باز نہ آؤ گی..

دونوں ہاتھ پکڑے وہ اسے سخت لہجے میں پوچھ رہا تھا اور تنہا کھلکا کر ہنس دی.

زیادہ تیز ہو گئی ہو میڈم ابھی بتاتا ہوں اور اسکی گردن ہر جھک کر ابھری ہڈی کو دانتوں سے کاٹا.

آہ نہیان وہ تو ڈر ہی گئی.

کیا ہوا بے بی مستی سوچ رہی ہے نہ ہیں میں بھی تو وہی کر رہا ہوں..

نن.. نہیں نہ... وہ حراساں ہوئے گھبرا گئی اور اسی وقت نہیان کا چھت پھاڑ قبہ گونجا

Posted on Kitab Nagri

برے ہیں آپ بات مت کریں... اور کمرے سے چلی گئی.....

آپی کہاں گم ہو...؟

کانوں میں آواز گونجی تو معلوم ہوا نہ تو یہ کمرہ تھا اور نہ ہی نہان تھا۔

لبوں کو پیوست کیے بے آواز رونے لگی اور پروردگار کو یاد کرنے لگی..

تبھی دروازہ کھلا اور ایک ادھیڑ عمر کا شخص اندر آیا..

ارے نہ نہ رونا نہیں...

گداز قد کے ساتھ پینٹ کورٹ میں ملبوس چہرے ہر ہلکا سا کٹ تھا جو اسے خوفناک بنا رہا تھا۔

جبکہ تنہا تو اسے دیکھ اچھا خاسا ڈر گئی۔

جیسا کی طرف پیٹھ کیے وہ تنہا کو بولا..

نہان کو پیچھے ہٹنے کا کہا تھا مگر تف ہے اس پر وہ میرے خلاف کورٹ میں گیا.. بیچارہ اب درد کے ٹھوکرے کھائے گا...

نہان نے اچھا کیا ہے آپ ظالم ہیں.... مجھے معلوم ہے انکے پاسٹ کا لیکن انھوں نے نہیں بتایا اپنا خوفناک بچپن۔

اللہ کا قہر بر سے گا آپ پر۔

Posted on Kitab Nagri

ہاہاہاہاہاہاہارسی جل گئی مگر بل نہیں گیا۔

موت تمہارے سامنے ہے اور تم مجھے دھمکی دے رہی ہو چیونٹی کی طرح مسل دوڑنا تمہیں..

جبرے سختی سے پکڑے اسنے تنہا کو دھمکایا

اب سچ میں تنہا کو ڈر لگنے لگا وہ تو بھول گئی تھی وہ امید سے ہے اگر کچھ غلط ہو گیا تو....

مم.. مجھے جانے دو میں امید سے ہوں تم یہ ٹھیک نہیں کر رہے...

اوہ تب تو تمہیں مارنے میں اور مزہ آئے گا..

بکواس نہ کرو تم بڑھے..

یہ پیچھے سے آتی آواز پر وہ غصے سے مڑا مگر ساکت ہو گیا وہی شکل جمیلہ کی کاپی روشنی میں اسکا چہرہ صاف نظر آ رہا تھا۔

نہیں یہ کوئی اور ہے اور ایک تھپڑ جیا کے منہ پر رکھ کر دیا۔

نن... نہیں پلزر کو تنہا التجا کرنے لگی مگر اس آدمی نے تنہا کے بھی منہ پر دو تین تھپڑ مار کر اسکے لبوں سے خون نکال دیا..

اپنے انھیں ہاتھوں سے تم دونوں کو مارو نگاہ جا کر سکون آئے مجھے... اور نیہان خان کو معلوم ہو گا کیا انجام ہوتا ہے یا شہ سے بدلا لینے کا۔

Posted on Kitab Nagri

.....!

تو کیا تم سب جانتی ہو؟

ہاں جانتی ہوں... تم... مطلبی... دھوکے باز... انسان کو...

روتے روتے وہ بولی جبکہ جیا کی نظر اسکی پسٹل پر تھی جو جیب میں رکھی تھی۔

اچھا ہوا پتا چل گیا تمہیں ہا ہا ہا ایسا ہی ہوں میں اور اب تم دونوں کا بھی وہی حال کرونگا....

نیہان اور سکندر باہر سب گارڈز کو مار کر اندر جانے لگی کے سائرن بجا اور اسی ہڑبڑی میں پاشہ الرٹ ہو گیا۔

یہ کیا ہوا ہے غلام وہ چینخا اور اسی بات کا فائدہ اٹھا کر جیا نے پسٹل ہاتھ میں جھپٹ کر اسکے اوپر تانی وہ تنہا کو اشارہ کر گئی تھی کہ پاشہ کو باتوں میں لگائے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اے لڑکی پچھتائے گی ہیچھے کر....

ہنہ تو پچھتائے گا بڈھے شرم نہیں آتی اتنے برے کام کرتے ہوئے.. تمہاری اولاد نہیں ہے کیا...

کیسی اولاد تھی وہ اور کیسا باپ تھا وہ... کیا وقت تھا یہ جب دونوں روبرو ہو کر بھی نہ پہچانیں..

شاید یہ پاشہ کے گناہوں کی سزا ہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

نیہان اور سکندر ٹیم کے ساتھ اندر بھی آگئے اور کمرون میں دیکھا آخر اسکے کمرے کے باہر جب پہنچے تو گولی کی آواز سے ساکت رہ گئے نیہان کا دل باہر آنے کو ہوا..

تنہا وہ چیخ اٹھا اور دروازہ دھاڑ سے کھلا مگر یہ کیا تنہا تو کھڑی تھی بھاگ کر اسکے پاس گیا اسکے ہاتھ پاؤں دیکھے اسکا چہرہ ہاتھ میں تھا مے وہ چومنے لگا اسکے ہر نقش کو..

گگ.. گولی... تم ٹھیک ہو..؟

ہاں وہ وہاں... اسنے نیچے کی طرف اشارہ کیا تو پاشہ کو ترپتا دیکھ حیران ہوا اور جیا کے ہاتھ میں پسٹل دیکھ سکندر سمبھلا اور فوراً سے پہلے اس سے پسٹل چھین کر پھینک دی..

ہوا کچھ یوں ☺☺....

جیانے جیسے ہی تنہا کو دیکھا بھاگ جانے کا اشارہ کیا تو پاشہ نے جیا کے ہاتھ سے گن چھیننے کی کوشش کی جس کی وجہ سے جیا اور پاشہ آپس میں الجھ گئے پسٹل کو لے کر..

تنہا بھاگو پلڑ اور میری فکر نہ کرو.. تنہا ڈر کر دروازے سے چپک گئی اور اسی حالت میں پسٹل سے گولی نکلی جو پاشہ کا سینہ چیر گئی...

تنہا چیخنی

جیا خود شاک کی حالت میں تھی یہ کیا ہوا وہ تو صرف دفاع کرنا چاہتی تھی..

Posted on Kitab Nagri

تنہا خود پریشان سی کھڑی تھی دماغ جیسے ماؤف ہو گیا..

نیہاں تنہا کو اپنے سینے میں بچینے دھیمی آواز میں غرایا..

دیکھو پاشہ کیا انجام ہوا تمہارا اپنی ہی بیٹی کے ہاتھوں مر رہے ہو آج..

جبکہ پاشہ جو تکلیف میں تڑپ رہا تھا اس انکشاف پر لب بھینچ گیا تو کیا وہ سچ سمجھ رہا تھا یہ لڑکی اسکی اپنی بیٹی تھی.

جی خود حیران تھی کہ یہ نیہاں کیا بول رہا ہے..

جبکہ پاشہ بس اس پر نظریں گاڑے اس دنیا سے چلا گیا.

یہ تھی اسکی زندگی کیا پایا اسنے اور کیا کھویا..

انسان کیون بھول جاتا ہے کہ یہ دنیا تو فانی ہے آخرت کا حساب بھی تو دینا ہے تو کیوں اپنے آپکو اس قدر طاقت

ور سمجھنا جیسے تم سا کوئی ہے نہیں..

ایک نہ ایک دن تو سب فاش ہو گا..

دیکھے ہیں یہ دن اپنی غفلت کے بدولت

سچ ہے کہ برے کام کا انجام برا ہوتا ہے

تمام آدمیوں کو پولیس نے پکڑ میں لیا وہاں موجود سب برے کاموں کو مد نظر رکھتے ہوئے کورٹ نے سب

بزنس پاشہ کا سیل کر دیا اور اس سے منسلک تمام بڑے لوگوں کو بھی گرفتار کیا..

Posted on Kitab Nagri

جیایہ سچ سننے کے بعد بہت روئی اور سکندر نے پاشہ پر فائر کر کے پولیس سے جیا کو بچا لیا..

مگر جیا ہمیشہ اس تکلیف میں رہتی کہ ماں باپ کے بغیر زندگی گزاری اور جب باپ ملا. بھی تو وحشی.. انسانیت کا قاتل اور آخر میں جیا کو ملا بھی تو اسے اپنی ہی بیٹی کے ہاتھوں دردناک موت ملی...

جیا چپ سی ہو گئی..

دوسری طرف نیہان نے بھی اللہ کا. شکر ادا کیا کہ آج اسکا مجرم اپنا بویا ہوا کاٹ گیا..
اسکی سزا سے مل گئی..

تنہا کو لیے وہ مینشن آگیا جہاں سب تنہا سے ملے.

سلمان تو اسے اپنی آغوش میں لیے بس اسکا سر تھپتا رہا تھا لیکن نیہان اسے اگور کیے ہوئے تھا وہ اس سے سخت خفا تھا ایسی حرکت نہ کرتی وہ. تو یہ سب نہ ہوتا..

اپنا اور بچے کا کیوں نہ سوچا اور اگر اسے کچھ ہو جاتا تو کیا کرتا نیہان یہ جان نکالنے کے لیے کافی تھا اسکے.
حبا بھی تنہا سے معافی مانگ کر کچن میں کھانا دیکھنے چلی گئی.

سلمان نے تنہا سے بہت بار کہا کہ اسکو چاہیے اپنا دیہان رکھے مگر تنہا کیا کہتی وہ بس چپ چاپ ڈانٹ سن رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ اس دشمن جان پر نظر ڈالے تھی جسکی سرخ آنکھیں صاف بتا رہی تھیں کہ تم اب بچ جاؤ...

طلعت بھی ملنے آئی ہوئی تھی مگر سکندر کا سوچ وہ دوبارہ گھر چلی گئی..

Posted on Kitab Nagri

سلمان کچھ فیہ بعد حبا کو لیے گھر چلا گیا۔

.....

نیہان جو نہی کمرے میں داخل ہوا اسے سامنے ایک چٹ نظر آئی۔

سوری نیہان...

اگنور کرتا وہ آگے بڑھا اور الماری کی طرف بڑھا مگر وہاں بھی چٹ پر سوری لکھا تھا تو اگنور کیے کیڑے لے کر چلا گیا۔

سوری ایسی کی تیسری تمہاری سوری کی وہاں میری جان پر بنی ہوئی تھی اتنی جلدی نہیں معاف کرونگا تمہیں میں تنہا..

جب باہر آیا تو تنہا کو سامنے پا کر جانے لگا کہ تنہا آگے آکر کھڑی ہو گئی..

وہ اسے سائیڈ پر کرتا جانے ہی لگا کہ اسکے کراہنے سے واپس مڑا..

www.kitabnagri.com

کیا کو... کہیں لگی... سوری غلطی سے...

نیہان کو اپنے لیے فکر دیکھ وہ اسکے گلے لگ گئی۔

اب آپ سوری کہ رہے ہیں میں بھی تو مان رہی ہوں نہ آپ بھی مان جائیں نیہان... سوری پلزم مجھے نہیں پتا تھا یہ سب ہو گا.. اسکے بعضے بسے ڈر بھی رہی تھی مگر اب نہ بولتی تو کبھی نہ بول پاتی

Posted on Kitab Nagri

جنگہ نیہان اسے پیچھے بھی نہ کر سکا نہ کچھ بول پایا.. تو ہار کر اسکی کمر کے گرد حصار ڈالے سانس خارج کی..
کیوں ہو تم اتنی بدھو..؟ کوئی وجہ تو رہی ہو گی جو میں نے تمہیں منع کیا ہو گا مگر نہیں تم نے اپنی ہی کی...

سوری نہ... وہ دوبارہ منمنائی

تو نیہان آخر کار تھک ہی گیا اور اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھا مے بیڈ پر لایا.

تم جانتی نہیں کیسے خیال آرہے تھے اگر ڈرائیو نہ بچتا تو مجھے پتا ہی نہ چلتا..

وہ. بس سنتی اسکی فکر اور اپنی غلطی محسوس جر رہی ہوتی ہے. ٹھیک سینتو کہا اسنے...

لا پرواہی نہیں کرنی چاہیے انسان کو اتنی

جیانے بہت ساتھ دیا نہ نیہان..

ہاں..

وہ بیچاری کتنی تکلیف میں ہو گی میں اس سے بات کرونگی اسنے بہت بہادری دکھائی تھی.

ابھی تم مجھ پر غور کرو سویٹ ہارٹ

افسیریں ہوتے ہیں تو کبھی....

کبھی کیا...؟

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہیں پتا اچھا یہ بتائیں کیا آپ خوش ہیں آپکے والدین کو انصاف مل گیا۔

تمہیں کیسے معلوم؟

نیہان تو حیران رہ گیا۔

وہ میں نے نہ آپکی ڈائری... وہ کھسکائی...

تنہا غلط بات ہے.... ہم خوش ہوں مگر اسکا انجام ایسا ہو گا سوچا نہ تھا..

جی... برے کاموں کا انجام بھی تو برا ہوتا ہے ہاں انسان صرف اگر برے کاموں کی معافی مانگ لے تو اللہ تو بے

حد رحیم ہے معاف کر دیتا ہے.... اور اسکے سینے سے لگ کر وہ آنکھیں موند گئی..

ویسے کسی نے میرا نمبر بلاک مین ڈالا تھا شکر ہے انبلاک کر دیا..

ہا ہا ہا ہا آ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپکو ابھی بھی یاد ہے؟

بالکل اسکا حساب دینا ہو گا..

کک... کیسا حساب مجھے تو ٹھیک لگا تھا آپ میرے محرم تو نہیں تھے اس لیے مین نے بات نہ کی..

جانتا ہوں میری جان بہت صاف دل کی ہو اس لیے تو تمہیں جان مانتا ہوں اور اسکی پیشانی پر لب رکھتا ہوں

میں لے لیا..

Posted on Kitab Nagri

تنگ نہ کریں مجھے اچھانہ...

اچھا جی سوری بیگم.... وہ تو بس مزاق تھا

اسکے نام کے دو حرف

میرے نام میں ہیں...

پلکیں جھپکائے وہ اسکے شعر پر مسکا دیتی ہے...

غموں کے بادل جھڑگئے تھے اب صرف خوشیاں ہی خوشیاں تھی.

.....

سلمان کے کندھے ہر ہلکی سی چوٹ تھی اور وہ اپنی پٹی خود کرہا تھا جب طلعت اسے دیکھ بھاگ کر آئی..

بی.... یہ کیا ہوا ہے سکندر..؟

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں یار چھوٹا موٹا زخم ہے..

چھوٹا!!

اتنا خون بہ رہا ہے تم پیچھے کرو ہاتھ میں لگاتی ہوں.. اور اسکی بینڈج کی..

سکندر جی کتنی چپ چپ سی ہے....

Posted on Kitab Nagri

ہاں فکر نہ کرو وہ جلد ٹھیک ہو جائے گی..

پہلے یہاں ایک کس تو کرو درد بڑھ رہا ہے ٹھیک ہو جائے گا آنکھوں میں شرارت لیے کندھے کی جانب اشارہ کرتا وہ طلعت کو سٹپٹانے پر مجبور کر گیا..

بے شرم میں نہیں کرونگی بھلا یہ کیا بات ہوئی.. ناک سکیڑے وہ اسے اتنی کیوٹ لگی...

یار کیا ہو گیا ہے کرو بس.... درد ہو رہا ہے...

اور طلعت اسکی بات پر ہنس کر لب اسکے کندھے کے زخم پر رکھ دیتی ہے.. مگر اب سکندر کا فل موڈ دیکھ دھکے دیتی بھاگ جاتی ہے جو اسکی کمر کو جکڑے مدہوش ہونے لگتا ہے دھکے لگنے سے بیڈ پر گرتا ہے...

تم رات کو آؤ جان من اچھا سبق سکھاؤنگا..

طلعت گھبرا تو جاتی ہے مگر پھر بھی چلی جاتی ہے

ہائے ظالم سائیں... دل پر ہاتھ رکھ وہ آہ بھرتا رہ جاتا ہے..

www.kitabnagri.com

.....

سلمان اب حبا سے کافی بات وغیرہ کر لیتا اور انکی زندگی ٹھیک جارہے تھی مگر نوک جھونک نہ ختم ہوتی.

یہ کیا کیا حبا میری شرٹ جلادی... اف ف کیا کروں تمہارا.

میں نے جان بوجھ کر تھوڑی نہ کی ہے بس ہو گئی سلمان.. وہ روہانسی سی اسے صفائی دیتی ہلکان ہو رہی تھی.

Posted on Kitab Nagri

اچھا اب یہ رونے نہ لگ جانا اور پہن رہا ہوں۔

جب بھی وہ اسے ڈانٹتا پہلے تو وہ غصہ کرتی پھر رونے بیٹھ جاتی اور اسکے آنسو تو سلمان کی کمزوری تھے جانتی تھی اس لیے چالاکی سے پتہ پھینکتی...

آج ویسے ڈنر کرنا ہے باہر تمہیں یاد ہے نہ..

نہیں حبا میری میٹنگ ہے پلرز..

یہ کیا کہ رہے ہو خود ہی کل کہا تھا تم نہ کنجوس ہو ہنہ!!....

اور نخرہ دکھاتی جانے لگی مگر کلامی پر پکڑ دیکھ بوکھلائی جب سلمان نے اسے اپنے شکنجے میں لیا۔

جاناں میرے لیے تیار رہنا اور مت بھولنا آج رات تم میرے ہاتھوں بچ نہ سکو گی کانوں میں میٹھی سی سرگوشی کیے وہ اسے کپکپانے پر مجبور کر گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور کان کی لو پر لب رکھتا اسے ساکت چھوڑ گیا۔

سس...

شش.. کچھ نہ بولو..

جانتا ہوں بہت پیار ہے تمہیں مجھ سے میری جھلی مگر لڑا کا تیارہ بنی رہتی ہو ہر وقت

Posted on Kitab Nagri

میرا سارا کام کرنا، میرے لیے رات کو کھانے پر انتظار کرنا، تنہا کے کڈ نینگ پر مجھے حوصلہ دینا یہ سب مجھے تمہاری محبت دکھاتا ہے

لیکن میں تمہارے منہ سے وہ تین میچکل ورڈز سننا چاہتا ہوں..

آج رات اظہار محبت کر دینا نہیں تو!!...

اور کمرے سے چلا جاتا ہے اسے شرارتی انداز میں دیکھ وہ بھی رخ موڑ لیتی ہے اسے ٹوٹ کر سلمان سے حیا آرہی ہوتی ہے۔

حبا منتشر ہوتی دھڑکنوں کو قابو میں کرتی دھڑکتے دل کے ساتھ سوچ رہی تھی کہ کیا کرے وہ...؟
کیون شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالا؟

مگر وہ خود بھی سلمان کے سنگ زندگی کی شروعات کرنا چاہتی تھی۔ اس لیے شرمیلی سی مسکان لیے کپڑے دیکھنے لگی

سلمان اسکے ساتھ چھوٹی چھوٹی منمنایان تو کرتا جس سے وہ شرماتا جاتی تو گھبرا بھی جاتی

مگر ابھی رشتے کو آگے بڑھانے کا اسنے نہ سوچا وہ حبا کو وقت دینا چاہتا تھا اور اب اسے لگا کہ وقت شاید ختم ہوا
ان دو مہینوں میں حبا کے لیے اسکے دل میں محبت بڑھ گئی تھی تو عزت بھی..

Posted on Kitab Nagri

اور جہا بھی سلمان کو چاہنے لگی تھی مگر اظہار نہ کرتی... اسکے کام کرنے سے وہ ہچکچاتی نہ، اسکی خوشیوں کا خیال بھی رکھتی تھی...

ایک ایسا ہمسفر جو آپکے جذبات کی قدر کرے اس کے سنگ زندگی کتنی خوبصورت ہو جاتی ہے.. اگر وہ آپکو سمجھے آپکا خیال رکھے تو اسکے لیے جو پاک محبت ہوتی ہے اس جیسی کہیں بھی نہ ملے..

اعتماد ہی تو وہ چیز ہے جسے تھے یہ دونوں چل پڑے تھے سفر میں اور آخر کار ایک دوسرے کو ساتھ ہی ہایا ہر مشکل میں.

اپنے لیے بلیک ساڑھی اور سلمان کے لیے بلیک تھری پیس سوٹ جو اسنے آن لائن منگوایا تھا ڈریسنگ مین رکھ کر نیچے چلی گئی..

پھپھونے اسے جیا کا اور جاوید کا رشتہ جوڑنے کا کہا تو اسے وہ چنچل سی لڑکی پسند آئی اور جھٹ پٹ بات چلانے کا کہتی وہ بچی ہی لگی..

پھپھو اب سمجھ گئی تھیں کہ یہ لڑکی ساری زندگی میں باپ کے پیار کو ترسی ہوگی تو ایسی ہے نکچڑی سی رہ شروع میں مگر آہستہ آہستہ اسکا برتاؤ دیکھ وہ سمجھ گئیں کہ وہ ایک معصوم دل کی پیاری سی سمجھدار لڑکی تھی

اور اسکے اندر رشتوں کی قدر کا احساس سلمان نے ہی اسکے دل میں ڈالا تھا..

.....

جیا کھڑکی کے باہر دیکھ رہی ہوتی جب فون بنا دیکھے کان سے لگاتی ہے..

Posted on Kitab Nagri

ہیلو... اسکی آواز کی اداسی جاوید کو پریشان کر دیتی ہے..

کیا ہوا تمہیں جیا؟

کک.. کون؟

میں جاوید تو اب آواز بھی نہیں پہچان رہی ہو خیر یہ بتاؤ پریشان کیوں ہو؟

وہ اسکا لہجہ دیکھ ٹھکا مگر سمجھل کر پوچھا.

کچھ نہیں بس زندگی کا کھیل دیکھ رہی ہوں... تلخ سی آواز جاوید کو بے چین کر گئی..

.....!



بلیک ساڑھی میں تیار وہ اپنے سر اپنے پر نظر دوڑا کر ج

www.kitabnagri.com

خود حیران رہ گئی.

شفون کی ساڑھی جسکا پیچھے اور آگے کا گلہ تھوڑا ڈیپ تھا، کناروں پر گولڈن موتی تھے چھوٹے چھوٹے چمکتے

ستاروں کی مانند اور اس پر اسکا نازک سراپا مدہوش کن تھا.

بالوں کو جوڑے مہیں مقید کیے شرمارہی تھی آیا وہ کھلا چھوڑے یا باندھے

Posted on Kitab Nagri

پمکھڑی نمال ب ڈیپ ریڈ لپسٹک سے ڈھکے تھے، آنکھوں پر مسکارہ جبکہ سمو کی آئز بنائے وہ دلکش منظر پیش کر رہی تھیں..

میکپ اسنے آج کافی دیر بعد جا کر ڈارک کیا گیا تھا وہ بلش کرتی بار بار لب دبار ہی تھی دانتوں میں۔
کبھی ہاتھوں میں چہرہ چھپاتی تو کبھی انگلیاں مسلتی۔

رات ہو گئی تھی اب بس وہ سلمان کا انتظار کر رہی تھی۔

دل الگ لے پر دھڑک رہا تھا..

جانے آگے کیا ہونے والا تھا

انتظار کرتی کرتی سو گئی شاید گھبراہٹ تھی

سلمان کچھ دیر سے گھر پوہنچا تھا کیونکہ راستے میں وہ سب سامان لے رہا تھا۔

جب گھر آیا تو آیا تو کمرے میں داخل ہوا تو پیاری سی مسکان اسکے لبوں کو چھو گئی۔

سب ہتھیار سے لیس وہ سلمان کا ایمان ڈمگ رہی تھی۔

اسکے پاس آکر ہلکا سا رخسار کو ہاتھ کی پشت سے سہلایا

اور جلدی سے سارا سامان نکالا۔

ٹیبل سیٹ کیا، کھانا اور کیک نکالا اسنے حبا کو نہ بتایا تھا کہ گھر میں ہی اسنے ڈنر کرنا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

روم میں موم بتیاں جلائے پھول بکھیرے اتنا خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا سلمان اس آبشار میں اپنی زوجہ کو دیکھ مہبوت رہ گیا..

خود نکالے کپڑوں کو دیکھا اور جلدی سے فریش ہو کر چنچ کیا۔ پھر قدم بڑھائے وہ حبا کی طرف آیا تو اسے جگانے کے لیے وہ آگے بڑھا

اسکا آگے کا گلا ڈیپ تھا تو اس کے کندھے سے زر اسانچے ایک تل تھا جو سلمان نے آج دوسری بار دیکھا تھا.. جھک کر اسنے اس تل پر اپنے تشنہ لب رکھے تو حبا کو شیو کی چھن محسوس ہوئی جس سے اس کے حواس بیدار ہوئے.

آہستہ سے آنکھیں کھولے وہ سلمان کو اپنے اوپر جھکا دیکھ بوکھلا گئی.

وو.. وہ سوری میں سو گئی چلیں؟

مگر کمرے پر غور کیا تو حیرانی سے منہ کھولے تگے گئی

www.kitabnagri.com

منہ بند کر لو جانم نہیں تو میں رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں

سٹپٹاتے حبانے شرما کر سر جھکا لیا..

میں نے سوچا تھا باہر جانے کا مگر اپنی خوبصورت بیوی کو میں اپنے گھر ہی خوشی سے ڈنر کرانا چاہا..

تمہیں برا تو نہیں لگا؟

Posted on Kitab Nagri

نہیں اچھا لگا آپکا آئڈیا۔

کیا!!!

آپ یہ انکشاف کیسے ہوا حبا اور مجھے آپ۔ ہا ہا ہا

خفگی سے دیکھے حبانے ایک مکہ جھڑ دیا اس کے سینے پر

پھپھونے سمجھایا مجھے کہ شوہر کو عزت دل سے دیتی ہو تو زبان سے بھی اسکے لیے اچھے الفاظ کا انتخاب کرو تو میں نے چھوٹی سی کوشش کی ہے۔

آپ مزاق نہ اڑائیں نہیں تو میں خفا ہو جاؤنگی۔

ارے ارے میری جان میں بہت خوش ہوں مجھے پتا تھا تم سمجھو گی مجھے اور ایک نہ ایک دن مجھ پر بھروسہ لوگی۔

میں کک.. کیسی لگ رہی؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم! یہ تو عمل سے بتاؤنگا کیونکہ الفاظ کم پڑ جائیں شاید جانمن۔

حبالب کاٹ بس اسکی باتیں سن رہی ہوتی ہے

آ جاؤ کھانا کھائیں اور اسے لیے ٹیبل پر لاتا ہے.. دونوں نے مل کر کھانا کھایا اور مل کر کیک کاٹا۔

یہ کیک کیوں؟

حبال لکھ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

یہ ہماری زندگی کی نئی شروعات کی خوشی میں میری جان۔ اسکے لبوں پر جھک کر وہ اسکی سانسیں چھین گیا۔

کچھ دیر بعد اسے باہوں میں لیے ڈانس کرنے لگا جہاں بس دی اسکے ڈانس پر۔

سلمان آپ ہر معاملے میں اچھے ہیں مگر ڈانس میں ہا ہا ہا زیرو۔

اچھا جی تو تم سکھاؤ.. اسکی کمر پر پکڑ سخت کیے اپنے قریب کر گیا

سکھاؤ لبوں کو ہلکا سا چھوے وہ اسکی سانسوں کو اکھڑنے پر مجبور کر گیا۔

حبانے اسے ہلکا ہلکا ڈانس سکھایا اور ساتھ ہی اس سے باتیں کی۔

آپ بہت اچھے ہیں میں نہیں جانتی کب مگر مجھے آپ اچھے لگنے لگے، دل الگ دھڑکنے لگا آپ کی قربت میں۔

مجھے نہیں پتا تھا کہ جس شخص سے میں نفرت کرتی تھی وہی آگے جا کر میری زندگی بن جائے گا۔

سمجھ تو بعد میں آیا کہ یہ میری نفرت نہیں بلکہ انا تھی۔

انسان انا میں اپنا نقصان ہی کرتا ہے مگر شاید مجھے میرے رب نے انا میں کرنے نہیں دیا اور آپ کو میری لائف

میں بھیج دیا مجھے گرنے سے بچانے کے لیے..

حبا کیا تم مکمل طور پر مطمئن ہو مجھ سے وہ اسکی باتوں کو سن کر آخر میں اس سے التجائی انداز میں بات کرتا ہے

جی بالکل اللہ کا شکر ہے میں نے غلطیوں سے سیکھا ہے اور رب نے مجھے معاف کر دیا تبھی تو آپکے دل میں میرے

لے محبت ڈال دی۔

Posted on Kitab Nagri

آئی لو یو میری جان سلمان اسنے خود میں بھینچے خوشی سے جھوما اور گول گول گھمانے لگا ز میں سے اٹھا کر
گھر میں انکی کلکاری خوشیوں کی آمد کی گواہی تھی۔

آج دونوں ایک ہو گئے تھے۔

سنا ہے محبت لا جواب کرتے ہو تم

لو ہم نے دے دیا دل

دیکھتے ہیں اسکا کیا حال کرتے ہو تم

.....

جیا کیا ہوا ہے بتاؤ پلز۔

مجھ... مجھے بہت دکھ ہے جاوید کہ میں ایک ایسے انسان کی بیٹی ہوں جس نے ظلم کی انتہا کر دی۔

جیا میری بات سنو تم اگر اسکی بیٹی ہو تو اسمیں تمہاری غلطی نہیں ہے۔ یہ قسمت تھی تمہاری مگر تم اپنی ماں کو کیسے
بھول گئی۔ نبہان نے بتایا نہ وہ کتنی نیک عورت تھیں انکو یاد کرو اور رب کا شکر ادا کرو۔

ہمم... تھینکس مجھے تسلی دینے کے لیے... خوشی میں نے سب ساتھ ہوتے ہیں مگر غم میں بھی تم ساتھ تھے
تھینکس اگین۔

جیا کیا تم سے آج کچھ مانگوں؟

Posted on Kitab Nagri

کیا دے سکتی ہوں میں تمہیں جاوید کھالی ہاتھ ہوں مگر پھر بھی مانگو کیا چاہتے ہو؟
تمہیں تم سے چرانا چاہتا ہوں کیا زندگی میں آوگی میری۔

جبکہ جیا کا دل گھبرا گیا یہ کیا مانگ لیا اسنے۔

فون بند کرتے وہ رو پڑی کہ جاوید اس کی سچائی جان کر بھی کیسے اسے اپنا نا چاہتا ہے اور دوسری طرف جاوید
ایک لمبی سانس خارج کر گیا وہ جانتا تھا اسکی کیفیت..

مگر جلد ہی وہ منالیکا اسکا پختہ ارادہ کیا جاوید نے اور کل ہی رشتہ لے جانے کا سوچا..
جیا انکار نہ کریگی اسے معلوم تھا۔

انھیں سوچوں میں گم تھا جب فون پر رنگ ہوئی۔ جیا کا نمبر دیکھ وہ پل میں خوش ہوا اور جھپاک سے فون اٹھایا..
قبول ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاوید دلکشی سے مسکا دیا..

.....

اف سکندر کچن میں کام کرنے جا رہی ہوں اور تم اب ڈیوٹی کر جاؤ..

ہاں جا رہا ہوں یار... اسے باہون میں لیے وہ کھوئے کھوئے لفظوں میں بولا۔

مجھے بے بی کب دے رہی ہو لو مڑی؟

Posted on Kitab Nagri

مجھے بھی یہ خوبصورت احساس محسوس کرنا ہے۔

اُمم مم... مجھے کیا معلوم جب اللہ چاہے..

چھوڑو لو فر کہیں کے۔

ہا ہا ہا اور اسے چھوڑ کر تیار ہو کر آتا ہے

اسے وانٹ پکڑا کر جب اسے پسٹل پکڑاتی تو سینے پر رکھ اسے گھور کر پوچھتی ہے..

اگر باہر مجرموں سے پیسے لیے نہ جو کہ مجھے معلوم ہے نہیں لیتے مگر پھر بھی تو دیکھنا گولیاں سینے میں اتار دوں گی..

بیوی جی معلوم ہے مجھے تم بس پیار برسا یا کرو یہ ڈرایا نہ کرو..

کتنی خوش ہوں میں سکندر کہ تم ایمانداری سے اپنا کام کرتے ہو نہیں تو نجانے اُجکل کے حالات..... وہ چپ کر گئی..

اللہ بہتر کرنے والا ہے.. فکر مت کرو اور مجھے اپنے وطن سے محبت ہے تبھی تو ایمانداری سے اپنا فرزا انجام دے رہا ہوں یہ میرے لیے باعث فخر ہے کہ میں پولیس میں ہوں...

اور مجھے تمہاری بیوی ہونے پر اسکے گال پر بوسہ دیے وہ خوشی سے بولی..

آہاں.....! ایسا کیا تو چلو بتاؤ کتنا فخر ہے؟

تم چھپھورے کہیں کے باز نہ آنا جاؤ اسکے انگوٹھے کا لمس لبوں پر محسوس کر کے اسے پیچھے دھکیلتی بھاگ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

.....

تنہا بیڈ پر بیٹھے مزے سے کیری کھا رہی تھی جو اسنے ملازم سے کہہ کر منگوائی تھی جب اچانک دروازہ کھلا اور نہان اندر آیا وہ اچھل کر کیری پھینک گئی اور تکیے اُگے منہ پر کر کیا کیونکہ منہ تو بھرا ہوا تھا..

تم باز نہ آنا کیوں کھاتی ہو اسے ہاں؟

نہان اسکے سر پر کھڑا پوچھ رہا تھا اور وہ پھر بھی نیچے گری کیری کو لپٹائی نظروں سے تکیے جا رہی تھی اور لبوں پر زبان پھیرتی وہ نہان کو کیوٹ لگ رہی تھی مگر وہ صحت کے لیے اچھی نہ تھی تو نہان اسے کھانے نہ دیتا..

اسے دیکھ سارا غصہ بھاگ جاتا تھا

ابھی بھی ملازمہ کو اچھا خاصہ سنا کر آیا تھا اور اپنی بیوی کی بچگانی حرکات کا ملاحظہ کر رہا تھا

ان مہینوں میں نہان نے اسے سر پر بٹھائے خود ہی بگاڑا تھا تو وہ اب تو نہان پر حکم ہی جاری کرنے لگ گئی تھی،

شیطانیاں کرتی وہ اسے پیاری بھی لگتی مگر اسکی حالت کا سوچتے وہ اسے ڈپٹ دیتا تو وہ خفا ہو کر اسے روم سے ہی نکال دیتی..

نہان بیچارہ پھر ادھی رات اسکو سوئے دیکھ چپکے سے چابی سے چپکے سے دروازہ کھولے اندر آ کر اسے اپنی باہوں

میں سمائے مسکا دیتا سارا غصہ جھاگ کی مانند اڑ جاتا

اور وہ نیند میں بھی اپنے شوہر کا محبت بھرا لمس محسوس کرتی بند آنکھوں سے مسکا دیتی..

Posted on Kitab Nagri

my eyes Shine when

i think of you.. 😊

سرگوشی کرتا وہ اسے سمیٹ گیا خود میں...

.....



نیہان مجھے پتا نہیں کیوں ڈر لگ رہا ہے۔

کچھ مت سوچو ایسا سب ٹھیک ہو گا میں ہونگا نہ ساتھ

ہممم۔

اور روز ایسے ہی وہ اپنے خدشہ پیش کرتی جس پر نیہان تنہا کو تسلی دیتا۔

اسی طرح دن مہینوں میں گزر گئے اور اب بہت جلد ہی تنہا ایک فی زندگی کو دنیا میں لانے والی تھی

😊😊.....

حبامیری ٹائی نہیں مل رہی

سلمان ادھر ہی ہے الماری میں مجھے ڈسٹرب مت کریں۔

Posted on Kitab Nagri

میں تیار ہو رہی ہوں۔

آج سلمان اسے باہر لے جا رہا تھا وہ بہت خوش تھی کیونکہ آج اسکا برتھ ڈے تھا اور اسنے امید نہیں کی تھی کہ سلمان باہر لیجائے گا۔

لال رنگ کے جوڑے میں ملبوس وہ کوئی گڑیا ہی لگی

دونوں نے ایک اچھی شام گزاری حبا انتہائی خوش تھی۔

پورے راستے میں اور کیب میں جانے تک اسنے سر سے دوپٹہ نہ اتارہ تھا وہ جان گئی تھی کہ عورت کے لیے جھوٹ کو چھپانا کتنا لازم ہے۔

پردہ تو عورت کا زیور ہے۔

گھر آکر سلمان نے اس کے ساتھ کافی باتیں کی اور پھر دونوں نے مل کر مووی دیکھی مگر حبا مووی جبکہ سلمان اسے دیکھنے میں مہو تھا۔ وہ مختلف قسم کے تاثرات چہرے پر لاتی جس سے سلمان کے دل کے تار چھڑ جاتے اور وہ مزید نہ رک سکا تو اسے باہوں میں اٹھائے اپنی منزل پر لیگیا جبکہ حبا رے ارے کرتی رہی۔

میری مووی سلمان۔

ایسی کی تیسری تمہاری مووی کی...

اور اسکے لبوں کو قید کیے وہ اسکی بولتی بند کر گیا۔

Posted on Kitab Nagri

جب آزاد کجا تو وہ شرم کر اس میں چھپ گئی۔

ارے تم شرماتی ہو مجھے تو لگا تھا کہ جباخان مطلب جبا سلمان شاہ تھوڑی بولڈ ہے...

مگر یہ کیا تم تو چھوئی موئی بنی ہو...

میں نہیں شرماتی اچھا نہ... وہ کہاں سن سکتی تھی

اچھا ایسا کیا ابھی بتاؤ..

دوبارہ سے جھک وہ اسکے گال پر بوسہ دے گیا...

اب بھی نہیں...؟

آ... آپ ب... بے شرم ہیں...

ہا ہا ابھی کہاں ابھی تو ٹریلر ہے جاناں مووی ابھی باقی ہے.. اور اسے سمیٹ گیا..

آخر سلمان اور جبا کی دوریاں بھی ختم ہوئیں۔
www.kitabnagri.com

سلمان اس میں دن بدن بدلاؤ دیکھ کافی سرشار تھا۔

.....😊😊

نہان..... اہ

Posted on Kitab Nagri

رات کا پہر تھا جب اسے لیبر پین شروع ہوا نیہان تھکا ہارا آفیس سے آیا تھا اور ابھی آکر وہ فریش ہو کر سوتی ہوئی تنہا کو لیے سونے لگا تھا مگر اسکی تکلیف پر فوراً سے جاگ گیا اور اسے ہسپتال لیگیا۔
کافی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد.....

تنہا کو ایک بیٹے کی نوید سنائی گئی

سب لوگ انتہا کے خوش تھے مگر تنہا کی حالت کافی خراب تھی وہ بہت زیادہ تکلیف میں تھی لیکن اللہ کے کرم سے وہ ٹھیک ہو گئی مگر اسے ہوش پورے ایک دن بعد آیا تھا..

نیہان نے بچے کو گود میں لیا تو ایک پیارا سا احساس اسکے دل میں جاگا..

وہ اسکے ننھے ننھے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیے انھیں محسوس کرنے لگا۔ اسکی پلکوں کو چھوتا تو کبھی اسکے ہر نقش کو چومتا وہ ننھا سا بچہ اسکی جان بن گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

باپ بننے کا احساس کتنا مسحور کن ہوتا ہے
تنہا کو ہوش آیا تو نیہان بچے کو لیے اسکے پاس گیا....

وہ کافی تکلیف میں تھی مگر نیہان کے چہرے پت خوشی اور غم کے آنسو دیکھ وہ پرسکون ہو گئی...

اپنی باہوں کو کھولے اسنے اشارہ کیا تو وہ اسکی اور بڑھا

اسکی سینے سے لگے نیہان اپنا زبط کھو گیا اور جی انسو اسکی گردن کو چھو گئے۔

Posted on Kitab Nagri

تم.... نے ڈرا دیا مجھے... کوئی ایسا کرتا ہے... اسکی آنکھوں کو، ناک کو، لبوں کو، تھوڑی کو چومتے وہ نم لہجے میں بولا.

ٹھیک... ہوں نن.. نیہان.... آپ مت ہریشان ہوں...

ہمارا بے بی مجھے دین پکڑ میں اسے محسوس جرنایا ہتی ہوں...

ہاں یہ لودیکھو کتنا پیارا ہے یہ

نیہان نے بچے کو اسکی گود میں دیا تو اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے.

وہ اسے لیے نیہان کے کندھے پر سر رکھے مسکادی..

کتنا پیارا جزبہ ہوتا ہے نہ نیہان جب آپ اپنی اولاد کو اپنی گود میں لیے محسوس کریں...

یہ اولاد کی خوشی کتنی بڑی ہوتی ہے، اللہ کی نعمت آج ان کے گھر میں ہوئی تھی.

دونوں نے مل کر اسکا نام غنیم رکھا تھا اور بالکل وہ نیہان کی کاپی تھا.

تھینکس تنہا آئی لویو...

آئی لویو ٹو نیہان..

تنہا کی سرجری اب ہونی تھی جس میں کچھ وقفہ لیا تھا نیہان نے.

نیہان اور تنہا کی زندگی اب ہر طرح سے ٹھیک تھی.

Posted on Kitab Nagri

کبھی کبھی انسان کو اللہ آزمائش میں ڈالتا ہے صرف اپنے بندے کو آزمانے کے لیے جو ایمان میں پختہ ہوتے ہیں وہ اس آزمائش کو پار کرتے ہیں اور کچھ ڈگمگا جاتے ہیں۔

.....😊😊

سکندر طلعت کو کھانا کھلا رہا تھا جیسے وہ کوئی بچی ہو۔

اصل میں ہوا یوں تھا کہ طلعت کو صبح صبح چکر آگئے

..

رات بھر بھی سکندر نے اسے سونے نہ دیا تو اسے لگا شاید نیند کے باعث ہو رہا ہو وہ سکندر سے اکثر خفا ہو جاتی مگر آج تو نڈھال سی طبعیت تھی تو سکندر ڈاکٹر کو بلا لیا تھا جس نے اسے طلعت کے امید ہونے کی نوید سنائی تو بس پھر کیا تھا سکندر تو زمیں پر نہیں ٹھہرا اور طلعت کو کوئی کام نہ کرنے دے رہا تھا اپنے ہاتھوں سے کھلاتا اور اسکا سارا کام کرتا۔

پولیس سٹیشن سے آکر وہ اسکا پورا دیہان رکھتا اور اسکی غیر موجودگی میں اسکی ساس۔

سکندر اسے باہون میں لیے بیڈ پر بیٹھا تھا۔ کتنی بڑی خوشخبری دی ہے تم نے طلعت... اور اسکا ماتھا چوم لیتا ہے۔ جبکہ طلعت بس شرمائے جا رہی ہوتی ہے۔

دیکھو اپنا خیال رکھنا میں ہر وقت تمہارے ساتھ نہیں ہو سکتا معلوم ہے نہ تمہیں..

Posted on Kitab Nagri

جی..

تو تم اپنا دونوں کا خیال رکھنا، اسکے لبوں پر لمس چھوڑا۔

رکھو نگي اور تم اب چھچھوری حرکت نہ کرنا...

ہائے ظالم چلو میں قابو کر لوں گا مگر تم بس زرا کم پیاری لگنا اب میں بھی کیا کروں تم ہر بڑھتے دن کے ساتھ اتنی خوبصورت ہوتی جا رہی ہو۔

ہا ہا ہا ہا.. طلعت کا مدھم قہقہہ گونجا۔

زندگی انکی خوشیوں پر دور کھڑی مسکرا رہی تھی۔

.....😊😊

8 سال بعد ...

Kitab Nagri

جیا اور جاوید کی ڈور جڑ چکی تھی انکی زندگی کو پورا انکی پری نے کر دیا تھا..

منابل بیٹا پاپا کو بلاؤ کھانا نہیں کھانا کیا۔

مما پاپا میلے ساتھ کھائیں گے...

(مما پاپا میرے ساتھ کھائیں گے)

کیوں میرے ساتھ نہیں..؟ جانتی تھی باپ کی دیوانی تھی پری۔

Posted on Kitab Nagri

نوپا پا از دایمیٹ..

چلو اب تیار بھی کو جاؤ سکندر مامو کے گھر بھی جانا ہے..

واؤ میں دانی بائی شے ملوں دی

(واؤ میں دانی بھئی سے ملو نگی)

ہاں اب چلو میری ماں اپنے پایا کو بلاؤ.

اور وہ کھی کھی کرتی روم میں گئی اور ننھے ننھے ہاتھوں سے جاوید کو جگانے لگی..

اتھو پایا ام نے دانی بائی اول مام شے ملنے جانا

(اٹھو پایا ہم نے دانی بھائی اور مامو سے ملنے جانا ہے)

اوکے میری جان اور اسکے سرخ گالوں کو چومتا وہ فریش ہونے چلا گیا دونوں نیچے آئے اور جیا کا دماغ کھانے کے

ساتھ ساتھ ناشتہ کیا

www.kitabnagri.com

جاتے جاتے جاوید جیا کو دروازے پر بوکھلانے پر مجبور کر گیا جبکہ جیا اپنی بچی کو دیکھ رہی تھی کہ کہیں دیکھ تو

نہیں لیا مگر وہ گاڑی مین بیٹھی تھی تو دیکھ نہ پائی..

ہنہ بیٹی میں ہی رہتے اور اب مجھ پر رومانس جھاڑ رہے ہٹیں... اور منہ بسور کر چل دی مگر شر میلی مسکان نہ

چھوٹی..

Posted on Kitab Nagri

آج انہوں نے سب سے مل کر دبی جانا تھا جس کا پری کا نام معلوم تھا و گرنہ واویلا مچا دیتی۔ وہ سکندر اور طلعت کے بیٹے دانش سے کافی منسوخ ہو گئی تھی وجہ اس کا خیال رکھنے کا انداز تھا...

.....😊😊

روتی روتی ایک بچی آئی..

مما ماما آپ نے مارا.. 5 سالہ منال روتی ہوئی حبا کی گود میں بیٹھ گئی۔

منال کیوں مارا بد تمیزی کی حد ہوتی ہے....

یہ میری چیزوں کو ہاتھ کیوں لگاتی ہے پھر 6 سالہ منال چڑ سے بولی۔

سلمان اور حبا دونوں منال کے رویے سے پریشان تھے۔

وہ خوبصورت تھی مگر منال کے معاملے میں کم تھی مگر وہ چڑچڑی بہت تھی۔

آپ نہان ممو کے پاس چلی جانا ٹھیک ہے.. www.kitabnagri.com

نن.. نہیں غنی بھائی ہونگے مجھے ڈر لگتا ان سے۔

منال اس سے بہت ڈرتی تھی مگر منال ہر وقت آگے پیچھے گھومتی غنی کے۔

مگر غنی کی توجہ کامرکز جب بھی ہوتا منال پر ہوتا۔

بچپن میں ہی اسے وہ گول مٹول سی منال پر ہوتی..

Posted on Kitab Nagri

منابل غنی کے رویے سے ڈرتی اور اس سے دور بھاگتی...
اس کی وہ کبھی کبھی نہ جاتی ملنے اور اپنی پھپھو دادی کے پاس رہتی.
موٹی موٹی سی آنکھیں پھولے گال اور گول مٹول سی وہ نازک صنف کی مالک تھی.
منال دہلی پتلی مگر ناک پر غصہ پر وقت ہوتا.
دکھمے میں وہ بھی پیاری تھی مگر اتنی نہیں جتنی منابل..

..... 😊😊

دانی بائی مدے نہیں جانا.

(دانی بھائی مجھے نہیں جانا)

ارے ہری ہم ملیں گے تم فکر مت کرو اور اسے بہلا دیا جبکہ وہ خود بھی پریشان تھا اور اس طرح جیا جاوید کے
ساتھ دبی چلی گئی...
www.kitabnagri.com

جاوید کو جانا تھا سب کا روبرو سمجھانا تھا تو وہ جیا کو سمجھا بجھا کر ساتھ لیے چل دیا.

مگر جیا اس گزری زندگی میں اپنے باپ کی پہچان نہ بھولی تھی اور نہ ہی اس کا احساس اس نے جاوید یا پری کی زندگی پر
پڑنے دیا تھا.

..... 😊😊

Posted on Kitab Nagri

غنی کم ہئیر مائی سن

مام میں کتنی بار کہوں کہ آپ کال کر لیا کریں انٹرکام پر خود نہ آیا کریں۔

نیلی آنکھوں والا شہزادہ جو سب کی جان تھا، بھورے بال اسکا الگ ہی دلکش چہرہ سب سے مختلف بناتا تھا اسے۔

تنہا کی سرجری ہو چکی تھی وہ پوری طرح نہ سہی مگر کچھ حد تک ٹھیک چلتی تھی۔

غنی اپنے ماں کو بہت پیار کرتا تھا باپ کی طرح وہ بھی اسکی جان تھی۔

نیہان اور اسکی اپنے لیے فکر دیکھ وہ بہت شکر گزار ہوتی اللہ کی...

نیہان جب کمرے میں آیا تو غنیم چلا گیا

بائے ڈیڈ آپ مام کو لے آئیں۔

اوکے بیٹا اور اسکے سر پر بوسہ دیا وہ چکا گیا تو نیہان تنہا کو اپنی آغوش میں لیے مسکایا۔

www.kitabnagri.com

کیوں مسکرا رہے ہیں؟

سوچ رہا ہوں تمہاری تکلیف کا احساس کا سوچ کر مینے اپنے گیارہ بچوں کے ساتھ نا انصافی کر دی ہے...

خفگی سے کہتا وہ تنہا کو ہنسا گیا، افس نیہان وہ جھینپ گئی...

اور سینے پر سر رکھے وہ گزری زنگی کا سوچ کر سکون سے اپنے شوہر کی آغوش میں ہر سکون ہو گئی..

Posted on Kitab Nagri

زندگی....

گزرتی ہے

کیون نہ کھل کے جیو

یہ پھر کہاں ملتی ہے

کوئی کھوتا ہے

تو کوئی کچھ پاتا ہے

یہ چار دن کی ہی تو ہے

پیار سے رہو



www.kitabnagri.com

17 سالہ غنی غور سے دروازے کو گھور رہا تھا جیسے ہی گاڑی اندر آئی وہ حیران ہو گیا

یہ دیکھ کہ آج اسکی وہ گول مٹول سی باربی پھر نہیں آئی.. بس پھر کیا ہونا تھا اسکا وڈ سخت خراب ہو گیا.

سب سے مل کر وہ کمرے میں بند ہو گیا مگر ایک بار بھی منال سے مسکرا کر بات نہ کی. اسے چپکولڑکیاں ویسے ہی کچھ خاص پسند نہ تھی اور ایک وہ تھی جو اسکے دلکش چہرے کو دیکھ دل ہار بیٹھی جبکہ وہ 16 سال کی تھی..

Posted on Kitab Nagri

منابل صرف 15 سال کی تھی۔

کیسے ہو غنی؟

ٹھیک آپ کیسی ہو؟

میں بھی ایک دم فرسٹ کلاس...

اسکا چہرہ کھل اٹھا یہ دیکھ کہ غنی نے اس سے بات کی یہ جانے بنا کہ کتنا سرد لہجہ تھا وہ کبھی بھی منابل کو اس نظر سے نہ دیکھتا جس سے وہ منابل کو دیکھتا تھا۔

چاند سا چہرہ اسکی آنکھوں میں ہمیشہ سے بسا تھا اور منابل تو اپنی ماما کی میکپ کٹ سے منہ پر مختلف قسم کے تجربے کرتی...

وہ بھول گئی تھی کہ انسان کی خوبصورت تو وقفی ہو ری اصل میں تو سیرت ہے جس سے کوئی متاثر ہوتا ہے اور غنی کو منابل کی سیرت اسکا بھولپن بھایا تھا۔

www.kitabnagri.com

انسان جیسا ہو ویسا ہی رہے، کیا لازمی ہے کہ وہ بناوٹی پن دکھائے وہ بھی کیوں کسی کو اپنی طرف مائل کرنے کے لیے.. کیا حاصل ہو گا سوائے رسوائی کے..

منابل کو غصہ آیا جب وہ اپنے کمرے میں چلا گیا مگر زبط کرتی وہ چپ چاپ بیٹھ گئی اور تنہا سے باتیں کرنے لگی..

.....

Posted on Kitab Nagri

کیا میں تمہیں پسند نہیں ہوں؟

کیوں ڈرتی ہو مجھ سے میری زندگی..

میں بہت چاہتا ہوں تمہیں، مانتا ہوں کہ مجھے غصے میں دیکھ تم ڈر گئی تھی مگر میں قابو نہیں کر سکتا لیکن تم ایک قدم تو بڑھاؤ میری اور پلز...

ایک دفعہ سکول میں جب وہ چھوٹی تھی تو کسی لڑکے نے اسکا ہاتھ پکڑا کھیلنے کے لیے جس کی وجہ سے غنی کو غصہ آیا اور اسنے آؤ دیکھانہ تاؤ ایک پتھر اسکے سر پر مارا.... وہ نازک سی لڑکی ڈر کے مارے تھر تھر کانپنے اور اسکے ننھے سے دل میں بہت ڈر بیٹھ گیا...

پورے خاندان میں مشہور تھا کہ غنیم اکڑو تھا بس مناہل سے بات کرتا اور وہ بھی اس سے ڈر جاتی اسکے دل میں یہ ڈر منال نے ہی ڈالا تھا اور کچھ اس حادثے نے کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ مناہل غنی کے قریب ہو...

غنیم ہاتھوں میں اسکی تصویر لیے جنونی انداز میں بولا.

آج وہ امریکہ جا رہا تھا سب سے دور اعلیٰ تعلیم کے لیے بس ایک بار ہی تو اس دشمن جان کو دیکھنا چاہتا تھا مگر وہ پھر بھی نہ آئی بس اسکے لیے اپنی فیورٹ چاکلیٹ بھجوا دی جو منال نے نہ دی...

جب وہ نیچے کھانے ہر آیا اور مل کر سب سے جانے لگا تو اچانک حبا کو خیال آیا ارے غنی بیٹا...

جی مامی..

Posted on Kitab Nagri

وہ منابل نے چاکلیٹ بھیجی تھی تمہارے لیے ملی تمہیں..

یہ سن کر تو غنیم دل سے خوش ہوا اور یہ آثار منال نے دیکھے تو اسے اپنی ماں پر ہی غصہ آیا....

سوری وہ تو میں کھا گئی بس یہ رپر بچا ہے یہ سنتے ہی غنی نے اس سے وہ جھٹ سے چھینا اور خدا حافظ کہتا امریکہ چلا گیا.

پچھے منال کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں.

.....

پری بیٹا آپ جانتی ہو نہ دانش بڑی ہوتا ہے پھر کیوں بار بار اسے فون کرتے تنگ کرتی ہو اب آپ چھوٹی تو نہیں ہو...

جیا پریشان ہو گئی تھی اسکا دانش کے ساتھ یوں منسوخ ہونا..

مما وہ بہت اچھے ہیں میری ہیلپ کرتے ہیں میتھس میں.. انہوں نے خود کہا کہ وہ مجھے پڑھائیں گے.

www.kitabnagri.com

جبکہ جیا یہ سوچ رہے تھی کہ اس کے دل سے اگر دانش ہمیشہ کے لیے جڑ گیا اور وہ آگے جا کر نہ مانا اسے اپنانے سے تو کیا کرے گی اسکی پھول سی بچی... وہ تو ابھی پیار کا مطلب نہ سمجھی تھی مگر یہ لگاؤ....

انکا بیٹا آکاش تھا جو پری سے بس کچھ سال چھوٹا تھا پری سے بالکل مختلف. سیریس سارے والانہ زیادہ بولتا اور نہ زیادہ ہنستا..

Posted on Kitab Nagri

پری تو ہنس مک سی تھی اور اپنے دانش کزن سے جڑ چکی تھی مگر کیا جانتی تھی کہ آگے قسمت کیا کھیل کھیلتی انکے ساتھ..

.....

سکندر تمہاری پلٹن کہا ہے اس وقت کوئی ہوش ہے؟

یار ہو گی ادھر ادھر کیا ہو جان من..

فون پر بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دینا بڑا شوق تھا نہ پلٹن کا اب بھگتو میرا سر کھاگئے ہیں اور اب نجانے کہاں چھپ کر بیٹھے ہیں...

ہا ہا ہا ہا مگر تم مان بھی تو گئی تھی میری لومڑی...

تم.... تم زرا گھر آؤ... وہ غصے میں آگ بگولا ہو گئی.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مطلب چوتھے کا پلان سوچا ہے تم نے...

اف فاف زچ کر دیا ہے سب نے مل کر تم بے شرم آدمی جلدی گھر پوہنچو نہیں تو آج میں پولیس کی بیوی بن کر دکھاؤنگی.

اوہو میری جان ابھی آیا بس کام ہے زرا ایک کیس کا حل نکال رہا ہوں..

بائے کھٹاک سے فون بند کیے وہ کمرے کی بکھری حالت دیکھ سر پکڑ کر بیٹھ گئی.

Posted on Kitab Nagri

جب کسی نے اسکا ہاتھ تھاما..

ماں بھیا سٹور میں اور ایپا کچن میں چھپی ہیں ہم پکڑن پکڑائی کھلتے ہیں نہ...

چھوٹی سی معصوم سی لڑکی اسکا ہاتھ تھامے پیار سے بولی جیسے اسکی مشکل حل کر دی ہو... اور اپنے بہن بھائی کا بھانڈا پھوڑاں کی گود میں چڑ گئی..

طلعت صنم کی معصومیت سے کبھی تو گھبرا جاتی تھی کہ اس چلتی پھرتی دنیا میں یہ معصوم جان کیا کریگی..

اور میری جان کہاں چھپی تھی وہ اسکا سرخ گال تھپتھپائے پوچھنے لگی...

میں سٹور روم میں بیڈ کے نیچے تھی پر آپ پریشان ہو گئی اس لیے میں اُگئی آپ روتے نہیں رہی نہ ماں..

نہ میرا جگر کا ٹکڑا تمہاری ماں کبھی نہیں روتی وہ تو بس..... خیر چھوڑو جاؤ اور بھیا ایپا کو کہو کہ چپ چاپ روم کی صفائی کریں اوکے..

اوکے مگر میں تو گڈ گرل ہوں نہ میں نہیں کرونگی... وہ کھکھلا کر بولی تو طلعت اسکو گھور کر رہ گئی مطلب اتنی بھی معصوم نہ تھی..... بابا بابا

ہاں تم بچ گئی.... جاؤ..

اور وہ چپھماتی ادھر سے ادھر دوڑی.

وہ پریشان ہوتی مگر ان میں تو اسکی جان تھی..

Posted on Kitab Nagri

طلعت سکندر کے سنگ زندگی کے خوبصورت رنگ جی چکی تھی اب وہ ایک زمہ دار ماں تھی، سب بدل گیا تھا اگر کچھ نہ بدلہ تھا تو وہ تھا سکندر کا اسکے لیے بے شمار پیار.....

.....

آپی آپ ٹھیک ہو...

ہاں کیوں کیا ہوا

منال مناہل کے بولنے کے انداز سے ہی حیران ہو جاتی وہ اتنا پیارا بولتی کہ اگلا شخص سن کر ہی پگھل جائے..

آپ خوش نہیں کہ غنی بھائی امریکہ چلے گئے...

چھوڑو اس بات کو اور زیادہ مت سوچو غنی بھائی کو پڑھائی میں دیہان دو...

وہ زرا سخت لہجے میں بولی تو مناہل کی آنکھیں نم ہو گئیں.. ارے میری لاڈ میں صرف یہ کہ رہی ہوں کہ غنی بھائی کو چھوڑو اور اپنے امتحان کی تیاری کرو..

www.kitabnagri.com

جی.... وہ اسکے گلے لگ کر چپک اٹھی.

منال کا ہمیشہ یہی ہوتا غنی کے معاملے میں وہ اسے جھڑک دیتی مگر ویسے وہ اپنی بہن کو بہت چاہتی تھی..

وہ نہ روک پائی خود کو غنی کو چاہنے سے...

Posted on Kitab Nagri

جبکہ دونوں بہنوں کا پیار دیکھ کر حاسلمان بھی خوش ہوئے باتیں تو نہ سنی تھیں مگر جاتے جاتے ان پر نظر پڑی تو مطمئن سے ہوئے۔ جانے زندگی آگے کیا کرتی..

حباکیار یڈی ہونا آج جانا ہے...

کدھر سلمان؟

یار میری کالیک کی شادی ہے بتایا تو تھا..

ارے میں نہیں جا رہی بھی اس کے گھر وہ ڈورے کیسے ڈالتی تھی آپ پر

!!!

ہاہاہاہاہاہاہاہا پر میری جان میں تو تمہیں ہی ہمیشہ دیکھتا تھا....

اسکا ہاتھ تھا مے محبت سے چور لہجے میں بولا..

بڑے آئے وہ تو اسے مینلے آپکو رجہاتے ہو جب دیکھا تھا تو اسی وقت اسکو کڑی کڑی سنادی ورنہ تو وہ میڈم

پھانس ہی چکی ہوتی اب تک...

تو تمہیں مجھ پر تو یقین ہے نہ؟ کیا میں ایسا کرتا..

نہیں کرتے مگر وہ کوئی جادو ٹونا کرتی..

ہا ہا ہا ارے میری چھوٹی موٹی تم نہ سدھرنا...

Posted on Kitab Nagri

اور اسے حصار میں کیا...

حبانے اگر اپنی انا چھوڑی تھی تو سلمان نے بھی اپنا غصہ چھوڑ دیا تھا..

اصل عورت، مرد کا معیار اسکی غیرت کو بناتی ہے

دولت کو نہیں وہ اس میں اپنا محافظ ڈھونڈتی ہے

جبکہ اصل مرد عورت کی محبت کو اسکی حیا اور سیرت کی کسوٹی پر رکھتا ہے جیسے سلمان نے رکھا.. صرف خوبصورت نہیں ہوتی بلکہ وہ اس میں اپنے آنے والی بیٹیوں کی نسلیں دیکھتا ہے.

سلمان نے اسے زندگی جینا کسے کہتے ہیں اسکا مطلب سمجھایا.. اور حبانے بھی اپنے آپکو اسکے سانچے میں ڈال لیا دونوں کی خوبصورت زندگی کی ڈور اب پکے ہو چکی تھی مگر اسکی پکڑ اب ان دو بچیوں کے ہاتھوں میں تھی..

Kitab Nagri

.....
نیہان کے سر سے اپنا سر جوڑے تنہا افسردہ تھی آج انکا بیٹا پڑھنے چلا گیا تھا... میں آپ سے خفا ہوں آپ نے ایسے کیسے جانے دیا.

اسکے مار کس بہت اچھے تھے تنہا وہ ہائیر سٹڈیز کے لیے باہر جانا چاہتا تھا میں کیسے منع کرتا..

ہمممم سمجھتی ہوں....

پھر بھی پوچھتی ہو؟

Posted on Kitab Nagri

یونہی دل کا غبار ہلکا کرنے کے لیے...
سنو ویسے اگر چاہو تو یہ غبار کم ہو سکتا ہے..
کیسے بھلا؟
تنہا تو کنفیوز ہو گئی..

ایسے کہ ایک بٹی تمہاری ہمدرد بن جائے گی.. تو کیا خیال ہے..
افس نہان کچھ شرم کر لیں...
تمہارے سہارے کے لیے کہ رہا ہوں مجھے تو ویسے کوئی مسئلہ نہیں... وہ اسکا ہاتھ لبوں تک لیجاتا بولا
ان چند سالوں میں بھی تنہا کی خوبصورت کم نہ ہوئی تھی
تو بہ میری آپ سے اور اندر چلی گئی...
زندگی سے بھرپور قہقہہ لگاتے نہان نے آسمان کی طرف دیکھا اور خود کو ملی نعمتوں کا شکر ادا کیا..
.....

غنیمت جب سے امریکہ پڑھنے گیا وہاں اسنے ایسا دن نہ گزارا جب اسنے اپنی باری کو یاد نہ کیا ہو..
ماں باپ کو روز کال کرتا انھیں سمجھاتا کہ وہ وہاں ٹھیک ہے اور اب ایک کامیاب انسان بن کر ہی پاکستان آئے گا..

Posted on Kitab Nagri

یہ اسنے اپنا ارادہ بنایا ہوا تھا مگر اسکے دل میں اب بھی اسکی باری خون کی طرح گردش کرتی تھی
کیا وہ کبھی مجھ سے ہیار کریگی...

ہاں کریگی میں اسے بتاؤنگا کہ کتنا چاہتا ہوں اسے تب سے جب سے وہ اس دنیا میں آئی ہے..

hey ghani its class time hurry up

(غنی آجاؤ کلاس کا وقت ہو گیا ہے..)

M coming jack

(میں آرہا ہوں جیک)

hey who is this cute doll

(یہ کون ہے پیاری سی لڑکی وہ مڑتے مڑتے ہی اسکے ہاگھ سے تصویر لے کر پوچھنے لگا وہنا سے کیوٹ لگی تھی)

www.kitabnagri.com how dare you touch my barbie jack...

(وہ اسکا گریبان ہکڑتا دھاڑا..)

m sorry leave me Gahani i wont touch again

(مجھے معاف کر دو غنی میں آئندہ نہیں چھونگا یہ تصویر مجھے چھوڑو..)

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکا گریبان چھوڑتا غصے میں بولا کیونکہ جیک اسکا سب سے اچھا دوست تھا اس کیے اسنے اسے چھوڑ دیا۔

remember she is mine, only mine.

(یاد رکھنا وہ صرف میری ہے، صرف میری جبرے بھینچے اسنے کہا)

اور دونوں کلاس لینے چلے گئے اسکے بعد جیک نے کبھی اس سے مناہل کانہ پوچھا مگر غنی نے اپنے رویے کی معافی لازمی مانگی وہ شاید زیادہ برا سلوک کر گیا تھا...

رات کو بستر پر لیٹے اسنے بند آنکھوں سے اس پری زاد کو سوچا۔

تمہیں اپنا بناؤنگا وعدہ ہے میرا باربی

for every day , i miss you

for every hour , i need u

for every minute , i feel u

for every second, i want you

forever , I Love You..

.....

ختم شد...

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/OfficialSocialMediaWriters)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com